

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ^ط قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا

جب آپ اُن کی طرف لوٹ کر جائیں گے تو آپ سے معذرت کریں گے۔ کہہ دیجیے کہ عذر نہ کرو

لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهَ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ^ط وَ سَيَرَى اللَّهُ

ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ نے تمہاری خبریں دے دی ہیں اور اللہ اور اس کا رسول

عَمَلِكُمْ وَ رَسُولُهُ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

تمہارے عملوں کو دیکھے گا پھر تم غیب جاننے والے اور حاضر رہنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا

پس وہ تمہیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے ہو۔ (۹۳) اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں دکھائیں گے جب

أَنْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ^ط فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ

تم اُن کی طرف پلٹ کر جاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔ پس اُن سے اعراض کرو۔ بیشک وہ

رِجْسٌ ^د وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ^ج جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٤﴾ يَحْلِفُونَ

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو انہوں نے کمایا یہ اس کی جزا ہے۔ (۹۴) تمہارے سامنے

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ^ج فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

قسمیں لکھتے ہیں کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ۔ تو اگر آپ اُن سے راضی بھی ہو جائیں مگر اللہ قاسقوں

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٥﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ نِفَاقًا وَ أَجْدَرُ

کی قوم سے کبھی راضی نہیں ہوگا۔ (۹۵) دیہاتی کفر اور نفاق میں ثلث پسند ہیں اس شدت کے باعث وہ

أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ^ط وَ اللَّهُ عَلِيمٌ

اس لائق ہیں کہ وہ شرعی احکام سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ جاننے والا

حَكِيمٌ ﴿٩٦﴾ وَ مِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ

حکمت والا ہے۔ (۹۶) اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے تاوان سمجھتے ہیں

بِكُمْ الدَّوَابِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ^ط وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾

اور تم پر گردشِ زمانہ کے اظہار میں ہیں۔ بُری گردش تو انہی پر ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۹۷)

وَ مِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا

اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان لاتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں

عَنْهُ: فون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 إِخْفَافًا: فون ساکن اور فون ساکن سے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِلٌ: فون ساکن اور فون ساکن سے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِلٌ: فون ساکن اور فون ساکن سے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِلٌ: فون ساکن اور فون ساکن سے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا

يُنْفِقُ قُرْبَتِ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ط إِلَّا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ط

اُسے اللہ کی قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک وہ اُن کے لیے اللہ کے قرب کا

سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسَّابِقُونَ

ذریعہ ہیں۔ یہ بات بالکل قریب ہے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۹۹) مہاجرین اور انصار میں

الْأُولُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ط

سے جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور جنھوں نے اُن کی احسان کے ساتھ پیروی کی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۰۰) اور

مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ط وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ط

تمہارے اردگرد کے کچھ عرب دیہاتی منافق بھی ہیں۔ اور اہل مدینہ میں سے بھی کچھ

مَرُدُّوهُمُ عَلَى النِّفَاقِ ط لَا تَعْلَمُهُمْ ط نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ط سَنُعَذِّبُهُمْ

نفاق پر ڈٹ گئے ہیں۔ جنہیں آپ نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں۔ عقرب ہم انہیں

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَرُدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا

دوہرا عذاب دیں گے، پھر بڑے عذاب کے لیے واپس لائے جائیں گے۔ (۱۰۱) اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

بِذُنُوبِهِمْ حَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ط عَسَى اللَّهُ أَنْ

جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے اُن کے عملوں میں اچھائی اور بُرائی ملی چلی ہے قریب ہے کہ

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

اللہ اُن کی توبہ قبول کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۲) اے محبوب! اُن کے مال میں سے صدقہ لے لیں

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكَنٌ

تا کہ اس سے وہ پاک ہو جائیں اور ان کا تزکیہ ہو جائے اور ان کے لیے دعا کریں۔ بیشک آپ کی دعا میں اُن کے لیے سکون ہوگا

لَّهُمْ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۰۳) کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

ج

مہاجرین

عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۳﴾

اور ان کے صدقہ کو قبول کر لیتا ہے اور بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۳)

وَقُلْ اَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَ

اور فرما دیجیے کہ عمل کرو تو اللہ اور اس کے رسول اور مؤمنین سب تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔ اور

سَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۴﴾

جلد اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور ظاہر کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر تمہیں کر دے گا۔ (۱۰۴)

وَاخْرُؤْنَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ

اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کا حکم آنے پر تاخیر میں ڈال دیے گئے ہیں چاہے تو انہیں عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰۵﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا

اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۵) اور جن لوگوں نے مسجد ضرار بنائی تاکہ کفر کریں

وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَارْضَادًا لِّبَن حَارَبِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اور مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کریں اور اُسے اس شخص کے لیے کہیں گاہ بنا دیں جو اللہ اور اس کے رسول سے

مِن قَبْلُ ۖ وَلَيَحْلِفْنَ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يُشْهَدُ إِنَّهُمْ

پہلے ہی لڑ رہا ہے۔ اور وہ قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ بیشک

لَكَذِبُونَ ﴿۱۰۶﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِن

وہ جھوٹے ہیں۔ (۱۰۶) آپ اس مسجد میں بھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔

أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ فِيهِ رَجُلٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ۖ

وہ اس قابل ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۰۷﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ

اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۰۷) تو کیا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی عمارت کی بنیاد تقویٰ

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا

اور رضائے الہی پر رکھی بھڑ ہے یا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی بنیاد گڑھے کے کنارے پر رکھی

جُرْفٍ هَارِفًا نَهَارِبِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

جو گمراہے والا ہے۔ پس وہ اُسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ غلاموں کی قوم کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ

نہیں دیتا۔ (۱۰۹) اُن کی وہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں میں کھلتی رہے گی۔

إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۱۰) بیشک اللہ نے مومنوں سے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ط

ان کی جائیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَوَعْدًا عَلَيْهِ

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں یا شہید کردیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے

حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ط وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِّنَ

تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون

اللَّهُ فَاسْتَبَشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ط وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی

الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ الْحَمِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ

کامیابی ہے۔ (۱۱۱) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد دینا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،

السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

سجود کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور

الْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ

اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲) نبی اور اہل ایمان کے لیے

الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ

یہ بات جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں، وہ مشرک خواہ اُن کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں،

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتَغْفَارُ

جب کہ یہ بات اُن پر واضح ہوگئی ہے کہ وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ (۱۱۳) اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے

إِبْرَاهِيمَ لِابْنِهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَّهَا أَيَّاهُ ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ

باپ کے لیے استغفار کرنا ایک وعدے کی بنا پر تھا جو انہوں نے اُس سے کیا تھا، مگر جب اُن پر

عَنْهُ: توبہ کرنے والا اور تمہارے دینی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿١١٣﴾ تَفْخِيمًا: حروف کو پریشانی آواز کو ہونا رکھنا ﴿١١٢﴾ نَفْلًا: سناں حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿١١١﴾ حَقًّا: توبہ کرنے والوں اور مومنوں کے بعد (تو) کسی آواز کو خفیہ (تاک) میں چھپا کر چھانا
 ﴿١٠٩﴾ تَبَيَّنَ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ

یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو آپ اس سے دلبرداشتہ ہو گئے، بیشک حضرت ابراہیم بڑے نرم دل اور صلح والے تھے۔ (۱۱۳) اللہ تعالیٰ کا یہ

اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ

اصول نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ انہیں بتا نہ دے جس سے وہ پرہیز کریں۔

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

بیشک اللہ ہر چیز کو جانتے والا ہے۔ (۱۱۴) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے جو

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۱۵﴾

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔ (۱۱۵)

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ۖ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ

پیروی کی تھی۔ مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے

مِّنْهُمْ ۗ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّهُمْ رِعْوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۶﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ

تو اللہ نے اُن پر توجہ فرمادی۔ بیشک وہ اُن پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۶) اور اُن تینوں پر بھی رحمت فرمائی

الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَّتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جن کا معاملہ ملتی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا

تنگ آگئے اور انہوں نے خیال کر لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔

إِلَيْهِ ۖ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۱۷﴾

جب اللہ نے اُن پر رحم فرمایا۔ تاکہ وہ توبہ کر لیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۷)

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا كَانَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (۱۱۸) اہل مدینہ اور

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ ۖ أَن يَتَخَلَّفُوا

مدینہ کے گردلواح میں جو بدو رہتے تھے اُن کے لیے یہ مناسب نہ تھا

عَنْهُ: فون معزز اور معزز دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَزَّوَجَلَّ: فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 عَزَّوَجَلَّ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے
 منزل ۲ تفخیم: حروف کو پڑھنے آواز کو موافق رکھنا عَزَّوَجَلَّ: سان حرف کو ہلکا کر پڑھنا
 کھڑا رہا لہا کی آواز کو زبردستی زبانی آواز مان لہا کی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَزْعَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكُ

کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں، یہ اس

بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ

لیے کہ نہیں پہنچتی انہیں کوئی اللہ کی راہ میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک

اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ

اور نہ وہ کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصے میں آجائیں اور نہ وہ دشمن سے کچھ

نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

حاصل کرتے ہیں مگر یہ کہ ان مصائب کے عوض میں اُن کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنے والوں

الْبُحْسِينِ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً

کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۲۰) اور جو وہ اللہ کی راہ میں چھوٹی یا بڑی رقم خرچ کرتے ہیں

وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

یا کوئی وادی عبور کرتے ہیں سب کچھ اُن کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بہترین جزا دے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْ لَا

اُن کاموں کی جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۲۱) اور مومنوں کے لیے یہ نہیں کہ وہ سب کے سب نکل جائیں۔ پس ان کے

نَفَرٍ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ

ہر گروہ سے ایک جماعت کیوں نہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کر لیں اور واپس آکر اپنی

لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا

قوم کو ڈرائیں تاکہ وہ نافرمانیوں سے بچ جائیں۔ (۱۲۲) اے ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ

دالو! اُن کافروں سے لڑو جو تمہارے اردگرد رہتے ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں شدت پائیں۔

غَلْظَةً وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ

اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے

فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا ۗ فَآمَّا الَّذِينَ

تو اُن میں کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کر دیا ہے، پس جو ایمان والے ہیں

عَنْهُ: فون صغیر اور صغیر دنی اور تکوین الف کے برابر لیا کرتا
 ۲ منزل ﴿تَفْعِيلٌ﴾: حروف کو پڑھنے اور لکھنے میں لکھنا ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا
 ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا
 ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا
 ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا ﴿تَفْعِيلٌ﴾: لفظ کے ساتھ لکھنا

أَمَنُوا فَرَادَتْهُمْ أَيْبَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَ أَمَّا الَّذِينَ

ان کا اس سے ایمان زیادہ ہوا اور وہ خوشی مناتے ہیں۔ (۱۲۳) اور جن لوگوں کے دلوں میں

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا

نفاق کا مرض ہے تو اس سورت نے ان کی ناپاکی پر مزید ناپاکی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں

وَهُمْ كُفِرُونَ ﴿١٢٤﴾ أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مرگے۔ (۱۲۴) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ بیک وقت وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش

أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٥﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ

میں ڈال دیے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۵) اور جب کوئی سورت

سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ

نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔ کہ کیا انہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر

انصافوا ٭ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بَأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٦﴾

وہ واپس چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں کیونکہ وہ سمجھنے والی قوم نہیں ہیں۔ (۱۲۶)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت میں پڑتا ان پر

حَارِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٧﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا

گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں مومنوں پر مہربانی اور رحم کرنے والے ہیں۔ (۱۲۷) پھر اگر یہ پھر جائیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٨﴾

جو عرش عظیم کا رب ہے۔ (۱۲۸)

رَكُوعَاتُهَا ۱۱

آيَاتُهَا ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ يُونُسَ ۵۱ مَكِّيَّةٌ

سورت یونس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۰۹ آیات الکرع ہیں۔

الرَّٰثِتِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الف۔ لام۔ را۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۱) کیا لوگوں کو ہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَن أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

ہم نے ان میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی تاکہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری سناے

آمَنُوا أَنَّهُمْ قَدَّمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكٰفِرُونَ

بیگ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا

إِنَّ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ (۲) بیگ تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ

سچ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔

الْأَمْرَ مِمَّا مَن شَفِيعٌ إِلَّا مِّنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۗ ذٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ

اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوهُ ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۗ وَعَدَّ اللَّهُ

پس اس کی عبادت کرو۔ تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۳) اسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ

حَقًّا ۗ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيُعْجِزَی الَّذِينَ آمَنُوا وَ

حق ہے۔ بیگ وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر دوبارہ بنائے گا تاکہ ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

عَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے پینے کے لیے

حَسِيمٍ ۚ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

کھون ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۴) وہی ہے جس نے

الشَّمْسِ ضِيَاءً ۚ وَالْقَمَرَ نُورًا ۚ وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ

سورج کو روشن کیا اور چاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی کا

السِّنِينَ وَالْحِسَابِ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ يُفَصِّلُ

حساب جان لو اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے

الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ (۵) بیگ رات اور دن کے اختلاف میں اور جو

عَنْقَةً لِّنَارٍ مَّحْضًا وَارْتَمَتْ بِهَا رَاكِبًا فَخَطَقَهَا وَنَهَاكَتْ وَرَجَعَهَا إِلَىٰ أَهْلِهَا خِشْفًا ۗ لَّوْنُ سَاكِنِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ كَالسَّمَانِ الَّتِي أَحْوَجَنَا مِنَّا فَجَبَّحُوا بِكُلِّ شَيْءٍ مَُّرْكُومًا ﴿١٠﴾

منزل ۳ ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حرف کو پختی آواز کو مونا رکنا ﴿تَفْلُغُهُ﴾: سمان حرف ہا کر چمنا
 کھوار ہا کی آواز کو زری یا کی آواز کا جلی و آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چمکنے کے
 ﴿عَنْقَةً﴾: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 ﴿خِشْفًا﴾: نوں ساکن اور زمین اور سمسماں جس کے بعد ہا کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چمپا کر چمنا

خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَأَيَّتِ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾ إِنَّ

آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا گیا ہے ڈرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۶) بیشک

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا

جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی سے مطمئن ہو گئے ہیں

بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ﴿٧﴾ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ

تو یہی لوگ ہیں جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ (۷) ان کے لیے آگ کا ٹھکانا ہے بسبب اس کے

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کہ جو انہوں نے کسب کیا ہے۔ (۸) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے ان کے ایمان

يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِنَاهُمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ فِي

کے باعث ان کے لیے ان کے رب کی طرف سے ہدایت ہے ان کے لیے نعمتوں والی جنت ہے جس میں نہریں

جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ﴿٩﴾ دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

جاری ہیں۔ (۹) وہاں ان کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور ان کی دعا یہ ہوگی

فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

کہ سلامتی ہو۔ اور ان کی آخر پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱۰)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعَجَلَتْهُمْ بِالْخَيْرِ لَاقْضَىٰ إِلَيْهِمْ

اور اگر اللہ لوگوں کو شر میں مبتلا کرنے کے لیے جلدی کرتا جس طرح لوگ خیر کے لیے جلدی کرتے ہیں

أَجَلُهُمْ ۗ فَندَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

تو ان کی عمر ختم ہو چکی ہوتی، جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم انہیں مہلت دے رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔ (۱۱)

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّمُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَابِلًا ۖ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے

فَلَا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يِدْعُنَا إِلَىٰ ضُرِّ مَسَّهُ ۗ كَذٰلِكَ

تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو کر چل دیتا ہے جیسا کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا

زَيْنٍ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونِ مِنْ

اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کے لیے ان کے عمل حرامین کر دیے۔ (۱۲) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بہت سی ظالم قوموں کو

عَنْقَةً: فون، مہتر اور مہترہ دہی اور کواکب الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حروف کو پختہ اور کمزور کرنا ﴿تَفْلُؤٌ﴾: سانس کو خف کو ہلکا کرنا
 ﴿إِنْخِافًا﴾: فون سانس اور نوجون اور کسب سانس کے بعد (ب ہوئی) اور کوشش و کوشش (تاک) میں چھپا کر چھپنا
 ﴿مُتَّعًا﴾: سانس الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۖ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا

ہلاک کر دیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے مگر وہ ان پر ایمان لانے والے

لَيَوْمِنَا ۗ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

نہ تھے۔ اور ہم مجرموں کی قوم کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ (۱۳) پھر ہم نے ان کے بعد

خَلْفًا فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا

زمین میں تمہیں ان کا جانشین بنا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تمہارے عمل کیسے ہیں۔ (۱۳) اور جب ان پر

تُتلى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۗ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا انْتِ

ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو وہ لوگ جنہیں ہم سے ملنے کی امید نہیں ہے کہنے لگتے ہیں کہ اس

بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۗ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ

قرآن کی جگہ کوئی اور قرآن لے آئیے یا اس میں تبدیلی کر دیجیے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی طرف سے اس میں تبدیلی کا

تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

مجاز نہیں ہوں۔ میں تو صرف اس کی اتباع کرتا ہوں، جو میری طرف وحی کی جاتی ہیں۔

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ

میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے اس عظیم دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ (۱۵) آپ فرما دیجیے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں اس قرآن کو پڑھنا بند کر دیتا

عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۗ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۗ

اور نہ ہی وہ تمہیں اس کا اور اک دیتا۔ میں تو اس سے پہلے تم میں اپنی عمر گزار بیٹھا ہوں۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۶) اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی افتراء باندھے یا

كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْقِدُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ

اس کی آیتوں کو جھٹلاتے۔ چنگ و جرموں کو فلاح نہیں دے گا۔ (۱۷) اور جو لوگ اللہ کے سوا ان کی پوجا کرتے ہیں

اللَّهُ مَا لَا يَنْصُرُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۗ يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا

جو انہیں نہ نقصان دے سکتے ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں یہ ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔

عِنْدَ اللَّهِ ۗ قُلْ أَتَسْتَبِئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي

آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جس کا آسمان اور زمین میں علم نہیں ہے۔

الْأَرْضِ ط سُبْحٰنَهُ وَتَعَلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں بلند دہلا ہے۔ (۱۸) اور ابتداء میں لوگ

اِلَّا اُمَّةٌ وَّ اِحْدَاةٌ فَاخْتَلَفُوْا وَّلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

ایک ہی امت تھے پھر ملحد ہو گئے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات ملے نہ کر لی گئی

لَقَضٰى بَيْنَهُمْ فَيَسٰفِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَا اَنْزَلَ

ہوتی تو اُن کے درمیان اس کا فیصلہ ہو جاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ (۱۹) اور یہ جو کہتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ؕ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرْ وَاِنِّيْ مَعَكُمْ

اُن پر کوئی ثناتی کیوں نہیں آتی تو آپ فرما دیں کہ بے شک غیب اللہ ہی کے لیے ہے پس تم انتظار کرو۔ بے شک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاۤءٍ

انتظار کرتا ہوں۔ (۲۰) اور جب ہم لوگوں کو معصیت کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے

مَسْتَهُمْ اِذْ اَلَّهُمْ مَّكْرًا فِىْ اٰيَاتِنَا ط قُلِ اللّٰهُ اَسْمَعُ مَكْرًا اِنَّ

بارے میں مکر فریب کرنے لگتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بے شک

رُسَلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَكْمُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ط

ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکر فریب کرتے ہو۔ (۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔

حَتّٰى اِذَا كُنْتُمْ فِى الْفُلْكِ ؕ وَ جَرَيْنَ بِهٖمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَ فَرِحُوْا بِهَا

تھی کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو۔ اور وہ موافق ہوا کی وجہ سے چلنے لگتی ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں ،

جَاءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَ جَاءَهُمُ الْبُوجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ ظَنُّوْا

مگر یکدم مخالف ہوا چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے انہیں موجیں آ کر گھیر لیتی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ اُحِيْطُ بِهٖمْ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا

بے شک وہ ان سے گھبرائے ہیں، تو اس وقت وہ دین میں مخلص ہو کر اللہ سے دعا کریں کرنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے

مِنْ هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّا اَنْجَاهُمْ اِذَا هُمْ يَنْجُوْنَ

تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔ (۲۲) پھر جب ہم انہیں نجات دے دیتے ہیں تو وہ پھر زمین میں

فِى الْاَرْضِ يَبْغِيْرُ الْحَقِّ ط يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ ؕ مَتَاعٌ

حق سے پھر کر زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک تمہاری سرکشی کا اثر تمہاری جانوں پر پڑے گا۔ یہ دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

سرایے ہے۔ پھر تم نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے جو عمل تم کرتے ہو ہم تمہیں اُن سے آگاہ کریں گے۔ (۲۳)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

پیکل دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ آسمان سے ہم نے پانی نازل کیا پھر اس سے زمین میں

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰى اِذَا اَخَذَتِ

نباتات اُگ آئیں جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ زمین نے جب اپنا

الْاَرْضِ زُخْرُفَهَا وَاَزْيِنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَا اَنَّهٗمْ قَدِرُوْنَ عَلَيْهَا ۗ

خُن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی تو اس کے مالکوں نے خیال کیا کہ پیکل ہم اس پر قادر ہوگئے ہیں۔

اَتَهَا اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَهَا حَصِيْدًا ۗ كَاَنْ لَّمْ تَغْنِ

تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم صادر ہو گیا تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا گویا کہ کل وہاں کچھ بھی نہ تھا۔

بِالْاَمْسِ ۗ كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا

ایسے ہی ہم ٹھکر کرنے والی قوم کے لئے اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ (۲۴) اور اللہ تمہیں سلامتی

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۗ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ

کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے۔ (۲۵) اور نیکیاں کرنے والوں کے لیے

اَحْسَنُوْا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ۗ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ ۗ وَلَا ذِلَّةٌ ۗ

اور بھی زیادہ نیکیاں ہیں۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت نہیں چھائے گی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

وہی اصحابِ جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں ان کی برائیوں کا بدلہ

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۗ وَ تَرَهَقُوْهُمْ ذِلَّةٌ ۗ مَا لَهُمْ مِّنْ اللّٰهِ مِنْ

انہی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ اُن کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔

عٰصِمٍ ۗ كَاَنَّمَا اَغْشَيْتْ وُجُوْهَهُمْ قِطْعًا مِّنَ الْاَيْلِ مُظْلِمًا ۗ

گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے چھانپ دیے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷) اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے

منزل ۳ تفخیم: حرف کو پیش آواز کو مونا رکنا ۗ نَفْلًا: مانا حرف کو ہا کر چھنا
 ۗ نَحْشُهُمْ: اکٹھا کرنا اور جوئے میں سے بعد (تو کئی آواز کو ضموم) تاکہ میں چھپا کر چھنا
 ۗ عٰصِمٍ: عین الف کے برابر پائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ پھر جب ان کا آنا سامنا ہو گا

وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾ فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا

تو ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو کب پوجا کرتے تھے۔ (۲۸) تو اس پر ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہوتا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو

کافی ہے تم جو ہماری پوجا کرتے تھے ہم بالکل اس سے بے خبر تھے۔ (۲۹) یہاں ہر نفس جو اس نے آگے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَصَلَّ عَنْهُمْ

بھیجا ہے اس کی آزمائش کر لے گا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مولیٰ ہے اور جو بہتان وہ بانہتے تھے

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ

سب جاتے رہیں گے۔ (۳۰) آپ فرما دیں کہ آسمان اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے ساعت اور بصارت کا

يَسْبِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

ماک کون ہے اور زندہ سے مردے کو کون نکالتا ہے اور مردے سے

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۗ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۗ فَقُلْ

زندہ کو کون پیدا کرتا ہے اور کاموں کا انتظام کون کرتا ہے تو اب کہیں گے کہ اللہ کرتا ہے۔ پس آپ فرمادیں

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۱﴾ فَذِكْرُكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ إِلَّا

کہ پھر تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے۔ (۳۱) یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے۔

الضَّلٰلُ ۗ فَإِنِّي تُصَرِّفُونَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

پس تمہیں کس طرف پھیرا جا رہا ہے۔ (۳۲) اسی طرح نافرمانی کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات سچ ہوئی

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

یہ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۳۳) فرمائیے کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو مخلوق

مَنْ يَّبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ يَعْبُدُهَا ۗ قُلْ اللَّهُ يَّبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ يَعْبُدُهَا

کی ابتدا کرے پھر اُسے دوبارہ لوٹا دے۔ فرما دیجیے کہ مخلوق کی ابتدائی پیداؤں اور اس کا اعادہ کرنا

فَأِنِّي تُوَفِّكُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يُّهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ ۗ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے پھر تم کدھر جاتے ہو۔ (۳۴) فرمائیے کہ تمہارے خداؤں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہو۔

سج

قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

فردیجیے کہ اللہ ہی حق کا راستہ دیتا ہے۔ تو کیا جو حق کی راہ دکھلائے اس کا حق ہے کہ اس کی اتباع کی جائے

أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۵﴾

یا جو خود ہدایت نہیں پاتا، مگر یہ کہ اس کی راہنمائی کی جائے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کیسے اُلٹے فیصلے کرتے ہو۔ (۳۵)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثُرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۖ

اُن کے اکثر لوگ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بیشک گمان حق سے ذرہ بھر بے نیاز نہیں کر سکتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ

بیشک اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی وحی کے بغیر

يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

خود بنا لیا گیا ہو بلکہ یہ تو اُس کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے موجود ہے اور

وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ

یہ کتاب کی تفصیل ہے اس میں شک نہیں کہ یہ جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ (۳۷) کیا کافر کہتے ہیں

افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَاتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

کہ یہ انترامے آپ فرما دیجئے اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلانے کی

دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآلَمِهِمْ

استطاعت رکھتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو۔ (۳۸) انہوں نے اُس کو جھٹلایا ہے جو مکمل طور پر

بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۖ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُن کے علم میں نہیں آئی اور نہ اس کی حقیقت اُن کے سامنے آئی ہے۔ اسی طرح پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا،

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهِ

پس دیکھ لیجئے کہ عالموں کا انجام کیا ہوا۔ (۳۹) اور اُن میں سے کچھ اس پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں سے کچھ

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُّؤْمِنُ بِهِ ۖ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۴۰﴾ وَإِنْ

اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۴۰) اور اگر

كَذَّبُواكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي ۖ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

وہ آپ کو جھٹلا میں تو آپ فرمادیں کہ میرا عمل میرے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے ہیں۔ جو عمل میں کرتا ہوں تم اس سے بری الذمہ ہو

وَأَنَّا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَبِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ

اور جو تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ (۳۱) اور ان میں سے کچھ تمہاری طرف کان لگا کر سنا چاہتے ہیں۔ تو کیا آپ

تُسَبِّعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ وَمِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ

بہروں کو سنا دیں گے جب کہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ (۳۲) اور ان میں سے کچھ آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

کیا آپ اندھوں کو راہ دکھلا دیں گے جب کہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ (۳۳) بیشک اللہ لوگوں پر ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَوْمَ يُحْشِرُهُمُ

مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۳۴) اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا

كَأَن لَّمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ

تو انہیں ایسا لگے گا گویا کہ وہ دنیا میں دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہیں آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بیشک

خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّمَا

وہ لوگ خسارے میں رہ گئے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والوں سے نہ تھے۔ (۳۵) اور اگر

نُرَيْتَكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْنَاكَ فَأَلَيْنَا مَرْجِعَهُمْ

ہم آپ کو اس عذاب کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے یا پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بلا لیں

ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا

مگر ہر حالت میں انہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آتا ہے جو وہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔ (۳۶) ہر امت کے لیے ایک رسول ہے جس جب

جَاءَ رَسُولُهُمْ قَضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَ

ان کا رسول ان کے پاس آیا تاکہ ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ (۳۷) اور

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۳۸) آپ فرمادیں کہ میں اپنی جان کے

لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ

نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں سوائے اس کے کہ جتنا اللہ چاہے، ہر امت کے لیے وقت مقرر ہے، جب ان کی مقررہ مدت

أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ

آ جائے گی تو اس میں لمحہ بھر نہ تاخیر ہوگی اور نہ مدت آگے بڑھائی جائے گی۔ (۳۹) آپ فرمائیے

أَرَعَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

کہ ذرا غور کرو کہ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے (تو تم کیا کر سکتے ہو) آخر کیا ہے

الْبُجْرِمُونَ ﴿۵۱﴾ اَتَمَّ إِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهِ ط اَلَنْ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهِ

جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔ (۵۰) کیا جب یہ واقعہ ہوگا اس وقت اس پر ایمان لاؤ گے، کیا اب تسلیم کرتے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ط

ہو جس کے لیے تم جلدی کر رہے تھے۔ (۵۱) مجرم ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ اَحَقُّ هُوَ ط

جو تم کساتے رہے اس کے سوا کسی اور کا بدلہ نہ دیا جائے گا۔ (۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے۔

قُلْ اِي وَرَبِّي اِنَّهُ لَحَقُّ ط وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾ وَاَلَا اَنَّ

آپ فرمادیں کہ میرے رب کی قسم بی شک وہ حق ہے۔ اور تم اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۳) اور اگر ظالم شخص

لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ط وَاَسْرَا

کے پاس جو کچھ زمین میں ہے ہوتا تو وہ اسے بچنے سے بچنے کے لیے دے ڈالتا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ ط وَ قَضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ

تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ اَلَا اِنَّ بِاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَلَا اِنَّ

اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۵۴) مگر لو بی شک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔ خبردار

وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ط وَّلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يَحْيٰى وَيُمِيْتُ

اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ (۵۵) وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (۵۶) اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں

رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ط وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

کی بیماریوں کی شفاء اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے جو اہل ایمان کے لیے ہے۔ (۵۷)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ اللہ کا فضل اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہو جاؤ۔ یہ اُن تمام سے بہتر

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
رَبِّكُمْ
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
رَبِّكُمْ

يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔ (۵۸) آپ فرما دیجیے کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا ہے اس میں

مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ أَللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَ

حرام و حلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔ اُن سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ (۵۹) جو لوگ

مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ

اللہ پر جھوٹی افواہ باندھتے ہیں ان کا یومِ قیامت کے متعلق کیا خیال ہے۔ بیشک

اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۰﴾ وَمَا

اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۰) اور اے محبوب!

تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْبَلُونَ مِنْ

آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور قرآن سے جو کچھ تلاوت کرتے ہیں اور جس طرح کا عمل کرتے ہیں

عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ وَمَا يَعْزُبُ

بھی کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان اور نہ چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز

عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا

تم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور تمہارے رب سے ذرہ برابر

أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶۱﴾ الْآيَاتِ أَوْلِيَاءَ

پوشیدہ ہے جو اس واضح کتاب میں موجود نہ ہو۔ (۶۱) بیشک اللہ کے اولیاء پر

اللَّهُ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔ (۶۲) جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار

يَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۗ لَا

کرتے ہیں۔ (۶۳) اُن کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات

تَبْدِيلٍ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ

تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۶۴) اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو۔

قَوْلُهُمْ ۗ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۵﴾ الْآيَاتِ لِلَّهِ

بیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (۶۵) اُن لو بیشک

ع
۱۱

تفصلاً

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ط وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کے لیے ہے۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ ط إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنَّ هُمْ إِلَّا

وہ کس کی بیروی کر رہے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے ظن کی بیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ صرف

يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

بے بنیاد باتیں کرنے والے ہیں۔ (۶۶) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو

مُبْصِرًا ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

اور دن بنایا تاکہ تم دیکھ سکو۔ چنگ اس میں سننے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۶۷) انہوں نے کہا کہ اللہ نے

وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ط هُوَ الغَنِيُّ ط لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط إِنَّ

اپنے لیے اولاد بنائی ہے۔ مگر وہ پاک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے یہ کہ

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا أَنْقَلُونَا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

اس کے بارے میں تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کیا اللہ پر وہ بات کہتے ہیں جس کا انہیں علم نہیں ہے۔ (۶۸)

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ط

آپ فرمائیے کہ چنگ وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں، وہ فلاح نہ پائیں گے۔ (۶۹)

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنذِقُهُمُ الْعَذَابَ

دنیا کی متاع کچھ عرصہ ہے پھر انہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آتا ہے۔ پھر ہم انہیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے

الشَّدِيدِ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٩﴾ وَأَثَلْ عَلَيْهِمْ نَبَأُ نُوحٍ إِذْ قَالَ

اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (۷۰) آپ ان کو حضرت نوح کی خبر سنا دیں۔ جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنَّ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَ تَذَكِيرِي بِآيَاتِ

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم میں میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں

اللَّهُ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِيعُوا أَمْرَكُمْ وَ شَرَّ كَأَعْمُكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اللہ پر ہی توکل کیے ہوئے ہوں تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر میرے بارے میں جو فیصلہ چاہو کرو پھر وہ

أَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ غَمَةٌ ثُمَّ أَقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ

فیصلہ تم میں سے کسی پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ گزر دو اور مجھے مہلت نہ دو۔ (۷۱) اگر تم نے منہ پھیر لیا تو

عَنْقَه: فون، سحر اور سحر و جادو اور تکلیف کی آواز تکلیف الف کے برابر لہا کرنا
 إِخْفًا: فون ساکن اور جومین اور کسم ساکن کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِل ۳ ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حروف کو پختگی آواز کو مواتر کرنا ﴿تَفْخِيمٌ﴾: ساکن حروف کو ہلکا کرنا
 ﴿تَفْخِيمٌ﴾: فون ساکن اور جومین اور کسم ساکن کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ﴿تَفْخِيمٌ﴾: فون ساکن اور جومین اور کسم ساکن کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ﴿تَفْخِيمٌ﴾: فون ساکن اور جومین اور کسم ساکن کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چھاننا

فَمَا سَأَلْتُمْ مِّنْ آجْرٍ إِنِ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۗ وَ أَمِرْتُ أَنْ

میں نے تم سے کوئی اجرت نہیں مانگی۔ مگر میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَانجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

میں مسلمانوں سے ہو جاؤں۔ (۴۲) تو انہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اُن کے ساتھ

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَ أَعْرَفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ

سختی میں تھے نجات دیدی اور ہم نے انہیں اُن کا جانشین بنا دیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ

انہیں غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیا ہوا۔ (۴۳) پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں

رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

کی طرف رسول مبعوث فرمائے جو کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس کو انہوں نے پہلے

كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٤٤﴾

جھٹلادیا ہے اس پر ایمان لے آئے۔ ہم اسی طرح زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔ (۴۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَ هَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِهِ

پھر اُن کے بعد ہم نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیاں کے ساتھ

بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَ كَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

مبعوث فرمایا تو انہوں نے تکبر کیا کیونکہ وہ مجرموں کی قوم تھے۔ (۴۵) پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ

حقن آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ (۴۶) حضرت موسیٰ نے کہا کیا حق کے بارے میں

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۗ اَسِحْرٌ هٰذَا ۗ وَلَا يُفْعِلُ السُّحْرُ وْنَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا

یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ تمہارے پاس آیا ہے۔ اور جادوگر فلاح پانے والے نہ تھے۔ (۴۷) انہوں نے کہا

اٰجِئْتَنَا بِتِلْكَ آيَاتِنَا وَ جَدَدْنَا عَلَيْهِ اِبَاعًا وَ تَكُوْنُ لَكُمْ اَلْكِبْرِيَا ؕ

کہ تمہارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے ہیں اس سے پھیر دو اور اس زمین میں تم دونوں

فِي الْاَرْضِ ۗ وَ مَا نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي

سردار بن جاؤ۔ اور ہم تمہارے ساتھ مومن بننے والے نہیں ہیں۔ (۴۸) فرعون نے کہا کہ کھلم جادو جاننے والوں کو

بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا

میرے پاس لے آؤ۔ (۴۹) پھر جب جادوگر آئے تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا کہ تم نے جو کچھ ڈالنا ہے

مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ

اُسے ڈالو۔ (۵۰) پھر جب انہوں نے ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ جادو ہے

السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَائِبِطٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصَلِّحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٥١﴾

بیک اللہ اسے ابھی باطل کر دے گا۔ بیک اللہ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔ (۵۱)

وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٢﴾ فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَى

اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دیتا ہے خواہ مجرم کتنا ہی برا کیوں نہ مانیں۔ (۵۲) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سوائے

إِلَّا ذُرِّيَّتَهُ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

اس قوم کی اولاد میں چند افراد کے کوئی ایمان نہ لایا ان پر بھی فرعون اور اس کے سرداروں کا خوف تھا

أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَبِئْسَ

کہ وہ کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں، اور بیک فرعون زمین میں غالب تھا اور بیک وہ حد سے بڑھے

الْمُسْرِفِينَ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ مُوسَى يُقَوْمُ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ

والا تھا۔ (۵۳) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٥٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمانوں سے ہو۔ (۵۴) تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٥٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کی قوم کے لیے آزمائش کا نشانہ نہ بنا۔ (۵۵) اور ہمیں اپنی رحمت کے

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّأْ

باعث کافروں کی قوم سے نجات دے۔ (۵۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيْوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے چند گھر مہیا کرو اور اپنے گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ

اور مومنوں کے لیے بشارت ہے۔ (۵۷) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے کہا کہ اے ہمارے رب بیک تو نے فرعون

عَنْهُ: فون معزز اور معزز دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَجْفًا: فون ساکن اور فون ساکن جس کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِلٌ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے
 منزل ۳ تفخیم: حرف کو پیش آواز کو مہیا کرنا
 فَعَلَيْهِ: مان حرف کو لہا کر چھاننا
 مَنزِلٌ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

مَلَآةَ زِينَةٍ وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلَّوْا عَنْ سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ

اور اس کے سرداروں کو آسودگی دی ہے اور دنیوی زندگی میں دولت دی ہے۔ اے ہمارے رب!

تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب اُن کے مال تباہ کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ

تاکہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ (۸۸) اللہ نے کہا کہ تم دونوں کی دعا

دَعَاؤُكُمْ فَاسْتَقِيمُوا وَلَا تَتَّبِعُونَ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

تجول ہوئی پس ثابت قدم رہو اور جو علم نہیں رکھتے اُن کی راہ کی اتباع نہ کرنا۔ (۸۹)

وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ

اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی سے

بَغْيًا وَعَدْوًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا آذَرَكَهُ الْعُرْقُ قَالَ أَمَنْتُ اللَّهُ لَا إِلَهَ

بچھا کیا۔ یہاں تک جب وہ غرق ہونے لگا تو اس نے کہا میں ایمان لایا بیچک اس کے سوا

إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (۹۰)

أَلَّنْ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

کیا اب تو آیا اور پہلے تو نافرمان رہا اور تو فسادوں میں سے تھا۔ (۹۱) آج تیرے جسم

نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ

کو بچائیں گے تاکہ تُو بعد میں آنے والوں کے لیے نشانی بن جائے۔ اور بیچک لوگوں میں سے

النَّاسِ عَنِ آيَاتِنَا لَعْفُلُونَ ﴿٩٢﴾ وَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مَبَوَّأَ

بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ (۹۲) اور بیچک ہم نے بنی اسرائیل کو بھرنے جگہ دی اور پاکیزہ

صَدَقٍ ۚ وَرَزَقْنَهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ

چیزوں کا رزق دیا۔ پس انہوں نے اختلاف نہ کیا کہ اُن کے پاس علم آ گیا۔

الْعِلْمُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

بیچک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کا فیصلہ کر دے گا جس میں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ

اختلاف کرتے ہیں۔ (۹۳) پس جو ہم نے تمہاری طرف اتارا ہے اس میں شک ہو تو جو آپ سے پہلے کتاب

الَّذِينَ يَقْرَعُونَ الْكُتُبَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

کا مطالعہ کرنے والے ہیں ان سے پوچھ لو۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

تمہارے پاس حق آیا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔ (۹۴) اور ان لوگوں میں سے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ

نہ ہو جانا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۹۵) بیشک جن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ

تمہارے رب کی طرف سے کلمہ سچ ہو چکا ہے ایمان نہیں لائیں گے۔ (۹۶) حالانکہ ان کے پاس تمام نشانیاں آئیں آخر

حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرِينَةً

دردناک عذاب کو دیکھ لیا۔ (۹۷) پس کوئی بھی ایسی ہستی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا

فَنَفَعَهَا إِيْمَانَهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ۗ لَبَّآءُ أَمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

نفع بخش ہوا، ہوسوائے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے

عَذَابَ الْغُرْمِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۸﴾

دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا عذاب دُور کر دیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہا ہے۔ (۹۸)

وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ ان لوگوں کو

تُكْمِرُهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ سب مومن ہو جائیں۔ (۹۹) اور کوئی

تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَىٰ الَّذِينَ

مخلص ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور ان لوگوں پر گمراہی کی نجاست ڈال دیتا ہے

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۰﴾ قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا

جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۰۰) آپ فرمائیے کہ دیکھو آسمان اور زمین میں کیا ہے۔ آیات

عَنْقَه: نون مہذبہ اور مہذبہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 خُفِّضَ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہوگی) آواز کو خفیف (ناک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِل ۳ تَفْخِيمٌ: حروف کو پختی آواز کو مہذبہ کرنا ۱۰۰ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۰۰ عَقْلٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

تُعْنِي الْآيَاتِ وَ النَّذْرَ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ

اُئی اور ڈرانے والے اس قوم کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۰۱) کیا وہ پہلے

يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ

لوگ جو گزر گئے ہیں اُن کے دنوں جیسا انتظار نہیں کر رہے۔ فرما دیجیے

فَأَنْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا

پس انتظار کرو پیچک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نَجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا

اور ایمان لانے والوں کو نجات دیں گے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ مؤمنین کو نجات دے دیں۔ (۱۰۳) کہہ دیجیے کہ اے

النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ

لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شبہ ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ ۗ

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، مگر میں اس معبود واحد کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔

وَأَمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مؤمنین میں سے ہوں۔ (۱۰۴) اور حنیف بن کر اپنے آپ

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ

کو دین اسلام پر قائم رکھو۔ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔ (۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مَنَّ

کسی اور کی عبادت نہ کرو جو تمہیں نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان دے سکے۔ پس اگر ایسا کرو گے تو پیچک ظالموں میں سے

الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَإِنْ يَسْسَسْكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۗ وَإِنْ

بوجاؤ گے۔ (۱۰۶) اور اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف آئے تو اُسے اس کے سوا اور کوئی ڈور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ

يُرِيدَكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۗ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ

آپ کے لیے جہلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔ اسے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے پہنچاتا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ بخشنے والا رحیم ہے۔ (۱۰۷) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے

رَبِّكُمْ ۚ فَبِمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ

پاس حق آگیا ہے۔ تو جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنے لیے ہی ہدایت پائی، تو جو گمراہ ہو

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

اود اپنے لیے ہی گمراہ ہوا۔ اور میں تو تم پر صرف نگران ہوں۔ (۱۰۸) آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی

الْيَاكُتِ وَأَصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۱۰۹)

سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ﴿٥٢﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیٰتُهَا ۱۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورہ ہود مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲۳ آیات ۱۰ رکوع ہیں۔

الرَّٰثِبُ كَتَبَ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فَصَّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

الف۔ لا۔ را۔ اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں۔ اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے جو حکمت والا نذر والا ہے۔ (۱)

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾ وَ أَنْ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔ (۲) اپنے رب سے

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ يَتَّبِعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا

استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کرے گا

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۗ وَإِنْ

اور ہر صاحب فضل پر اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگر تم

تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾ إِلَىٰ اللَّهِ

پھر گئے تو بیشک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (۳) اللہ ہی کی

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾ أَلَا إِنَّهُمْ يَمْتَنُونَ

طرف لوٹتا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴) خبردار! بیشک وہ اس سے اپنے حال کو

صُدُّوهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ لَا

چھپانے کے لیے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں۔ عن لو جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے جسم کو

يَعْلَمُ مَا يَسْتُرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

لپٹے ہوتے ہیں وہ اس وقت بھی ان کے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔ (۵)

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

رہائش اور ذمہ ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔ (۶) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

کو چھ دن میں بنایا اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَعْبُوثُونَ مِنْ

کہ تم میں سے اچھے عمل والے کون ہیں؟ اور اگر آپ یہ کہیں کہ بھگ تم مرنے کے بعد دوبارہ

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾

اٹھائے جاؤ گے تو کفر کرنے والے ضرور یہ کہہ دیں گے کہ یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔ (۷)

وَلَئِنْ أَخْرَجْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا

اور ہم ایک مقررہ مدت تک ان سے عذاب کو ملتوی کیے رہیں تو وہ کہیں گے کہ کس چیز نے اس کو روک دیا

يَحْبِسُهُ إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسٌ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ

ہے۔ عن لوکہ جس روز عذاب آجائے گا تو اُن سے غلے گا نہیں اور وہ ان کو گھیر لے گا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَدْخَلْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۸) اور کسی انسان کو اگر ہم اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں، پھر

نَزَعْنَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكْفُرُ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَدْخَلْنَاهُ نِعْمًا بَعْدَ ضَرَاءٍ

اس سے چھین لیں۔ بھگ وہ دایوں اور تاٹھرا بن جائے گا۔ (۹) جو تکلیف اُسے پہنچتی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے اپنی

مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ

نعمت کا مزہ چکھتے ہیں تو وہ کہے گا کہ تکلیفیں مجھ سے دُور ہوئیں۔ بھگ وہ خوش ہونے والا فرح کرنے والا ہے۔ (۱۰) مگر جن لوگوں نے

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

صبر کیا اور صالح عمل کیے تو ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔ (۱۱)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

تو کیا اس سے کچھ چھوڑ دیں گے جو وحی آپ کی طرف ہوتی ہے اور اس سے دل میں تنگی محسوس کرو گے

يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۗ

یہ کہہ رہے ہیں کہ ان پر کوئی فرما نہ آتا یا ان کے ساتھ فرشتے کیوں نہ آئے۔ چنگ آپ تو ڈرانے والے ہیں

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ فَاتُوا

اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے قرآن اپنی طرف سے بنایا ہے۔ آپ کہہ دیجیے

بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيْتٍ ۚ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ

کہ اس کی مثل بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تمہیں بلانے کی استطاعت ہے بلا لاؤ

اللَّهِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَلَا يَسْتَجِيبُوْكُمْ فاعلموا أَنَّمَا

اگر تم سچے ہو۔ (۱۳) پس اگر وہ تمہارا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم ہی کے

أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۴﴾

ساتھ اتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ (۱۴)

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو تو ہم اسی دنیا میں ان کے عمل کا اجر دے دیں گے

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْغَسُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

اور وہ اس میں کسی نہ کیے جائیں گے۔ (۱۵) یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے

الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۗ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلٌ ۗ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾

کچھ حصہ نہیں۔ اور اس میں جو کچھ انہوں نے ایجاد کیا تھا وہ ضائع ہو گیا اور جو وہ کرتے تھے وہ باطل ہو گیا۔ (۱۶)

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

کیا یہ اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر ایک گواہ بھی آیا

قَبْلِهِ كُتِبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَ

ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب جو رحمت اور رحمت ہے بھی آچکی ہو، یہی اس پر ایمان لائیں گے اور

مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۗ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ

جو اس کا انکار کریں گے تو آگ والے گروہوں سے ہوجائیں گے جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے، پس اسے سننے والے!

مِّنْهُ ۗ إِنَّهُ الْحَقُّ مِّنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾

اس سے شک میں نہ پڑ جانا، چنگ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱۷)

عَنْقَةٌ: لون سفید و اور سفید و بی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور کو ہونا رکنا نلفظہ: سب کے حروف کو ہلکا کرنا
 محو از الف کی آواز کو زنی زبانی کی آواز کو ہلکا کرنا
 ایشفا: لون سب کے اور سفید سب کے بعد (ب) کی آواز کو ہلکا کرنا (تاک) میں چھپا کر چھانا
 مقل: سب کے برابر۔ پائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر افترا اور جھوٹ منسوب کرتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کے سامنے

عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ

حاضر کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندا تھا۔

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ

خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۱۸) جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ أَهْمُ كُفْرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ

بیزحما پن تلاش کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ (۱۹) وہ زمین میں

يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے لیے کوئی دوست نہ تھا۔

أَوْلِيَاءَ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّبْعَ وَ

ان کے لیے عذاب کو ڈکھنا کر دیا جائے گا۔ نہ وہ سنے کی استطاعت رکھیں گے اور

مَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِمُوا أَنفُسَهُمْ وَصَلَّ

نہ وہ دیکھ سکیں گے۔ (۲۰) یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَزَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

جھوٹی باتیں کہتے تھے وہ ان سے گم ہو گئیں۔ (۲۱) یقیناً آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے

الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا

یہی ہوں گے۔ (۲۲) بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کرتے

إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ

یہ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۳) ان دونوں گروہوں کی

الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْنَىٰ وَالْبَصِيرِ وَالسَّبْعِ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ

مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔ کیا وہ دونوں ایک دوسرے کے مثل ہو سکتے ہیں

مَثَلًا ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۗ إِنِّي لَكُمْ

کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ (۲۴) اور بیشک ہم نے حضرت نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا بیشک میں

تَفَاتُرًا

ع ۲

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

تمہیں حکم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ (۲۵) یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تم پر بڑے دن کے دردناک عذاب

يَوْمِ آيَئِيهِمْ ۚ فَقَالَ الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِيكَ إِلَّا

کا ڈر ہے۔ (۲۶) تو ان کی قوم کے کافر مرداروں نے کہا کہ اے نوح ہم آپ کو اپنے جیسا بشر ہی دیکھتے ہیں اور میں اس کے سوا نظر نہیں آتا

بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرِيكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا بِآدَائِهِ

کہ جو لوگ ہم میں حقیر اور عمومی عقل رکھتے ہیں آپ کی پیروی کر رہے ہیں

الرَّأْيِ ۗ وَمَا نَرِي لَكُمْ عَلَيْهَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

اور ہم نہیں دیکھتے کہ ہم پر تمہیں فضل حاصل ہو بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ (۲۷)

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَيْنِي

انہوں نے کہا اے میری قوم کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے

رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ ۗ أَنَا مِنَ مَكْبُوهَاتِ وَأَنْتُمْ لَهَا

رحمت عطا کی ہے جو تم پر غفلت ہے۔ تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں حالانکہ تم اسے

كَاهِنُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقَوْمِ لَا تَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

تاہند کرتے ہو۔ (۲۸) اور اے میری قوم میں اس پر تم سے کوئی مال طلب نہیں کرتا ، میرا اجر تو

اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبَّهُمْ وَلَكِنِّي

اللہ کے پاس ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا نہیں ہوں۔ چنگ وہ اپنے رب سے ملیں گے، لیکن میں تمہیں

أَرِكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

ایک نا کجھ قوم خیال کرتا ہوں۔ (۲۹) اور اے میری قوم اگر میں ایمان والوں کو نکال دوں تو اللہ کے سوا میری مدد کوں کرے گا۔

طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ

تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔ (۳۰) اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

اللَّهُ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ ۗ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو

تَزَدِرْنَ ۗ أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي

تمہاری نگاہیں حقیر جانتی ہیں انہیں ہرگز بھلائی نہیں دے گا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَبِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا لَيْنُوهُ قَدْ جَدَلْتَنَا

اللہ جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بے انصافوں سے ہو جاؤں گا۔ (۳۱) وہ کہنے لگے اے لوح تو نے ہم سے بہت جھگڑا کیا

فَاكْزَرْتَ جَدَّالِنَا فَاتَّبَابَاتِعِدْنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾

اور جھگڑے کو طوات دی۔ تو تم لے آؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔ (۳۲)

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِبِعُجْزِينَ ﴿٣٣﴾ وَ

حضرت لوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے تمہارے پاس اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے اور تم اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (۳۳) اور

لَا يَنْفَعُكُمْ نَصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ

اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں مگر اللہ تمہیں گمراہ رکھنا چاہتا ہو تو میری خیر خواہی تمہیں نفع نہیں دے سکتی۔

يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۗ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ

وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳۴) کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے

افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي ۖ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

اسے خود بنالیا ہے، تو آپ فرمائیے کہ اگر میں نے اسے بنایا ہوگا تو اس کا وبال مجھ پر ہوگا اور جو گناہ تم کرتے ہو

تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَ أَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ

میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ (۳۵) اور حضرت نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے جو ایمان لائیکے ہیں

إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ

ان کے علاوہ مزید لوگ ایمان نہ لائیں گے جو کام وہ کرتے ہیں، اس سے تم دلبراشہ نہ ہونا۔ (۳۶) اور ہمارے حکم سے

الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَحِينَا وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ

ہمارے سامنے ایک سختی تیار کرو اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے متعلق مجھے کچھ نہ کہو بیشک وہ فرق کر دیئے

إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۗ وَكَلَّمَا مَرْعِيهِ مَلَأْ مِنْ

جائیں گے۔ (۳۷) اور جب حضرت نوح نے سختی بنانا شروع کر دی اور اُن کی قوم کے سردار ادھر سے گزرے تو اُن کا مذاق اڑاتے۔

قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۗ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

کہتے کہ اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو بیشک آنے والے وقت میں ہم تمہارا مذاق اڑائیں گے

كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

جس طرح کہ تم مذاق کرتے ہو۔ (۳۸) پس عقرب تم جان لو گے کہ عذاب کس پر آتا ہے جو اسے زسوا کرے

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا

اور مجرموں کی طرح بھرنہ جاؤ۔ (۵۲) تو کہنے لگے اے ہود تم ہمارے پاس نشانی لے کر نہیں آئے ہو۔

نَحْنُ بِتَارِكِي الْهَيْتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۳﴾

اور ہم آپ کے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔ (۵۳)

إِن لَّقَوْلِ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ الْهَيْتِنَا بِسُوءٍ ط قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ

ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں

اللَّهُ وَأَشْهَدُ وَأَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ مِّنْ دُونِهِ فَكَيْدُ وَنِي ط

اور تم بھی گواہ رہو میں اس سے بری الذمہ ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔ (۵۴) اس کے سوا تم سب مل کر جو کرنا

جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظَرُونَ ﴿۵۵﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ط

چاہتے ہو کرو، مجھے مہلت نہ دو۔ (۵۵) بیشک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے بھروسہ کرتا ہوں۔ زمین میں ایسا

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَّتِهَا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾

کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو۔ بیشک میرے رب کا بھی صراط مستقیم ہے۔ (۵۶)

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ط وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي ط

پھر اگر تم توجہ نہ دو گے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا ہے، اور میرا رب کسی اور قوم کو

قَوْمًا غَيْرِكُمْ ط وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

تمہاری جگہ آباد کر دے گا۔ اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ بیشک میرا رب ہر چیز کی

حَفِيفٌ ط ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ط

مخافت کرنے والا ہے۔ (۵۷) اور جب ہمارا عذاب آگیا تو ہم نے حضرت ہود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ط وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا ط

اپنی رحمت کے ساتھ اس سے نجات دی، اور انہیں شدید عذاب سے نجات دی۔ (۵۸) اور یہ وہی عاد ہیں جنہوں نے اپنے رب کی

بِأَيِّتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾

آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر منکر کے حکم کی پیروی کی۔ (۵۹)

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ط وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط آلا إِنَّ عَادًا ط

اور اس دنیا میں بھی اور یم قیامت کو بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ دیکھو بیشک قوم عاد نے

عَنْقَةٌ: لون سفید اور ہم سفید ہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 خُفَّاءٌ: لون سان اور جویں اور ہم سان کی آواز کے بعد (ب ہوئی) آواز کو خفوف (ناک) میں چھپا کر چرنا
 عَنِيدٌ: عین الف کے برابر۔ پابائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مٹا رکھنا ﴿فَلَقَدْ سَأَلْنَاكَ حَرْفًا لَّكِنَّا﴾
 کھوارے الف کی آواز کو مٹا کر یا کسی آواز کو مٹا کر پڑھنا
 دینے ہیں۔ ان سب کا ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھنے کے

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعِدًا لِّلْعَادِ ۚ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ ۚ وَإِلَىٰ شَمُوْدَٰ أَخَاهُمْ

اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! حضرت ہود کی قوم عاد کے لیے تمہاری ہے۔ (۶۰) اور ہود کی طرف ان کے قومی بھائی حضرت صالح آئے۔

صَلِحًا ۚ قَالَ يُقَوْمِ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ هُوَ اَنْشَاَكُمْ

کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

مِّنَ الْاَرْضِ ۚ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۗ ثُمَّ تَوْبُوا اِلَيْهِ ۗ

اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ ۚ قَالُوْا يٰصِدْحُ ۚ قَدْ كُنْتَ فِىْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

بیٹک میرا رب قریب ہے بقول کرنے والا ہے۔ (۶۱) انہوں نے کہا کہ اے صالح (علیہ السلام) تم ہم سے تھے اس سے پہلے تم سے امیدیں

هٰذَا اَتْنٰهُنَّ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

وایت تمہیں کیا آپ ہمیں اس سے روکتے ہیں یہ کہ ہم عبادت نہ کریں جن کو ہمارے آباؤ اجداد پوجتے تھے اور بیٹک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم

اِلَيْهِ مُرِيْبٌ ﴿٦٢﴾ ۚ قَالَ يُقَوْمِ اَرَاَعَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

بلائے ہو یہ شک دھوکہ آمیز ہے۔ (۶۲) حضرت صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی ثبانی

رَبِّيْ وَاَتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةٌ فَمَنْ يَّضْمُرْنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهُ ۗ لَئِنْ

لایا ہوں اور اس میں اس نے مجھے رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے سوا میری کون مدد کرے گا۔

فَمَا تَزِيْدُوْنِيْ غَيْرَ تَحْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ ۚ وَيُقَوْمِ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ

تو تم سوائے نقصان کے میرے لیے زیادہ اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ (۶۳) اے میری قوم! یہ اللہ کی آئینہ ہے جو تمہارے لیے ثبانی ہے۔

فَذَرُوْهَا تٰكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ

پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اسے برائی سے نہ چھوٹا ورنہ قریب ہے کہ تمہیں عذاب

عَذَابٍ قَرِيْبٍ ﴿٦٤﴾ ۚ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَتَّبِعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ

بل جائے۔ (۶۴) تو انہوں نے اس کی کوئی نہیں کاٹ ڈالیں جو حضرت صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن تک رہ لو،

اَيَّامٍ ۗ ذٰلِكَ وَعَدٰى غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ ۚ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا

یہ وعدہ ہے کہ کبھی چھوٹا نہ ہوگا۔ (۶۵) پھر جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ اِنَّ

ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان دن کی رسوائی سے بازت رکھا۔ بیٹک

رَبِّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔ (۶۶) اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے

فِي دِيَارِهِمْ جُسِيْنٌ ﴿٦٧﴾ كَانَ لَمْ يَخْنَعُوا فِيهَا آلَا إِنَّ شَمُودَ

پڑے ہوئے تھے۔ (۶۷) گویا وہ کبھی وہاں آباد ہی نہ تھے۔ عن لو یہ کہ شمود نے اپنے رب سے

كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِشَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ

کفر کیا تھا۔ پس تم پر لعنت ہو۔ (۶۸) اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) حضرت ابراہیمؑ پر بشارت کے ساتھ آئے۔

بِالْبُشَىٰ قَالُوا سَلِمًا ط قَالَ سَلَمٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

انہوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا تم پر بھی سلام۔ پھر آپ جلد ہی ان کے لیے بٹھنا ہوا بھجڑا

حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوْجَسَ

لے آئے۔ (۶۹) پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھے تو انہیں اجنبی سمجھتے ہوئے ان سے دلی

مِنْهُمْ خِيْفَةٌ ط قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ

طور پر ڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔ (۷۰) اور پاس ہی ان کی بیوی کھڑی تھی

قَائِلَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَا بِاسْحَقٍ وَمِنْ وَّرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

جو بس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوبؑ کی بھی خبر دی۔ (۷۱)

قَالَتْ يَوْمِئِذٍ ابْنِ آدَمَ إِنَّ هَذَا

اس نے کہا عجب ہے کہ مجھ سے بچے ہوگا میں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاندان بھی بوڑھا ہے۔ بیشک یہ کوئی

لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَ

انوکھی بات ہے۔ (۷۲) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے، حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کے گھر والوں پر اللہ کی رحمت اور

بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ

اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔ (۷۳) جب حضرت ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا

عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشَىٰ يُبَادِلُنَا فِي قَوْمِ

اور انہیں بشارت مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث کرنے

لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ

گے۔ (۷۴) بیشک حضرت ابراہیمؑ طہم الطبع اور جبرع کرنے والے تھے۔ (۷۵) اے ابراہیمؑ! اس بات سے کنارہ کشیے بیشک

عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ وَانَّهُمْ اتَّبَعُوا عَذَابٌ

تمہارے رب کا حکم آ گیا ہے۔ اور بیشک اُن پر نہ ملنے والا عذاب

غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿۶۶﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَءَ بِهِمْ وَضَاقَ

آگے رہے گا۔ (۶۶) اور جب ہمارے فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو وہ اُن کے آنے سے تنگ دل ہو کر

بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۶۷﴾ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ

پریشان ہوئے اور کہنے لگے آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے۔ (۶۷) اور اُن کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے،

إِلَيْهِ ۖ وَمَنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۗ قَالَ يَاقَوْمِ هُوَ لَبِئْسَ

اور وہ پہلے ہی سے بُرے کاموں میں ملوث تھے۔ حضرت لوط نے کہا کہ اے میری قوم یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں

بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۗ

ان سے نکاح کر لو جو تمہارے لیے پاک ہوں گی پس اللہ سے ڈرو اور مجھے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ﴿۶۸﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتْ مَا لَنَا مِنَ

کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھدار نہیں ہے۔ (۶۸) وہ بولے کہ تم خوب جانتے ہو کہ آپ کی قوم کی بیٹیوں سے

بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۖ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نَرِيدُ ﴿۶۹﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ

ہمارا کوئی تعلق نہیں، اور بیشک آپ جانتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں۔ (۶۹) حضرت لوط (علیہ السلام) نے کہا کاش کہ مجھ میں تم سے

قُوَّةٌ أَوْ آوِيٌّ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿۷۰﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ میں ہوتا۔ (۷۰) فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔

لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ

یہ لوگ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے تو آپ گھروالوں کو رات کے پچھلے پہلے کرکل جائے اور پیچھے مڑ کر

أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۚ إِنَّهُ مَصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۗ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ

کوئی نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو رہنے دیجیے۔ بیشک عذاب جو آنے والا ہے اسے بھی ملے گا۔ عذاب کے وعدے کا وقت

الصُّبْحُ ۗ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿۷۱﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

صبح ہے۔ کیا صبح باہل قریب نہیں ہے۔ (۷۱) پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصے کو

سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۚ مَنْضُودٍ ﴿۷۲﴾ مُسَوَّمَةً

نیچے کا حصہ کر دیا اور ہم نے آگ میں کپے ہوئے پتھر کے درپے برسا دیے۔ (۷۲) جو تمہارے رب کی طرف سے نشان کیے ہوئے تھے۔

ہجرت

عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿۸۳﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

اور جہاں پتھر برسائے گئے تھے وہ بستی مکہ کے خالموں سے دور نہیں ہے۔ (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے قومی بھائی

شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا

حضرت شعیب علیہ السلام کو سمجھا۔ انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، اور ناپ تول میں کی نہ

الْبِكَيَالِ وَالْبَيْزَانَ ۚ إِنَّيَ أَنَا خَافٍ عَلَيْكُمْ

کیا کرو، میں دیکھتا ہوں کہ تم خوشحال ہو اور میں اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيٓطٍ ﴿۸۴﴾ وَيَقَوْمِ أَوفُوا بِالْبَيْزَانَ بِالْقِسْطِ

جو ہر چیز کو گھیڑے ہوئے ہے۔ (۸۴) اور اے میری قوم ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۸۵﴾

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ (۸۵)

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

اللہ کا دیا جو باقی ہے تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں تم پر

بِحَفِيٓظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَمْ لَكُم مِّن دُونِنَا مَن يَمْلِكُ

نگہبان نہیں ہوں۔ (۸۶) انہوں نے کہا اے شعیب تمہاری نماز تمہیں یہی کہتی ہے کہ ہم ان کو ترک کر دیں جن کی ہمارے آباؤ اجداد

أَبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۚ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ

پوچھا کیا کرتے تھے کیا اپنے مال میں تصرف نہ کریں جس طرح کہ چاہیں کیا آپ ہی ظلم والے

الرَّشِيدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُمْ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِّن رَّبِّي

ہدایت والے ہیں۔ (۸۷) آپ نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے نشانی

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا

لے کر آیا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رزق حسن کی روزی دی ہے، اور میں نہیں چاہتا یہ کہ تمہاری مخالفت کروں جس سے

أَنهَمْ عَنْهُ ۚ إِن أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ وَمَا تَوْفِيقِي

تمہیں منع کرتا ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح چاہتا ہوں۔ اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے،

إِلَّا بِاللَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿۸۸﴾ وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف متوجہ ہوں۔ (۸۸) اور اے میری قوم میرے خلاف

۱۰۰۰
 ﴿عَقَّةٌ﴾: فون سہزہ اور تمہرے ذی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿خِشْفًا﴾: فون ساکن اور تونین اور کھم ساکن اس کے بعد (ب کوئی آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ﴿مَقِيٓظٍ﴾: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

منزل ۳ ﴿تَفْهِيمٌ﴾: حرف کو پڑھنے اور کو مٹا کرنا ﴿فَلَقَّ﴾: ساکن حرف کو ہلکا کر چھٹا
 کھوار ہاں کی آواز کو بی زبان یا کی آواز میں او کی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھٹوں کے

شِقَاتِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلَ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ

تمہاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا۔

أَوْ قَوْمِ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

اور قوم لوط کا زمانہ تم سے کچھ دُور نہیں ہے۔ (۸۹) اور اپنے رب سے استغفار کرو

ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ

اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرا رب رحیم ہے اور رحمت کرنے والا ہے۔ (۹۰) انہوں نے کہا اسے شیب بہت سی باتیں جو تم کہتے ہو

كثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُّكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَا رَهْطًا

ہماری سمجھ میں نہیں آتی اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں ایک ناتواں آدمی ہے، اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا

لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ﴿٩١﴾ قَالَ يَقَوْمِ ارْهَطِيْ اَعْرُتْ عَلَيكُمْ

تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔ (۹۱) حضرت شیب علیہ السلام نے کہا کہ میرا خاندان تمہارے نزدیک

مِنَ اللَّهِ ط وَاتَّخَذْتُمُوهَا وِرَآءَكُمْ ظَهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

اللہ سے زیادہ عزت والا ہے اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو تم عمل کرتے ہو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۹۲)

وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا ہوں گا۔ تمہیں معلوم ہو جائے گا

بِأَيِّتِهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

کے کس پر ذلت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيبٌ ﴿٩٤﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

انتظار کرنے والا ہوں۔ (۹۳) اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے حضرت شیب کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے

مِنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

انہیں اپنی رحمت سے بچا لیا۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہیں کوک نے پکڑ لیا پس انہوں نے اپنے گھروں میں

جُشِيئِينَ ﴿٩٥﴾ كَانُوا لَمْ يَئْغُرُوا فِيهَا ط إِلَّا بَعْدًا لِبَدَيْنِ كَمَا بَعْدَتْ

اس حال میں صبح کی کہ وہ گرے پڑے تھے۔ (۹۴) گویا وہ بھی ان بدستوں میں بیسے ہی نہ تھے۔ سنو مدین والے بھی دور پھینک دینے گئے

شَمُودٌ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِلَىٰ

جس طرح کہ شموڈ جھینکے گئے تھے۔ (۹۵) اور الہیت ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں اور واضح قلعے کے ساتھ بھیجا۔ (۹۶) حضرت

عَنْهُ: نون معجزہ اور معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: تَفْخِيمٌ: حرف کو پختی آواز کو موثر کرنا ۱. نَفَقَهُ: سانس کی طرف ہلکا کرنا
 ۲. رَهْطًا: نون ساکن اور نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر چھاننا
 ۳. جُشِيئِينَ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

فِرَاعُونَ وَ مَلَائِيهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرَاعُونَ ۖ وَ مَا أَمْرُ فِرَاعُونَ

موسیٰ علیہ السلام جب فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس آئے تو لوگوں میں فرعون کے حکم کی اتباع ہوتی تھی۔

بِرَشِيدٍ ﴿٩٤﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ وَ بئْسَ

حالات فرعون کا حکم راہ ہدایت والا تھا۔ (۹۴) قیامت کے روز وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا اور انہیں آگ میں ڈالے گا اور وہ وارد ہونے کی بری جگہ

الْبُورْدِ الْمَوْرُودِ ﴿٩٥﴾ وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ بئْسَ

ہے جہاں وہ وارد ہو جائیں گے۔ (۹۵) اور ان لوگوں پر دنیا میں بھی لعنت پڑی اور قیامت کے روز بھی بڑے گی، کیا برآمدہ ہے

الرَّفْدُ الْمَرْفُودِ ﴿٩٦﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقِصَةٌ عَلَيْكَ مِنْهَا

جو انہیں دیا جائے گا۔ (۹۶) یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں بیان کر رہے ہیں ان میں سے کچھ ہیں ا

قَائِمٌ ۚ وَ حَصِيدٌ ﴿٩٧﴾ وَ مَا ظَلَمْنَاهُمْ ۚ وَ لَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا

ور کچھ کٹ گئی ہیں۔ (۹۷) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے

أَعْنَتَ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ مِنْ

ان کے معبودوں نے جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ بھی فائدہ نہ دیا جب کہ تیرے

شَيْءٍ لَّهَا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ مَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠٠﴾ وَ كَذَلِكَ

رب کا حکم آ گیا۔ اور انہوں نے ان کی بربادی میں اضافہ ہی کیا۔ (۱۰۰) اور تیرے رب کی پکڑ

أَخَذَ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ

اسی طرح کی ہے جبکہ وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو پکڑتا ہے۔ پیکھ اس کی پکڑ دردناک

شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَلِكَ

شمت والی ہے۔ (۱۰۲) پیکھ اس میں اس کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کے

يَوْمٍ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾ وَ مَا نُوحِئُهُ إِلَّا

حضور جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہے۔ (۱۰۳) اور ہم اسے مقررہ مدت کے لیے

لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ

تاخیر میں نہیں ڈالے۔ (۱۰۳) اس دن کے آنے پر کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کر سکے گا۔ تو ان میں کوئی

شَقِيٌّ ۚ وَ سَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَنِيَ النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

بد نصیب اور کوئی خوش نصیب ہے۔ (۱۰۵) جو لوگ بد نصیب ہیں ان کے لیے جہنم ہے اس میں ان کے لیے چننا

عَنْقَةٌ: لون سفید اور سبز دسی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 مَجْمُوعٌ: لون سان اور جوین اور سب سان جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چننا
 شَقِيٌّ: تین الف کے برابر۔ سَعِيدٌ: پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 منزل ۳ تفخیم: حرف کو پرستی آواز کو مارتا رکنا ﴿فَلَقَدْ سَأَلْنَا كَرِيمًا﴾
 کھوار بالف کی آواز کو زبانی یا کسی آواز ان میں سے کوئی ایک آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چننا ہے

وَشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خُلْدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

اور چلتا ہے۔ (۱۰۶) جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے مگر جتنا آپ کا

مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ فَعٰلٌ لِّمَا يَّرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سَعَدُوْا

رب چاہے۔ یقیناً جو آپ کا رب چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۰۷) اور جو لوگ خوش نصیب ہیں

فِي الْجَنَّةِ خُلْدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں مگر جتنا کہ

مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ عَطَاۗءٌ غَيْرٌ مَّجْدُوْدٌ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَّعْبُدُوْا

آپ کا رب چاہے، یہ نہ ختم ہونے والی عطا ہے۔ (۱۰۸) تو اسے سننے والے! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں

هُوْلًا ۗ مَا يَّعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَّعْبُدُ اٰبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۗ وَاِنَّا

اس سے تذبذب میں نہ پڑے۔ یہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے آباء اجداد کرتے تھے۔ اور بیشک ہم

لَمَوْفُوْهُم نَصِيْبُهُمْ غَيْرٌ مَّنْقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ

ان کا حصہ انہیں پورا دیں گے جو کم نہ کیا جائے گا۔ (۱۰۹) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

فَاخْتَلَفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضٰى بَيْنَهُمْ ۗ

جس میں اختلاف ڈال دیا گیا اگر آپ کے رب کی بات پہلے نہ ہوچکی ہوتی تو تمہارا رب ان میں فیصلہ فرما دیتا۔

وَ اِنَّهُمْ لَغٰى شَكٍّ مِّنْهُ مَرِيْبٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّا لَلَّآيُوفِيْنَ لَهُمْ رَبُّكَ

اور بیشک وہ اس سے شک میں پڑے ہوتے ہیں جو دھوکہ ہے۔ (۱۱۰) اور بیشک تمہارا رب ان کے اعمال کا ان کو پورا صلہ دے گا۔

اَعْمٰلِهِمْ ۗ اِنَّهٗ بِمَا يَّعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاَسْتَقِمْ كَمَا اْمُرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

بلاشبہ وہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۱۱) پس آپ اور آپ کے ساتھ توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَطْعَمُوْا اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ

اور نافرمانی نہ کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھتا ہے۔ (۱۱۲) اور ظالموں سے مانوس نہ ہوں

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۗ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ

ورنہ آگ آجائے گی، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور نہ تم مدد کیے

ثُمَّ لَا تُنصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ زُلْفًا مِّنْ

جاؤ گے۔ (۱۱۳) دن کے دونوں کناروں یعنی صبح، شام اور رات کے حصوں میں نماز قائم کرو۔

الْيَلِ ۱۱۳ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّكْرَيْنِ ۗ

چیک ٹکیوں سے برائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے جو نصیحت کو قبول کرنے والے ہیں۔ (۱۱۳)

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۗ ۱۱۵

اور صبر کرو چیک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) پس جو تم سے پہلے

مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

زمانے میں آئیں ہو چکی ہیں ان میں دعوت حق دینے والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے

فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

مگر ایسے چند لوگ تھے جن کو ہم نے ان میں سے بچا لیا اور جو ظالم تھے وہ اسی کی اتباع میں رہے

مَا آتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۗ ۱۱۶

جس میں بیش تھا اور وہ لوگ مجرم تھے۔ (۱۱۶) اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کر ڈالے

بِظُلْمٍ ۚ وَأَهْلَهَا مُصْلِحُونَ ۗ ۱۱۷

جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر تمہارا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو

أُمَّةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۗ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۗ

واحد امت کردیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔ (۱۱۸) مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا

وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَنَّتْ كَلِمَةَ رَبِّكَ لَأَمَلَنَّ جَهَنَّمَ مِنْ

اور انہیں اسی لیے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے رب کا فرمان پورا ہو گیا یہ کہ میں جہنم کو بہت سے انسانوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۗ ۱۱۹

اور جنوں سے بھردوں گا۔ (۱۱۹) اے محبوب رسولوں کی تمام خبریں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،

الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۚ وَمَوْعِظَةٌ ۚ وَ

ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ کا دل قائم رہے۔ اور ان قصوں میں آپ کے پاس حق پہنچ گیا اور یہ اہل ایمان کے لیے نصیحت

ذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۗ ۱۲۰

اور یاد دہانی ہے۔ (۱۲۰) اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دو کہ تم اپنے

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۗ إِنَّا عَمِلُونَ ۗ ۱۲۱

مقام پر کام کرتے رہو چیک ہم بھی کام کر رہے ہیں۔ (۱۲۱) اور انتظار کرو چیک ہم بھی منتظر ہیں۔ (۱۲۲) آسمانوں

عَنْقَةٌ: لون سفید اور سبھ صفت دنی اور تکوین الف کے برابر لہا کرنا
 منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور کوموا رکبنا ﴿فَلَقَدْ سَأَلْنَاكَ حَرْفًا لَّكُم مَّا لَا يَلْمِزُكُمْ فَبَدَّلْتُمُوهُ يُؤْتِيهِ بَدَلًا وَأَن لَّا تُجِيبُوا كَلِمًا إِلاَّ كُنْتُمْ لَهَا كَاذِبِينَ﴾ ﴿۱۲۲﴾
 ﴿۱۲۱﴾: تمیں الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّالِفِينَ ﴿٥﴾ اِذْ قَالُوا

یقیناً پوچھنے والوں کے لیے یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعہ میں نشانیاں ہیں۔ (۵) جب بھائیوں نے کہا کہ

لَيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ آيِنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ آبَانَا

یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سب سے محبوب ہیں۔ حالانکہ ہم ایک مضبوط رشتہ دار ہیں۔ یقیناً ہمارے والد

لَنفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ اِقْتُلُوا يُوسُفَ اَوْ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

(حضرت یوسف کی محبت کی بنا پر) ہم سے صریحاً دور ہو گئے ہیں۔ (۸) یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی مقام پر چھوڑ دو پھر والد کی توجہ

وَجْهٌ اٰيِبِكُمْ وَتَكُونُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ قَالَ قٰوِلٌ

تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد صالح قوم سے ہو جائے گا۔ (۹) ان میں سے ایک مشورہ دینے والے نے کہا

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوسُفَ وَالْقَوْۗةُ فِيۢ غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهَا بَعْضُ

کہ یوسف کو مت مارو بلکہ اُسے کسی گہرے کنویں کی تہ میں چھپک دو۔ کوئی مسافر نکال کر کہیں اور لے جائے گا

السِّيَّارَةِ اِنَّ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا يَا اَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰی

اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔ (۱۰) کہنے لگے ابا جان آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں

يُوسُفَ وَاِنَّآ لَهُ لَنصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعِ وَيَلْعَبُ

ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور چنگ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ (۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں وہ کھائے پئے اور کھلے

وَاِنَّآ لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّيۤ اٰتِيْۤ اَيُّۤحٰزِنُنِيۡ اَنْ تَذٰهَبُوْا بِهٖ وَاخَافُ

اور چنگ ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۱۲) فرمایا کہ چنگ اس کا تمہارے ساتھ جانا مجھے غمزدہ کرتا ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسے

اَنْ يَّآكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَيْنَ اَكَلَهُ

بھیریا نہ کھا جائے اور یہ کہ تم اس سے بے خبر رہو۔ (۱۳) کہنے لگے کہ کیا اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا الْخُسُوفُ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذٰهَبُوْا بِهٖ وَ

حالانکہ ہم جماعت ہیں۔ اس طرح ہم نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (۱۴) پھر جب وہ حضرت یوسف کو لے گئے اور

اَجْمَعُوْا اَنْ يَّجْعَلُوْهَا فِيۢ غَيْبَتِ الْجُبِّ ﴿١٥﴾ وَاَوْحٰنَا اِلَيْهٖ لِتُنَبِّئَنَّهُمْ

متفق ہو گئے کہ انہیں کسی گہرے کنویں میں ڈال دیں جو چالو نہ ہو اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تم انہیں اس کام سے آگاہ کر دو گے

بِاَمْرِهٖمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَجَآءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَّسْتَبِيْنُوْنَ ﴿١٦﴾

جب کہ انہیں اس کا شعور نہ ہوگا۔ (۱۵) اور اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت گریہ زاری کرتے ہوئے آئے۔ (۱۶)

عَنْقَةٌ: لون سفید اور ہم صفحہ ۷۱ آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا
 ۳ منزل: تفخیم: حرف کو پختی اور زکوہ تارکنا ﴿تَفَخُّمًا﴾: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿اَوْحٰنَا﴾: لوں ساکن اور تون اور تون ساکن جس کے بعد ت ہوئی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ﴿يَسْتَبِيْنُوْنَ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

اور کہنے لگے کہ ابا جان بچک ہم دوڑ میں آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے

فَاكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾

تو اُسے بھیریا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے اگرچہ ہم سچے ہیں۔ (۱۷)

وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اور ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے۔ حضرت یعقوب نے کہا سچ یوں نہیں بلکہ تم نے

أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۗ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾

یہ بات اپنی طرف سے بنائی ہے۔ پس صبر کرنا بہتر ہے۔ اور جو تم نے کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگوں گا۔ (۱۸)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً ۗ قَالَ يَبِشْرَ

اور ایک قافلہ کنوئیں پر آیا جس انہوں نے پانی نکالنے والا ٹھاندرہ بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا۔ تو وہ بولا کہ کسی خوشی کی بات

هَذَا غُلْمٌ ۚ وَأَسْرُوكَ بَصَاعَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَ

ہے یہ تو لڑکا ہے۔ اور اس نے اہمول سمجھ کر اسے چھپا لیا اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۹) اور

شَمْوَةَ وَكَيْسَانَ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿۲۰﴾

انہوں نے حضرت یوسفؑ کو تھوڑی قیمت یعنی چند درہموں کے بدلے سچ ڈالا اور انہیں اس سلسلے میں کوئی رغبت نہ تھی۔ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى

اور مصر میں جس شخص نے حضرت یوسف (علیہ السلام) کو خریدا اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ اسے عزت سے رکھ شاید کہ

أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَكِدًّا ۚ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

اس سے ہمیں نفع ملے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اس طریقے سے ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو سرزمین مصر میں آباد کر دیا

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۗ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ ۚ

تا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر کا علم سکھا دیں۔ اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَدَغَ آسُدُّهَا أَتَيْنَهُ حُكْمًا

لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔ (۲۱) اور جب وہ جوان ہو گیا تو ہم نے اسے دانائی اور علم

وَعِلْمًا ۗ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَرَأَوْتُهُ الَّتِي هُوَ فِي

عطا کیا، اور اسی طرح ہم نیکو کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ (۲۲) اور وہ عورت جس کے گھر میں رہتے تھے

الثلثة

ع۳۱۲

بَيْتَهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ

اس نے اپنی طرف راغب کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی کہ جلد آؤ۔ اس نے کہا

مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

کہ اللہ کی پناہ بیشک وہ جو میرا مکان ہے اس نے مجھے اچھائی کے ساتھ رکھا ہوا ہے بیشک وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا۔ (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۗ كَذَلِكَ

اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا تھا۔ اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے دلیل نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس کا ارادہ کرتا

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۗ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

اسی طریقہ سے ہم نے ان سے بُرائی اور فحاشی کو دور رکھا بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے ہے۔ (۲۴)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا

دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں کو عزیز مصر دروازے کے پاس ملا۔

الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ

عورت کہنے لگی کہ اس کے لیے کیا سزا ہے؟ جس نے تیری بیوی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کر دیا جائے۔ یا

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

شہید تکلیف دی جائے۔ (۲۵) حضرت یوسف نے کہا کہ اس نے مجھے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی اور اسی کے گھر والوں میں سے ایک گواہ

مِّنْ أَهْلِهَا ۗ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ ۖ وَهُوَ

نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور وہ غلط بیانی کرنے والوں

مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

میں سے ہے۔ (۲۶) اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ عورت جھوٹی ہے

وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ

اور حضرت یوسف (علیہ السلام) سچے ہیں۔ (۲۷) پھر جب اس نے یوسف علیہ السلام کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اس نے کہا

مَنْ كَيْدِكُنَّ ۗ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا ۖ

کہ بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے بلاشبہ تمہارا بڑا فریب ہے۔ (۲۸) اے یوسف! اس معاملے سے درگزر کرو

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكَ كُنتِ مِنَ الْخٰطِئِينَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ

اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، درحقیقت تو ہی خطاکار ہے۔ (۲۹) اور شہر میں عورتیں

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی نے اپنے غلام کو اپنی نفسانی خواہش کے لیے بے راہ کرنے کی کوشش کی ہے اس کی محبت اس کے دل پر

حُبًّا ۙ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَبَعَتْ بِرَهْمِهَا أَرْسَلَتْ

چھاگئی ہے، بلاشبہ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ مصری جاگراہی میں ہے۔ (۳۰) پھر جب عزیز مصر کی بیوی نے ان کی دل فریب باتیں سنیں تو

إِلَيْهِنَّ ۚ وَاعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا ۚ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

اس نے انہیں اپنے پاس بھلا بھجا اور ان کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا اور ہر ایک کو پھل کا ٹکڑے کے لیے ایک ایک چھری دے دی

وَقَالَتِ الْخُرَّمُ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ

اور پھر یوسف سے کہا ان کی طرف آؤ۔ جب انہوں نے حضرت یوسف کو دیکھا تو اس کا حسن انہیں متاثر کر گیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ چھری کر لیے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۙ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

اور کہنے لگیں یہ بشر نہیں ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایک کرم فرشتہ ہے۔ (۳۱) تو عزیز مصر کی بیوی نے کہا

فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

پس یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم میری ملامت کرتی ہو۔ میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرُهَا لَيَسْجُنَنَّ ۚ وَلَيَكُونًا مِنَ

مگر یہ بچ گیا اور جو میں نے اسے کہا اس نے نہ کیا اس لیے اسے قید میں ڈال دیا جائے گا اور اس طرح یہ لوگوں میں باعزت

الصُّعْرِبِيِّ ۚ قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۚ

نہیں رہے گا۔ (۳۲) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب مجھے قید میں رہنا قبول ہے جس کی طرف وہ مجھے بلائی ہے

وَأَلَّا تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ ۚ وَأَكُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۳﴾

اور اگر تو نے ان کا فریب مجھ سے نہ ڈالا تو میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں گا اور یہ مجھوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۳۳)

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ ۖ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی پھر ان کا فریب ان سے دور کر دیا۔ بیشک وہ سنے والا

الْعَلِيمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ

جاننے والا ہے۔ (۳۴) پھر واضح طور پر نشانیاں دیکھنے کے باوجود انہیں ایک مدت کے لیے قید

حِينَ ۚ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ۚ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

میں ڈال دیا۔ (۳۵) اور ان کے ساتھ قید خانے میں دو جوان اور بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو

أَعَصِمَ حَمْرًا ۚ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرِنِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا

خواب میں شراب چھوڑتے ہوئے دیکھا ہے، دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو سر پر روئیاں رکھے ہوئے دیکھا ہے

تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۗ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۗ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۳﴾

اور پرندے اُن کو کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر سے آگاہ کیجیے۔ بلاشبہ آپ ہمیں بڑے پرہیزگار نظر آتے ہیں۔ (۳۶)

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا میں تمہیں تمہارا کھانا آنے سے پہلے جو تمہیں ملتا ہے اس خواب کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ

يَأْتِيكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۗ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

علم اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ چنگ میں نے اس قوم کا طریقہ چھوڑا ہے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اپنے آباء اجداد

أَبَائِي ۚ إِنَّهُمْ يُبْرِهِمْ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبُ ۗ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ

حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السلام) کا طرز عمل اختیار کر رکھا ہے یہ ہمارے لیے درست نہیں کہ

بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

ہم کسی شے کو اللہ کا شریک ٹھرا لیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۸﴾ يَصَاحِبِي السِّجْنِ ۗ أَرَبَابٌ

لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۳۸) میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق سمجھو

مُتَفَرِّقُونَ ۗ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ

ایسے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد ہے اور قہار ہے۔ (۳۹) تم اس کے سوا کمر چنہ نام

دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءَ سَيَّئِمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ ۗ مَا أَنْزَلَ

جو تم نے رکھ لیے ہیں اس کی پوجا کرتے ہو یہی تمہارے اجداد نے کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۗ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا

کئی ثبوت نہیں اتارا۔ چنگ حکم اللہ ہی کا ہے۔ اس کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت

إِلَّا إِيَّاهُ ۗ ذَلِكُمُ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نہ کر۔ یہی استقامت دین ہے جسے اکثر لوگ نہیں

عَنْهُ: فون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ۳ تفخیم: حرف کو پریشان آواز کو مٹا کر رکنا ۴ نَفْلُهُ: سناں حرف کو ہلکا کر چھنا
 ۵ اِحْشَاءُ: فون سناں اور فون اور سناں جس کے بعد (ب ہو گئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھنا
 ۶ اَحْمَلُ: میں الف کے برابر پائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ يُصَاحِبِي السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ

جاتے۔ (۳۰) اے قید خانے کے دونوں ساتھیوں! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب نوشی

خَمْرًا ۷ وَ أَمَّا الْآخَرَ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۗ

کروائے گا اور دوسرے کو سولی پر لٹکایا جائے گا اور اس کا سر پرندے کھا لیں گے۔

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿٣١﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ

جواب تم نے مجھ سے پوچھی ہے اس کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ (۳۱) اور حضرت یوسف علیہ السلام نے جس کے بارے میں خیال کیا تھا

نَاجٍ مِّنْهَا أَذْكَرُنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَآنَسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

کہ وہ سچ جائے گا کہا کہ میرا ذکر اپنے بادشاہ کے پاس کرنا تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ وہ حضرت یوسف کا ذکر کرے

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ

تو حضرت یوسف کئی سال قید خانے میں رہے۔ (۳۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں

بَقَرَاتٍ سَبَانَ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَ سَبْعٌ سُنْبُلَاتٍ خُمْرًا

دیکھی ہیں کہ انہیں سات ڈبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک بالیں ہیں۔

وَ أُخْرَى يَبْسُتُ ۗ يَأْيِيهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُعْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ

اسے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی

لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ

تعبیر کے بارے میں کچھ پتہ ہے۔ (۳۳) انہوں نے کہا یہ خوابیں پریشان کن ہیں۔ اور ہم خواب کی

الْأَحْلَامِ بِعَلِيمِينَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَّرَ بَعْدَ

تعبیر نہیں جانتے۔ (۳۴) ان دو قیدیوں میں سے جو سچ گیا تھا وہ بولا اسے ایک عرصہ کے بعد یاد آیا کہ

أُمَّةٍ أَنَا أَنْتِمُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٣٥﴾ يُوسُفَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

میں تمہیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لا کر دے سکتا ہوں پس مجھے بھیجو۔ (۳۵) اس نے حضرت یوسف سے کہا کہ اے صدیق

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَبَانَ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَ سَبْعِ

میں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گاؤں کو سات ڈبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات بالیاں سبز ہیں

سُنْبُلَاتٍ خُمْرًا ۚ وَ أُخْرَى يَبْسُتُ ۗ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

اور دوسری سات خشک ہیں۔ تاکہ میں لوگوں میں جا کر تعبیر کروں

ع
۱۵

منزل ۳ تفخیم: حرف کو پڑھنی آواز کو مونا رکنا ۛ فلفله: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۛ علقہ: لون مہرہ و اور مہرہ دلی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۛ ایشفا: لون ساکن اور تونین اور مہرہ ساکن میں سے بعد (ت ہو) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھانا
 ۛ علق: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءَ فَمَا

تاکہ وہ جان جائیں۔ (۳۶) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم سات سال تک مسلسل غلہ آگاتے رہو گے۔

حَصَدْتُمْ فَذَرُّوْهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَأْكُلُوْنَ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ

پھر جو تم فصل کاٹو گے اس کو اس کی بالوں میں رہنے دینا مگر تھوڑا نکال لینا جتنا کہ تم کھا سکو۔ (۳۷) اس کے

يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعَ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

بعد سات سال سخت قحط کے آئیں گے جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہوگا اسے سب کھا کر گزارہ کر لیں گے

لَهُنَّ إِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَحْصِنُوْنَ ﴿۳۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

صرف وہی رہے گا جو تم نے رہنے دیا ہوگا۔ (۳۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ جس میں

عَامَ فِيهِ يَغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْمُرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

لوگوں پر خوب بارشیں ہوگی اور وہ اس میں چلوں گا رس ٹھہریں گے۔ (۳۹) اور بادشاہ نے کہا

اِئْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ

کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ پھر جب اُن کے پاس نمائندہ آیا تو حضرت یوسف نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ

فَسَأَلَهُ مَا بَالَ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۗ اِنَّ

اس سے ان عورتوں کے بارے میں پوچھو جنہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر لیے تھے۔ بیشک

رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ اِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوْسُفَ

میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ (۵۰) بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے اپنی نفسانی خواہش کے لیے یوسف کو

عَنْ نَفْسِهِ ۗ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ ۗ

راغب کرنا چاہا۔ سب نے کہا اللہ ہمیں پتاہ دے ہمیں اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں ہوئی۔

قَالَتْ اُمَّرَاْتُ الْعَزِيْزِ اِنَّ حَصْحَصَ الْحَقِّ اَنَا رَاوَدْتُهُ

عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ سچائی ظاہر ہوئی ہے میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف راغب کرنا چاہا تھا

عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهٗ لَبِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنَّ

اور وہ بیشک سچوں میں ہے۔ (۵۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ عزیز مصر

لَمْ اَخْنُهٗ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْغٰلِبِيْنَ ﴿۵۲﴾

کو ظلم ہو جائے کہ میں نے تمہاری اس میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب کامیاب نہیں دیتا۔ (۵۲)

وَمَا أُبْرِئِي نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں خواہش سے میرا نہیں چیکھ نفس امارہ برائی کی آماجگاہ ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے

رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ

وہ حق جاتا ہے۔ چیکھ میرا رب بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵۳) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهَا قَالَ إِنَّكَ أَيُّومَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

اُسے اپنے لیے مخصوص کروں۔ پھر جب اُس سے گفتگو ہوئی تو کہا کہ چیکھ آج سے آپ ہمارے پاس معزز قابل اعتماد ہیں۔ (۵۴) حضرت یوسف نے

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ﴿۵۵﴾ وَكَذَلِكَ

کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے، چیکھ میں حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔ (۵۵) اور اس طرح ہم

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ

نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب تقرب کر دیا۔ اس میں جہاں چاہو رہو۔ ہم جس پر چاہیں

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا أَجْرُ

اپنی رحمت پہنچا دیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ (۵۶) اور آخرت کا اجر

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَتُهُ

اہل ایمان اور اہل تقویٰ کے لیے بہتر ہے۔ (۵۷) اور حضرت یوسف کے بھائی

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

جب اُن کے پاس آئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ حضرت یوسف کو نہ پہچان سکے۔ (۵۸) اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِآخِ لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا

اُن کے لیے سامان تیار کر دیا تو حضرت یوسف نے کہا کہ آئندہ اپنے بھائی کو جو تمہارا باپ کی طرف سے

تَرُونَ أَنِي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي

بھائی ہے میرے پاس لانا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میرا پیمانہ پورا ہے اور میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں۔ (۵۹) پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے

بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾ قَالُوا سَنَرَاوِدُ عَنْهُ

تو تمہیں یہاں سے غلہ نہیں ملے گا اور نہ ہی تم میرے پاس آسکو گے۔ (۶۰) انہوں نے کہا اپنے باپ

أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي

سے اس بات کا ذکر کریں گے۔ (۶۱) اور ہم اس کام کو ضرور کریں گے۔ اور حضرت یوسف نے اپنے اہل کاروں سے کہا کہ ان کے غلے کی

الْبَعْضُ ۱۳

ع ۱

تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ

میں نے بھروسہ کیا، اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیے۔ (۶۴) اور جہاں سے ان کے والد نے داخل ہونے کا حکم دیا تھا

أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ

دہاں سے داخل ہوئے۔ مگر وہ انہیں اللہ کی طرف سے ہونے والی بات سے نہیں بچا سکتا تھا۔ یہ صرف ایک حضرت یعقوب کے دل میں خفاقی تھی

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَكُدُو عِلْمٍ لَنَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ

ہے انہوں نے پورا کر دیا۔ بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انہیں علم دیا تھا مگر بہت سے

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ

لوگ اس حقیقت سے نا آشنا تھے۔ (۶۵) اور جب حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس

أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَلَمَّا

جگہ دی، پھر کہا کہ بیشک میں تمہارا بھائی ہوں جو یہ کرتے ہیں اس سے غمزدہ نہ ہو۔ (۶۶) پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ

ان کا سامان انہیں مہیا کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں پیالہ رکھ دیا پھر منادی کرنے والے نے اعلان کیا

مُؤَذِّنٌ آيَتَهَا الْغَيْرِ إِنَّكُمْ لَسِرِقُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا وَقَبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا

اسے قافلے والوں! بیشک تم چور ہو۔ (۶۷) وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہارا کیا تم

تَفْقَدُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا لَنَفَقِدُ صُوعًا مَلِكٍ وَلَيْسَ بِنَجْدٍ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ

گیا ہے۔ (۶۸) انہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیالہ تم ہو گیا ہے اور جو کوئی تلاش کر کے لائے گا اسے ایک اونٹ کا بار

وَأَنَا بِهِ رَعِيمٌ ﴿٦٩﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْتُمْ بِهِ فِي الْأَرْضِ

انعام میں دیا جائے گا اور میں اس کا خاص ہیں۔ (۶۹) بولے تم جانتے ہو کہ ہم اس سرزمین میں فساد کرنے نہ آتے تھے اور نہ ہی ہم

وَمَا كُنَّا سِرِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذَّابِينَ ﴿٧١﴾ قَالُوا

چوری کرنے والے ہیں۔ (۷۰) کارندے بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو پھر کیا سزا ہوگی۔ (۷۱) انہوں نے کہا

جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي

اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ پیالہ نکلے تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہوگا۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا

الظَّالِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَ جَهَا

ا دیتے ہیں۔ (۷۲) پس حضرت یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی لی اس سے پہلے ان کی تلاشی لی آخر اپنے بھائی کے تھیلے سے

ع
۲

مِنْ وَعَاءٍ آخِيهِ ط كَذَلِكَ كِدْنَا يُوسُفَ ط مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ

اس پیالے کو نکال لیا۔ ہم نے یوسف کو یونہی تدبیر بتائی۔ کیونکہ ملک کے قانون کے مطابق یوسف اپنے بھائی کو

فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ط وَ

اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے مگر جس طرح اللہ چاہے۔ ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں کر دیتے ہیں۔

فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا إِنْ يَسْرِقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ

ہر علم والے سے بڑھ کر اور علم والا ہے۔ (۴۶) بھائی بولے اگر اس نے پیالہ چرایا ہے تو اس سے پہلے

لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاسْرَأْهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَكَمْ يُبْدِيهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ میں حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی اور ان پر ظاہر نہ کی۔ کہا یہ کرتے ہی

أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ

تمہیں ہو اور جو تم بیان کرتے ہو۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۴۷) کہنے لگے اے عزیز مصر بیگ

لَهُ آبَا شَيْخَا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾

اس کا باپ بہت بوڑھا ہے پس اس کی جگہ پر ہم میں سے کسی کو رکھ لو۔ بیگ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (۴۸)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنًّا وَوَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا

اس نے کہا اللہ کی پناہ جس شخص کے پاس سے ہم نے اپنا سامان پایا ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑنا بیگ بہت بڑی

إِذَا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۚ قَالَ كَبِيرُهُمْ

نا افسانی ہے۔ (۴۹) پھر جب وہ مایوس ہو گئے تو حضرت یوسف سے الگ ہو کر آپس میں چپکے سے باتیں کرنے لگے۔ ان کے بڑے بھائی نے کہا

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ آبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتِقًا مِّنَ اللَّهِ وَ مِنَ

کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پکا وعدہ لیا تھا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے اور اس سے پہلے جو تم

قَبْلُ مَا فَطَرْتُمْ فِي يُوسُفَ ۚ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي

یوسف کے بارے میں تصور کر چکے ہو۔ تو جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے میں تو اس جگہ سے نہیں جاؤں گا

أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٥٠﴾ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ

یا اللہ تعالیٰ میرے لیے کوئی حکم کر دے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۵۰) تم سب اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ

فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمَنَا وَمَا

اُن سے کہو کہ اے ابا جان بیگ تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہم اتنی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی

عُتْقَهُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿٤٦﴾ عَلِيمٌ: نون سامان اور جو تین اور ہم سامان میں سے بعد (ب) ہو (کی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿٤٧﴾ نَجِيًّا: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 ﴿٤٨﴾ مَوْتِقًا: حرف کو پرستی آواز کو ضموم کرنا
 ﴿٤٩﴾ خَلَصُوا: نون سامان اور جو تین اور ہم سامان میں سے بعد (ب) ہو (کی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿٥٠﴾ اِرْجِعُوا: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

كُنَّا لِلْعَيْبِ حَفِظِينَ ﴿٨١﴾ وَسَلِّ الْقُرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ

اور ہم عیب میں حفاظت کرنے والے نہ تھے۔ (۸۱) جس بستی میں ہم رہے تھے اور جس قافلے کے ساتھ آئے ہیں آپ ان سے

الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّيْتُ لَكُمْ

دریافت کر لیجئے اور یقیناً ہم سچ بولنے والے ہیں۔ (۸۲) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے

أَفْسُكُمْ أَمْرًا ط فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ط عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ

بنالی ہے۔ پس صبر ہی اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا۔

جَبِيلًا ط إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سُنَى

پیٹک وہ جانتے والا حکمت والا ہے۔ (۸۳) پھر آپ ان کے ہاں سے چلے گئے اور کہا یوسف کی جدائی پر

عَلَى يُونُسَ ط وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾

ہائے افسوس! اور غم کی وجہ سے ان کی دونوں آنکھیں سفید ہو گئیں پس وہ اپنے دکھ کو دل میں لیے رہے۔ (۸۴)

قَالُوا تَاللَّهِ تَفَتَّؤُوا تَذَكَّرُ يُونُسَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ

بیٹوں نے کہا کہ آپ بخدا یوسف کا ہر وقت ذکر کرتے رہتے ہیں کہیں آپ کو کچھ ہونہ جائے

تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي

یا آپ اپنی جان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔ (۸۵) حضرت یعقوب نے کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کا اظہار

إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَبْنِي إِذْ هَبُوا فَتَحَسَّسُوا

اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۸۶) اے میرے بیٹوں ایک مرتبہ چرچاؤ یوسف اور اس کے بھائی

مَنْ يُونُسَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْتِسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ ط إِنَّهُ لَا يَأْتِيْسُ

کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ۔ پیٹک کافر قوم کے علاوہ

مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا

اللہ کی رحمت سے کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ (۸۷) جب وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس گئے کہنے لگے

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَ أَهَلْنَا الصُّمُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَبَةٍ

کہ اے عزیز مصر ہمیں اور ہمارے اہل خانہ کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تمھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ اس کے عوض ہمیں

فَاؤْفَ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ط إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

پورا غلہ دیں اور اس کے علاوہ ہمیں صدقہ بھی دیں۔ پیٹک اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا دے گا۔ (۸۸)

منزل ۳ تفخیم: حرف کو پریشان آواز کو مٹا کر رکنا ۱ فلفله: ساکن حرف ہا کے چرچا
 ۲ کھوارے الف کی آواز کو زنی ز یا کی آواز میں ڈالنا
 ۳ وہ ہے۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چرچا کر کے
 ۴ عفتہ: دونوں معجزہ اور ہم معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۵ لخصاً: کون سا کون اور کون سا کون جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چرچا
 ۶ حقیقی: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے چرچا ہوا جب ہے

الرَّحِيمِ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبُوهُ وَقَالَ

والا رحم کرنے والا ہے۔ (۹۸) پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوا مَعِيَ إِن شَاءَ اللَّهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبُوهُ عَلَى

اللہ نے چاہا تو آپ مصر میں امن پائیں گے۔ (۹۹) اور اپنے ماں باپ کو تخت پر

الْعَرْشِ وَخَرَّوْا لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا بَتِ هٰذَا تَاوِيلُ رُغَيَايَ

بخٹایا تو سب نے (اس بات پر) سجدہ شکر کیا۔ اور یوسف نے کہا کہ اے میرے ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۚ وَقَدْ اٰحْسَنَ بِي ۚ اِذْ اَخْرَجْتَنِي

تعمیر ہے۔ بیچک میرے رب نے اے سچا کر دیا ہے، اور مجھ پر احسان کیا اور مجھے قید خانے سے نکالا

مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَعْنَا الشَّيْطٰنَ

اور تم سب کو گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنَ اٰخُوْتِي ۚ اِنَّ رَبِّي لَطِيْفٌ لِّبَايَسَآءٍ ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا ہوا تھا بیچک میرا رب جس کے لیے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بیچک وہ علم

الْحٰكِمِ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَعَلَّمْتَنِي مِمَّا تَاوِيلُ

والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۰) اے میرے رب! تو نے مجھے ایک مملکت دی اور خوابوں کی تعمیر کا علم دیا۔

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنْتَ وَّلِيٌّ فِى الدُّنْيَا

پس اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے، تو میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔

وَالْآٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا ۙ وَالْحَقِيْنَ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكَ مِنْ

مجھے مسلمان پر وقت دینا اور صالحین کے ساتھ شامل کر دینا۔ (۱۰۱) یہ نبی کی خبریں

اَنْبَاِ الْعٰلَمِیْنَ ۚ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اٰجَمَعُوْا

ہیں جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے، جب انہوں نے اپنا کام پختہ کیا

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَا اَكْثَرَ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اور وہ دھوکہ کر رہے تھے۔ (۱۰۲) اور آپ خواہ کتنا چاہیں اکثر لوگ ایمان نہیں

بِسُوْمِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۗ اِنَّ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

لائیں گے۔ (۱۰۳) اور آپ ان سے اس پر کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتے۔ یہ قرآن سارے جہانوں کے لیے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَكَآئِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ

صحیح ہے۔ (۱۰۳) آسمانوں اور زمین میں کتنی نشانیوں ہیں جن سے وہ گزرتے ہیں اور

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۴﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

اُن سے بے توجہ رہتے ہیں۔ (۱۰۴) اور بہت سے ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اَفَاْمِنُوْا اِنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

مگر یہ کہ اس کے ساتھ شُرک کرتے ہیں۔ (۱۰۵) کیا وہ اس بات سے امن میں آگے ہیں کہ اُن پر اللہ کا عذاب

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

آ کر چھاجائے یا اُن پر اچانک قیامت آجائے اور انہیں اس کی خبر نہ ہو۔ (۱۰۶)

قُلْ هٰذِهِ سَبِيْلِيْ اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ ۗ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنْ

فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ اور میری اتباع کرنے والے بصیرت والے ہیں۔

اَتَّبَعْنِيْ ۗ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ وَمَا

اور اللہ پاک ہے اور میں اللہ کے ساتھ شُرک ٹھہرانے والوں سے نہیں۔ (۱۰۷) اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۗ

آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنہیں ہم وہی بھیجے وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تاکہ وہ دیکھیں کہ اُن منکر لوگوں کا انجام کیا ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَكَذٰلِكَ اُخْرِجُوْا خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے، کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔ (۱۰۸)

حَتّٰى اِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوْا

حتیٰ کہ جب رسولوں کو توقع نہ رہی تو انکار کرنے والے یہ گمان کرنے لگے کہ اُن سے سچ نہیں کہا گیا

جَاۤءَهُمْ نَصْرٌ مِّنَّا فَانجٰى مِنْ نَّشَآءٍ ۗ وَلَا يَرْدُّ بِاَسْنَانَا عَنِ

پس ہماری مدد آگئی پس ہم نے جنہیں چاہا نجات دی اور مجرموں کی قوم سے ہمارا

الْقَوْمِ الْمَجْرِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصٰصِهِمْ عِبْرَةً لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۗ

عذاب نہیں بنایا جاسکتا۔ (۱۰۹) بیشک پہلے لوگوں کے قصوں میں اہل عقل کے لیے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَدَىٰ وَ لٰكِن تَصَدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ قرآن ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہے بلکہ یہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ان کے ہاتھوں میں ہیں

و تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور اس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے جو قوم اس پر ایمان رکھتی ہے۔ (۱۱۱)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ ﴿۱۱۱﴾ مَدَنِيَّةٌ ﴿۹۶﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایشیا ۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶ سورۃ الرحمٰن مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۳ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

اَللّٰهُمَّ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ ط و الَّذِیْ اُنزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

الہ۔ لام۔ ہم۔ را۔ یہ اللہ کی کتاب قرآن کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے رب نے حق اتارا ہے

و لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے

بَغِیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمْ اَسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ وَسَحَّحَ الشَّمْسِ

بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا،

وَ الْقَمَرِ ط كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یَفْصَلُ

جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اور آجوں کو تفصیل سے

اَلْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ

بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہو جائے۔ (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر

وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَّ اَنْهٰرًا ط و مِنْ كُلِّ الشَّمَرٰتِ جَعَلَ

اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں

فِیْهَا رَوْجٰیْنِ اِثْنِیْنِ یُعْشٰی الْیَلَّ النَّهَارُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور وہی دن کو رات سے ڈھانچتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَوِّرٰتٌ وَّ جَنٰتٌ مِّنْ

پہیک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں۔ (۳) اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں

اَعْنَابٍ وَّ زَّرَعٍ وَّ نَخِیْلِ صِنَوٰنٍ وَّ غَیْرِ صِنَوٰنٍ یُّسْقٰی بِسَآءِ

اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت دو تھے والے اور ایک تھے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے،

وَاحِدٍ ۚ وَ نَفَّصِلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِي الْاَكْلِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور ہم اُن کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیشک اُن میں عقل والی

لَا يَتِي لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ؕ اِذَا

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳) اور اگر تمہیں تعجب ہے تو کافروں کی اس بات پر تعجب ہونا چاہیئے

كُنَّا تُرْبًا ؕ اِنَّا لَنَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ؕ

کہ کیا ہم مرکز مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے،

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْۢ اَعْنَاقِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

اس میں دائمی طور پر رہیں گے۔ (۵) اور وہ حسن عمل سے پہلے برے عمل کے خواہاں ہیں۔ اور اُن سے پہلے سزائیں گزر چکی ہیں۔ اور

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطٰۤتٌ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

بیشک آپ کا رب ان کی زیادتیوں کے باوجود مغفرت

عَلٰی ظُلْمِهِمْ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کرنے والا ہے۔ اور بیشک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۶) اور اہل کفر کا کہنا ہے کہ

كَفَرُوْا وَا لَوْ لَا اُنزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَبِّهِ ط اِنَّمَا اَنْتَ مُنذِرٌ وَّا

اُن کے رب کی طرف سے اُن پر کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ بیشک آپ ڈرناٹے والے اور

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَّعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

ہر قوم کے رہتا ہیں۔ (۷) مادہ کے پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اُسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا

الْاَرْحَامُ وَا مَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِسِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عِلْمِ

اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے۔ اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ (۸) وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْبَتَّعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسْمَا

اور ظاہر سے واقف ہے سب سے بڑا عالی مرتبت ہے۔ (۹) خواہ کوئی آہستہ بات کہے یا اونچی آواز سے

الْقَوْلِ وَا مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَا مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَا سَارِبٌ

کہے یا رات میں چھپا رہے یا دن میں طے پھرے سب اس کے نزدیک

دُونَهُ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۗ قُلْ هَلْ

ایسے کارماز بنا لیے ہیں جو اپنی جانوں کے لیے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں۔ ان سے پوچھے کیا

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ أَمْ هَلْ تُسْتَوَىٰ الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ

اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی کیا تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں۔

أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۗ

کیا انہوں نے ان کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ

ان پر وہ تخلیقِ مشتبہ ہوگئی ہو۔ فرمادیجئے اللہ ہرچیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے زبردست ہے۔ (۱۶) اُس نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے اُبھرا ہوا جھاگ پیدا ہو گیا،

رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ

اور جس چیز کو زہر یا سامان بنانے کے لئے گرم کرتے ہیں اس سے ویسا ہی جھاگ اُغتتا ہے

زَبَدًا مِّثْلَهُ ۗ كَذٰلِكَ يُضْرِبُ اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلَ ۗ فَاَمَّا الزَّبَدُ

اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ خشک ہو کر خم ہو جاتی ہے۔

فَيَذَهَبُ جُفَاءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۗ

اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں یعنی پانی میں رہ جاتی ہے۔

كَذٰلِكَ يُضْرِبُ اللَّهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنٰى ۗ

اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷) ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کیا ان کے لیے جملائی ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ۗ

اور جنہوں نے اس کا حکم نہیں مانا، اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور

مِثْلَهُ مَعًا لَافْتَدَوْا بِهِ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۗ وَمَا وُهِمُ

اس کے مثل جو ان کے پاس ہوتا فدیے کے طور پر دے دیں (تو پھر بھی نجات نہ ہوگی) یہی لوگ ہیں جن کا حساب بُرا ہوگا۔ اور ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ يَعْلَمُ اَنَّمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

جہنم ہوگا۔ جو بہت ہی بڑی جگہ ہے۔ (۱۸) کیا وہ جانتا ہے کہ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے

قُلُوبِهِمْ
لَا يَفْقَهُوْنَ
اِلَّا قَلِيْلًا

فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ
يَكْفُرُوْنَ

رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اعْمٰی ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ﴿١٦﴾ الَّذِيْنَ

جو اٹارا گیا ہے حق ہے وہ اس جیسا ہے جو انھما ہے۔ چنگ عسل والے صیحت تسلیم کرتے ہیں۔ (۱۶) وہ جو

يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْبَيْثٰقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں۔ اور بیثاق کو نہیں توڑتے۔ (۲۰) اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُوصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سَوْءَ

اسے جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور بڑے حساب سے خوف

الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا وَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

کھاتے ہیں۔ (۲۱) اور جنھوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَ الْفَقْرٰوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَ عَلٰنِيَةً وَ يَدْعُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

اور ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اسے خفیہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور وہ برائی کونگل سے ٹال دیتے ہیں

السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ لَھُمْ عُقْبٰى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُوْنَهَا

وہی لوگ ہیں جن کے لیے عقبیٰ کا گھر ہے۔ (۲۲) وہ جنت عدن میں داخل ہوں گے

وَ مَنْ صَدَحَ مِنْ اَبَائِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد سے جو نیک ہوں اور فرشتے

يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ہر دروازے سے اُن پر داخل ہوں گے۔ (۲۳) جو کہتے ہوں گے تم پر سلامتی ہو اُس لیے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعَمَ عُقْبٰى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ

پس آخرت کا گھر نعمت ہے۔ (۲۴) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑتے ہیں

بَعْدَ مِيثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُوصَلَ وَ

اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَھُمْ اللّعْنَةُ وَ لَھُمْ سَوْءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔ (۲۵)

اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ط وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے نیک کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔ اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی ہے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا

لَوْ لَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ اٰیةٌ مِّنْ رَبِّهِ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جسے

يَشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنۢ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمِئِنُّ

چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کر لے اُسے ہدایت دیتا ہے۔ (۲۷) جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ الَّذِيْنَ

مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸) جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَّهُمْ وَحَسُنَ مَاۤ اَبْرٰٓءُ كَذٰلِكَ

ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور بہترین بدلہ ہے۔ (۲۹) اسی طرح

اَرْسَلْنَا فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِّنۢ قَبْلِهَا اُمَّمٌ لِّتَتَلَوْا عَلَيْهِمْ

ہم نے آپ کو ایک امت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ جو ہم نے

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ط قُلْ هُوَ رَبِّيْ

آپ پر وحی کی ہے وہ انہیں سنا دیں اور یہ لوگ رحمن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے وہ میرا رب ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابُ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ تَقْرٰٓءَ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا

سِيْرَتِ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قَطِيعَتٌ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ كَلِمَةٌ بِهٖ السَّمٰوٰتُ ط بَلْ

جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے زمین پھٹ جاتی تو اس سے غم سے ہنس کر کہتے، یہ سب

لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط اَفَلَمْ يٰۤاَيُّسَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّوِ يَشَاءَ اللّٰهُ

امور اللہ کے امر میں داخل ہیں۔ کیا ایمان والے مطمئن نہیں ہونے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ

لَهٰدٰى النَّاسُ جَمِيْعًا ط وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تَصِيْبُهُمُ

ہدایت پا جاتے۔ اور کافروں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے قارعہ (سخت سزا)

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنۢ دَارِهِمْ حَتّٰى يٰۤاْتٰى

آتی رہے گی یا اُن کے گھروں کے قریب سے آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔

عَنْقَةٌ: لون سفید اور سفید چھڑکی اور تکوین الف کے برابر لہا کرتا منزل ۳ تفخیم: حرف کو پریشان آواز کو مٹا رکھنا نَفَقَةٌ: سائن حرف کو ہلکا کرنا
 اِحْسَانًا: کون سا کن اور جو کون سا کن جس کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر چھاننا
 اَحْسَنًا: سب سے بہتر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

وَعَدَّ اللَّهُ ۱۱ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْبَيْعَاءَ ﴿٣١﴾ وَكَفَدِ اسْتَهْزِئِي بِرَسُولٍ

بیک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۳۱) اور بیک آپ سے پہلے رسولوں کا

مِّن قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ

تسخر اڑایا گیا پھر میں نے کافروں کو وقف دیا اس کے بعد انہیں پکڑ لیا۔ پھر ہمارا

كَانَ عِقَابٌ ﴿٣٢﴾ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

عذاب کیسا تھا۔ (۳۲) پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے (وہ ان کے جنوں جیسا نہیں)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ قُلْ سَمُّهُمْ ۗ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ

انہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ ان کے نام تو لو۔ کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو

فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زَيِّينَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

جسے وہ ساری زمین میں نہیں جانتا یا محض ظاہری بات کر رہے ہو۔ بلکہ کافر لوگوں کے فریب ان کے لیے خوشنما کر دیے گئے ہیں

مَكْرَهُمْ ۗ وَصَدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور وہ راہ ہدایت سے روک دیے گئے ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو اُسے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

دینے والا نہیں۔ (۳۳) دنیا کی زندگی ہی میں ان کے لیے عذاب ہے اور آخرت کا عذاب بہت سخت ہے۔

أَشَقُّ ۗ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ

اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ (۳۴) جنت کی مثال جس کے لیے متقیوں سے

الْمُتَّقُونَ ۗ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ أَكْهَادٌ آيِمٌ وَظِلْمًا ۗ تِلْكَ

وعدہ کیا گیا ہے، ایسی ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور سایہ دائمی ہے۔

عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ وَعُقَبَى الْكٰفِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کا انعام ہے۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ (۳۵) اور جن لوگوں

اتَّبَعُوا ۗ لِيُسْخَبُوا فِي مَقَامِكُمْ ۗ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوشی محسوس کرتے ہیں جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور بعض گروہ

مَنْ يَنْكُرُ بَعْضَهُ ۗ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ

اس کے کچھ حصے کے منکر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں

عُقَبَى: دونوں معجزہ اور معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿٣٤﴾: مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ: جنت کی مثال جس کے لیے متقیوں سے
 ﴿٣٥﴾: وَالَّذِينَ اتَّبَعُوا لِيُسْخَبُوا فِي مَقَامِكُمْ: جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور بعض گروہ
 ﴿٣٦﴾: مَنْ يَنْكُرُ بَعْضَهُ: اس کے کچھ حصے کے منکر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں

بِهِ ۱۳ اِلَيْهِ اذْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَابِ ۳۶ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

اور اسی کی طرف میں نے لوٹا ہے۔ (۳۶) اور اسی طرح قرآن کو ہم نے عربی زبان میں بطور حکم نازل کیا ہے۔

عَرَبِيًّا وَّلٰكِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْۙ بَعْدَ مَا جَاكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور اے سننے والے! علم آ جانے کے بعد اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے گا تو اللہ کے سامنے تمہارا نہ کوئی

مَالِكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيِّ وَلَا وَاقٍ ۳۷ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

مدد کرنے والا ہوگا اور نہ بچانے والا ہوگا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں کو بھیجا

مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ۙ وَ مَا كَانَ لِرَسُولٍ

اور ہم نے انہیں بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کے لیے نہیں

اَنْ يَّاتِيَ بِآيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ لِ كُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۳۸ يَّبْحُوْا اللّٰهَ

کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اپنی طرف سے کوئی نشان لے آئے، ہر ایک کی تقدیر کتاب میں ہے۔ (۳۸) اللہ جسے چاہے

مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۙ وَ عِنْدَآ اَمْرُ الْكِتٰبِ ۳۹ وَ اِنْ مَّا نَرِيَنَّكَ

منا دے اور جسے چاہے قائم رکھے۔ اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ (۳۹) اور اگر ہم تمہیں وہ عذاب دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَّوْفِيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيكَ الْبَلٰغُ

جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے یا آپ کا پیمانہ حیات پورا کر دیں پس آپ کے ذمے تو ان تک پہنچانا ہے

وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ۳۰ اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ (۴۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اطراف کی جانب سے کم

مِّنْ اَطْرَافِهَا ۙ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مَعْقِبَ لِحُكْمِهِ ۙ وَ هُوَ سَرِيْعُ

کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو پس پشت ڈالنے والا کوئی نہیں، اور وہ جلد

الْحِسَابِ ۳۱ وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَبَلٰهُمُ اللّٰهُ الْمِكْرَ جَمِيْعًا ۙ

حساب لینے والا ہے۔ (۴۱) اور بیشک ان سے پہلے لوگ بھی فریب کاری کر چکے ہیں مگر تمام تدابیر تو اللہ ہی کی ہیں۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۙ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عَقْبِي

وہ جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کرتا ہے۔ اور کافر اس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخرت کا گھر

الدَّارِ ۳۲ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَلَسْتَ مُرْسَلًا ۙ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

کس کے لیے ہے۔ (۴۲) اور کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے

عُثْمَانُ، فَوْنٌ مَّحْرُومٌ وَ اَوْ مَحْمُودٌ وَ اَوْ اَنْزَاكِبِ الْاَلْفِ كَيْ رَابِعًا كَرْتَا
 مَنزِل ۳ تَفْخِيْمٌ: حُرُوفٌ كُوْرِيْمِيْنٌ اَوْ رُكُوْمًا يَرْكَبُوْنَ ۙ فَلَغْلُهُ: مَآكِنُ حُرُوفٍ كَمَا يَرْكَبُوْنَ
 كَمَا زَبْرَ الْاَلْفِ اَوْ زَكَوْنِي زَبْرًا يَكُوْنُ اَوْ اَنْزَاكِبِ الْاَلْفِ كَيْ رَابِعًا كَرْتَا
 ۙ مَعْنَى: هُوَ الْاَلْفُ كَيْ رَابِعًا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا
 ۙ مَعْنَى: هُوَ الْاَلْفُ كَيْ رَابِعًا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا كَرْتَا



شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص گواہ کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ (۳۳)



سورۃ ابراہیم کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

الرَّ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکی

إِلَى النُّورِ ۚ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۱﴾ اللَّهُ الَّذِي

سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ ظلمے والا تعریف کیا گیا ہے۔ (۱) جو کچھ

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ

آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور اہل کفر کے لیے

عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

شدید عذاب کے باعث تہا ہی ہے۔ (۲) جو لوگ آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ أُولَٰئِكَ فِي

رکاوٹ ڈالتے ہیں اور اس میں بے زہنی تلاش کرتے ہیں۔ یہی لوگ دراصل

ضَلَّلٍ بَعِيدٍ ﴿۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ

دور کی گمراہی میں ہیں۔ (۳) اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی قوم کی زبان بولتا تھا

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ

تاکہ وہ ان کو بیان فرما دے۔ جس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے

وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ

بہایت دے دیتا ہے۔ اور وہ ظلمے والا حکمت والا ہے۔ (۴) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تاکہ

أَخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَ ذَكَرْنَاهُمْ بِآيَاتِنَا

وہ اپنی قوم کو تاریکی سے روشنی میں لے آئیں۔ اور انہیں اللہ کے دن یاد کرواؤ،

اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۵﴾ وَ إِذْ قَالَ

بیشک ان میں ہر صابر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) اور جب

مُوسَى لِقَوْمِهِ أَذْكُرٌ وَانِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی نعمت جو تم پر کی گئی ہے یاد کرو جب اُس نے تمہیں

الْفِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں شدید عذاب میں مبتلا کرتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٦﴾

ذبح کر دیتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بلائے عظیم تھی۔ (۴)

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ

اور جب تمہارے رب نے تمہیں باخبر کر دیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمتوں میں تمہارے لیے اضافہ کر دوں گا

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٤٧﴾ وَقَالَ مُوسَى إِنَّ تَكْفُرًا وَأَنْتُمْ وَمَنْ

اور اگر تم ناگہری کرو گے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔ (۷) اور حضرت موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو کچھ زمین میں ہے سب کے سب

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٤٨﴾ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا

ناگہری کرنے لگیں تو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۸) کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ

یعنی قوم نوح اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد آنے والوں کے بارے میں

بَعْدِهِمْ ۗ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۗ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

خبر نہیں لی، اللہ کے علاوہ انہیں کوئی نہیں جانتا اُن کے رسول روشن دلائل لے کر اُن کے پاس آئے

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے ہم نے اس کا انکار کیا ہے جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے

بِهِ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٤٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دے ہو اس نے تردید میں ڈالا ہے۔ (۹) اُن کے رسولوں نے کہا کہ

أَنِي اللَّهُ شَكُّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کے بارے میں شک ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کر دے

مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُوخِّحَكُم إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ قَالُوا إِنِ أَنْتُمْ

اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کہ تم تو ہماری طرح

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا ۖ تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

کے بشر ہی ہو گیا تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد

آباؤنَا فَاتُّونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ

کرتے آئے ہیں پس ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لاؤ۔ (۱۰) اُن کے رسولوں نے انہیں کہا کہ بیشک ہم

نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَشَاءُ عَلٰى مَن يَشَاءُ مَن

انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ

اور ہمارے لیے نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى

اور مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ (۱۱) اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ۗ وَكَانَ صَبْرًا عَلٰى مَا اٰذٰتُمُوْنَ ۗ وَ

اور اُس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں۔ اور جو تم اذیتیں دیتے رہے ہو اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

توکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔ (۱۲) اور جو لوگ کافر ہوئے تھے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۗ

انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔

فَاُوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ

پس اُن کے رب نے انہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ (۱۳) اور ہم ضرور تمہیں اُن کے بعد

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

اس سرزمین میں آباد کر دیں گے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے

وَعِيْدٍ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾ مِنْۢ وَّرَآيِهِ

اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (۱۴) اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر پرشِ خدی نامراد ہو کے رہ گیا۔ (۱۵) اس کے پیچھے جنم ہے

جَهَنَّمَ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صٰدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

اور اسے پیپ کا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (۱۶) وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے

ع
۱۴

منزل ۳ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور زکوٰۃ رکعتی نفلہ: سب کو حرف کو ہلکا کرنا
عقلہ: فون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
عقلہ: فون سائن اور جوین اور سب سائن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
عقلہ: فون سائن کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب ہے

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِبَيِّنَةٍ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ

مطلق سے نہ آتا رہے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس کے بچے سے ایک

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بَدِيبِهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَمَا دَانَ

اور سخت عذاب آئے گا۔ (۱۷) اپنے رب سے کفر کرنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں کہ

أَشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا

اس پر سخت آندھی کے دن تیز ہوا چلے اور اسے اڑالے جائے۔ جو انہوں نے کمایا اس میں کسی چیز پر

عَلَى شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

قدرت حاصل نہ ہوگی۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ (۱۸) اے مخاطب کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَذُوبِكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اعلیٰ اعزاز میں پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر کے تمہاری جگہ پر نئی

جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

مخلوق لے آئے۔ (۱۹) اور ایسا کرنا اللہ کے دائرہ اختیار میں مشکل نہیں ہے۔ (۲۰) اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں

فَقَالَ الضَّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

مخبر ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم چٹک تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا

أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنْكُمْ عَذَابَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا

تم ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

ہم بھی تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔ اب ہم گھبراہیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی

مَّحِيصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَبَّآ قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ

کوئی صورت نہیں۔ (۲۱) اور جب ہر کام کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا کہ چٹک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا

وَعَدَ الْحَقِّ ۚ وَعَدَّتْكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ

وہ سچا وعدہ تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا میں نے اس کی وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا

سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتَكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُومُونِي وَلَا تُلُومُوا

سوائے اس کے کہ میں نے تم کو کفر کی دعوت دی تو تم نے اسے میرے لیے قبول کر لیا، پس مجھے ملامت نہ کرو

أَنْفُسَكُمْ ط مَا آتَيْنَا بِصُرْحِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِبَصْرَانِي ط إِنِّي كَفَرْتُ

اور اپنے نفسوں کی ملامت کرو۔ آج میں تمہاری فریاد ری نہیں کر سکتا اور نہ ہی تم میری فریاد ری کر سکتے ہو۔ پیکھ میں اس بات کا انکار

بِسَاءِ أَشْرِكْتُمُونَ مِنْ قَبْلُ ط إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ

کرتا ہوں کہ پہلے تم ہی نے مجھے اس کا شریک بنایا تھا۔ پیکھ ظالموں کے لیے دردناک

الْيَوْمَ ﴿٢٢﴾ وَأَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

عذاب ہے۔ (۲۲) پیکھ جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ط تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے، اس میں ان کے لیے

سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

عافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔ (۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہے

طَيِّبَةً أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٣﴾ تُوْتِي أَكْثَرًا كُلَّ

جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔ (۲۳) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت

حِينَ بِإِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اپنا چھل دیتا ہے۔ اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ انہیں

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ

ذہن نشین کر لیں۔ (۲۴) اور کلمہ خبیثہ کی مثال اُس درخت کی طرح ہے جو خبیث ہو جسے

مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٥﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

زمین کے اوپر سے کاٹ دیا جائے تو اسے ذرا بھی قرار حاصل نہ ہو۔ (۲۵) اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ط وَيُضِلُّ اللَّهُ

دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے

الظَّالِمِينَ ط وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ

اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۶) کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمتوں کو

اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ط يَصَلُّونَهَا وَبِعَسَّ

ناکھری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لاکھڑا کیا۔ (۲۸) وہ جہنم سے جس میں اُن کو داخل کر دیا جائے گا اور وہ

الْقَرَارِ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَتَّبِعُوا

بِراہمن کا ہے۔ (۲۹) یہی وہ ہیں جنہوں نے شریک بنا لیے تھے تاکہ لوگوں کو اس کی راہ سے گمراہ کر دیں۔ آپ انہیں فرمادیں چند روز

فَإِنَّ مَصِيْرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

فائدہ حاصل کر لو پھر بیچک تم آگ کی طرف دیکھ لیں دیے جاؤ گے۔ (۳۰) فرمادیتے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں نماز قائم کریں

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ

اور جو رزق ہم نے انہیں دیا اسے پوشیدہ یا اعلانیہ طور پر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں

يَأْتِي يَوْمًا لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَافٍ ﴿٣١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

جس دن نہ بیچ اور نہ کوئی دوست کام آئے گا۔ (۳۱) اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۗ

کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے پانی نازل کیا ہے جس سے اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾

اور اُس نے تمہارے لیے کشتی کو سخر کیا ہے تاکہ وہ اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو سخر کر دیا ہے۔ (۳۲) اور

سَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

تمہارے لیے سورج اور چاند کو سخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی سخر کر دیا ہے۔ (۳۳)

وَأَتَّكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۗ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۗ

اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنتا جاہو تو ہرگز شمار نہیں کر سکتے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا

بیچک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناگہرا ہے۔ (۳۴) اے محبوب! یاد کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس

الْبَلَدِ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُمْ

شہر یعنی مکہ کو امن والا شہر بنا دے مجھے اور میری اولاد کو توں کی پرستش سے بچائے رکھ۔ (۳۵) اے میرے رب! بیچک

أَضَلُّنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۗ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ وَمَنْ

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے پس جس نے میری اتباع کی تو بلا شبہ وہ میرا ہو گیا۔ اور جس نے

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي

نا فرمائی کی وہ میرا نہیں بیچک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۳۶) اے ہمارے رب! بیچک میں نے اپنی اولاد کو

بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

مکہ کی وادی میں تیرے مقدس گھر کے پاس آباد کر دیا ہے جہاں زراعت نہیں کی جاتی۔ تاکہ اے ہمارے رب یہ نماز قائم رکھیں

فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

پس تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف متوجہ کر دے اور انہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ

الشَّجَرِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٢﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نَعْلَمُ

وہ تیرے شکر گزار ہوں گے۔ (۳۲) اے ہمارے رب! بیشک تو ہماری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے۔

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾

اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مخفی نہیں ہے۔ (۳۸)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَاسْحَقَ إِنَّ

تمام حمدوثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بیشک

رَبِّي لَسَيِّعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ

میرا رب دعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ (۴۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین اور مؤمنین کو بخش دینا جس دن حساب

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ إِنَّمَا

کیا جائے گا۔ (۴۱) اور یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے بیشک وہ

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

انہیں اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔ (۴۲) وہ اپنے سر اٹھائے دوڑتے ہوں گے

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنْذِرِ

جب کہ ان کی نگاہیں ادھر ادھر نہ جائیں گی اور ان کے دل اڑے ہوئے ہوں گے۔ (۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے ڈرامیں

النَّاسِ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا آخِرْنَا

جب کہ ان پر عذاب آجائے گا تو جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں کچھ مدت کے لیے مہلت دے دے

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نَجِبْ دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرَّسُلَ ۗ أَوَّلَمَ تَكُونُوا

ہم تیری توجید کو قبول کر لیں اور رسول کی اتباع کریں۔ کیا تم اس سے پہلے

عَنْقَةَ: فون صفحہ دو اور صفحہ دسی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حرف کو پختگی آواز کو موافق رکھنا ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حرف کو پختگی آواز کو موافق رکھنا
 ﴿نَجِبْ﴾: فون ساکن اور نورین اور مکہ ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو پختگی (تاک) جس میں چھپا کر چھٹا
 ﴿تَتَّبِعِ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

اَقْسَبْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۳۳﴾ وَكَانْتُمْ فِي مَسْكِينٍ

تسہیں نہ کھاتے تھے کہ تمہارے لیے خاتمہ نہیں۔ (۳۳) اور تم ان لوگوں میں مسکوت پذیر رہے

الَّذِينَ ظَلَمُوا انْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو جائے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ الْاَمْثَالَ ﴿۳۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوا وَمَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ط وَاِنَّ

مثالیں بیان کی ہیں۔ (۳۵) اور چیک انہوں نے اپنی سی چالیں چلیں اور ان کی چالوں کا توڑ اللہ کے پاس تھا۔ اور ان کا

كَانَ مَكْرُهُمْ لِيَتَزَوَّلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۳۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفًا وَعَدَیْهِ

داؤ کچھ ایسا نہ تھا کہ جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ (۳۶) پس ایسا خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔

رُسُلُهُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ يَوْمَ تَبَدَّلَ الْاَرْضُ غَيْدًا الْاَرْضِ

چیک اللہ ظہر والا ہے۔ بدل لینے والا ہے۔ (۳۷) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیے جائیں گے

وَالسَّمَوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۳۸﴾ وَتَرَى الْمَجْرِمِيْنَ

اور ایک اللہ کے سامنے آجائیں گے جو سب پر غالب ہے۔ (۳۸) اور اس دن مجرموں کو دیکھیں گے

يَوْمَ يَذِيْقُ الْمُتَقَرَّبِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۹﴾ سَا اَبِيْلَهُمْ مِّنْ قَطْرٍ اِنْ وَ تَغْشٰى

زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ (۳۹) اُن کا لباس قطران کا ہوگا اور آگ اُن کے چہروں کو

وَجُوْهُهُمْ النَّارُ ﴿۴۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

ڈھانپ لے گی۔ (۴۰) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دے۔ چیک اللہ کو حساب لینے میں کچھ

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ هٰذَا بَدَلُ الَّذِيْنَ اٰتَوْا رِبًا وَّ لِيَعْلَمُوْا اَنَّہَا

دیر نہیں لگتی۔ (۴۱) یہ قرآن لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں تاکہ وہ جان لیں کہ چیک

هُوَ اللّٰهُ وَ اَحَدٌ وَّ لِيَذِّكِّرْکُمْ اَوْ لَوْ اَلْبَابِ ﴿۴۲﴾

معبود ایک ہی ہے اور عقل والوں کو چاہئے کہ بصحت حاصل کر جائیں۔ (۴۲)

سُوْرَةُ الْحَجْرِ ﴿۵۳﴾ مَكِّيَّةٌ ﴿۱۵﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیٰتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ الحجریٰ ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۹ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الرَّٰفِ تِلْكَ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ وَ الْقُرْاٰنِ مُبِیْنٍ ﴿۶﴾

الف لام راء، یہ کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔ (۶)

عُقَّة: لون سفید اور سفید دسی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 مَنَزَلٌ ۳ تَفْخِیْمٌ: حروف کو پختی آواز کو مونا رکنا ﴿فَلَقَدْ﴾: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿اِنْ﴾: لٹکا، لون ساکن اور جوین اور کسما کنس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿مُحَلِّیٌّ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب ہے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنَاهَا

اور چنگ ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور انہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذب نظر کر دیا ہے۔ (۱۶) اور تمام راندھے ہوئے

مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ

شیطانوں سے اُسے ہم نے محفوظ کر دیا ہے۔ (۱۷) جو کوئی چوری چھپے سن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ

سِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ وَالْأَرْضُ مَدَدُ نُهَاهَا وَالتَّقِينَا فِيهَا رَوَاسِيَ

بیچھا کرتا ہے۔ (۱۸) اور زمین کو بھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیے ہیں

وَآنَبْتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

اور اس میں ہر طرح کی مناسب چیز آگاہ دی ہے۔ (۱۹) اور ہم نے تمہارے لیے اور اُن کے لیے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا

جن کو تم روزی مہیا نہیں کرتے اس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیے ہیں۔ (۲۰) اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس

عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيْحَ

موجود ہیں، اور ہم انہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ (۲۱) اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں

لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَكُمْوَهُوَ ﴿٢٢﴾ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ

بیچے ہیں پس ہم ہی آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ

بِخَزَائِنٍ ﴿٢٣﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ

رکھنے والے نہیں ہو۔ (۲۳) اور چنگ ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔ (۲۴) اور ہمیں

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِنَّا

اس بات کا علم ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں اُن کا بھی ہمیں علم ہے۔ (۲۵) اور چنگ

رَبِّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

آپ کا رب انہیں قیامت کے دن جمع کرے گا، چنگ وہ حکمت والا علم والا ہے۔ (۲۶) اور چنگ ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَبٍّ مَّسْنُونٍ ﴿٢٧﴾ وَالْبَجَانِ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

لکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو مڑی ہوئی سیاہ مٹی کا گارا تھا۔ (۲۷) اور اس سے پہلے ہم جنوں کو ہم بے دھواں آگ سے

مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

پیدا کر چکے تھے۔ (۲۸) اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ چنگ میں

عَلَمَهُ: فون معجزہ اور ہم معجزہ دہی اور تکوین الف کے برابر لہا کرتا ﴿٢٦﴾ نَفْلًا: مان کر حرف کو ہلکا کر چھتا ﴿٢٧﴾ صَلْصَالٌ: فون ساکن اور جنوں اور کوسما کن جس کے بعد (ب) ہوئی اور کوسموم (تاک) میں چھپا کر چھتا ﴿٢٨﴾ مَلِكَةٍ: فون الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لہا کر کے چھتا: جب سے

منزل ۳ ﴿١﴾ تَفْخِيمٌ: حرف کو پر غنی اور کوسما کن ﴿٢﴾ نَفْلًا: مان کر حرف کو ہلکا کر چھتا

کھوار الف کی اور کوسموم زبانی اور ان فون والی آواز دیتے ہیں۔ ان سب تکوین الف کے برابر لہا کر کے چھتا

أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ (۳۳) بیشک تقویٰ اختیار کرنے والے

جَنَّتِ وَعِيُونٌ ﴿٣٤﴾ أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٣٥﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (۳۴) انہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (۳۵) اور ہم نے ان کے سینوں

صُدُّوهُمْ مِّنْ غَيْرِ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرٍّ مَّتَّقِبِلِينَ ﴿٣٦﴾ لَا يَبْسُوهُمْ

میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر سختوں پر آنے سانسے بیٹھے ہوں گے۔ (۳۶) اس میں انہیں کوئی تکلیف

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٣٧﴾ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِي

نہ پہنچے گی اور نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے۔ (۳۷) میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بیشک

أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٣٨﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٣٩﴾

میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ (۳۸) اور بلاشبہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب ہے۔ (۳۹)

وَنَبِيُّهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٤٠﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلِّمًا

اور انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا واقعہ بتا دیجیے۔ (۴۰) جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کو سلام کیا۔

قَالَ إِنَّا مَعَكُمْ وَجَلُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا لَا تَوَجَّلْ إِنَّا نَبِيُّكَ بِغَلْمٍ

حضرت ابراہیم نے کہا کہ بیشک تم میں سے خوف محسوس کر رہا ہوں۔ (۴۱) مہمانوں نے کہا کہ تم خوف کھائیے ہم آپ کو بلاشبہ ایک صاحب علم بچے

عَلَيْمٍ ﴿٤٢﴾ قَالَ أَبَشْرًا تَمُوْنِي عَلَىٰ أَنْ مَّسْنِي الْكِبَرُ فِيمَ

کی خوشخبری دینے آئے ہیں۔ (۴۲) آپ نے کہا کہ تم مجھے عمر کے اس حصہ میں بشارت دیتے ہو جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں

تُبَشِّرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا بَشْرُكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَاطِيْنَ ﴿٤٤﴾

یہ کیسی خوشخبری ہے۔ (۴۳) انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی بشارت دیتے ہیں آپ نا امید نہ ہوں۔ (۴۴)

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّي إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ فَمَا

آپ نے کہا اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔ (۴۵) آپ نے کہا کہ اے فرشتو!

خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٤٧﴾

اس کے علاوہ اور کس کام کے لیے بھیجے گئے ہو۔ (۴۶) انہوں نے کہا بلاشبہ ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ (۴۷)

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنجُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٨﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا

مگر حضرت لوط علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے ہم سب کو بچائیں گے۔ (۴۸) سوائے اس کی بیوی کے ہم نے یہ بات فیصلہ کر رکھی ہے

عَنْهُ: فون، صخرہ اور تمہ صخرہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: حرف کو پریشان آواز کو مونا رکھنا، نَفَلَهُ: مان کو حرف کو ہلکا کر چھنا
 ۴۸: لُوط: لون ساکن اور موزون اور مسم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۴۹: آل: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا، جب سے

إِنهَاتَيْنِ الْغُبَرِيْنَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ قَالَ

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ (۶۰) پس جب یہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے خاندان کے پاس آئے۔ (۶۱) تو انہوں نے کہا

إِنكُمْ قَوْمٌ مُمْتَكِرُونَ ۖ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ

کہ بیشک تم اپنی جگہ معلوم ہوتے ہو۔ (۶۲) فرشتے بولے بیشک ہم عذاب دینے کے لیے آئے ہیں جس کے بارے میں وہ شک کیا کرتے تھے۔ (۶۳)

وَآتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ فَاسْمِعْ يَا هَلِكُ بِقِطْعٍ مِّن

اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچوں میں سے ہیں۔ (۶۴) تو آپ رات کے بچلے حصے میں اپنے گھر والوں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

کو لے کر چلے جائیں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلے اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے آپ وہاں جائیں جہاں آپ کو کم

تُؤْمَرُونَ ۖ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

دیا گیا ہے۔ (۶۵) اور ہم نے حضرت لوط علیہ السلام کو اپنے آمر یعنی حکم سے آگاہ کر دیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی جڑ کاٹ

مُصْبِحِينَ ۖ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۖ قَالَ إِنَّ

دی جائے گی۔ (۶۶) اور شہر والے مسرت انگیز جذبات کے ساتھ حضرت لوط کے پاس آئے۔ (۶۷) تو آپ نے کہا کہ بلاشبہ

هَؤُلَاءِ صُغِفَىٰ فَلَا تُفْضَحُونَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ ۖ

یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے شرمندہ نہ کرو۔ (۶۸) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے غرور نہ کرو۔ (۶۹)

قَالُوا أَوَلَمْ نَكُنْ لَكُمْ وَالِدِينَ ۖ قَالُوا هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں دوسروں کی طرف داری سے منع نہیں کیا تھا۔ (۷۰) تو حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فَعَلِينَ ۖ لَعَنَرَكُ إِنَّمَا لَنَىٰ سَكَمَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ فَأَخَذَتْهُمُ

تم نے کچھ کرنا ہے تو ان سے نکاح کرو۔ (۷۱) اے محبوب! آپ کی جان کی قسم وہ اپنے نٹے میں جو ہیں۔ (۷۲) پس ان کو

الصَّيْحَةَ مَشْرِقِينَ ۖ فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سورج نکلنے کے وقت ایک خوفناک دھماکے سے بکڑ لیا۔ (۷۳) پس ہم نے اس بستی کو آلت کر کے اوپر کر دیا اور ہم نے ان پر

حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّالْمُتَوَسِّئِينَ ۖ

سخت قسم کے پتھروں کی بارش کی۔ (۷۴) بیشک غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی نشانیاں ہیں۔ (۷۵)

وَإِنَّهَا لِسِبْئِيلٍ مُّقِيمٍ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ

اور یقیناً وہ بستی رواں دواں راستے پر ہے۔ (۷۶) بیشک مومنوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۷۷)

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ﴿٤٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ وَ

اور اصحاب ایکہ یعنی حضرت شعیب کی قوم کے کچھ لوگ بڑے ظالم تھے۔ (۴۸) ہم نے ان سے بھی انتقام لیا۔ اور

إِنَّهُمْ بِالْإِمَامِ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٥٠﴾

یہ دونوں بستیاں کلمے راستے پر واقع ہیں۔ (۴۹) اور بیکھ اصحاب حجر نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ (۵۰)

وَآتَيْنَهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٥١﴾ وَكَانُوا يُنْحِتُونَ

اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں پس وہ ان سے چشم پوشی کرتے رہے۔ (۵۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٥٢﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٥٣﴾

بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔ (۵۲) پس ان کو ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا جبکہ صبح ہو رہی تھی۔ (۵۳)

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

پس جو کسب انہوں نے کیا اس نے انہیں فائدہ نہ پہنچایا۔ (۵۴) اور ہم نے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ فَاصْفَح

زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بیکھ قیامت آنے والی ہے تو آپ ان سے

الصَّفْحَ الْجَبِيلِ ﴿٥٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٥٦﴾ وَلَقَدْ

حسن خوبی کے ساتھ درگزر فرمایا۔ (۵۵) بیکھ آپ کا رب ان کا خالق ہے علم والا ہے۔ (۵۶) اور بیکھ

آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ النَّبْثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمِ ﴿٥٧﴾ لَا تَمَدَّنْ

ہم نے آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی دیا ہے۔ (۵۷) اپنی آنکھ اٹھا کر

عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ ۖ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اس مال و اسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے ان کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔ اور ان پر غم زدہ نہ ہوں

وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

اور مومنوں کے لیے اپنا بازو رحمت دراز کر دوں۔ (۵۸) اور آپ فرمادیں کہ بیکھ میں تو واضح طور پر ڈرانے

الْبُيُنَىٰ ﴿٥٩﴾ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٦٠﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

والا ہوں۔ (۵۹) (۶۰) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پر نازل کیا۔ (۶۰) جن لوگوں نے نازل کردہ کتاب کو پارہ پارہ کر دیا یعنی

عِضِينَ ﴿٦١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٦٢﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٣﴾

کچھ حصے کو مانا کچھ نہ مانا۔ (۶۱) پس آپ کے رب کی قسم ہم ان تمام سے پوچھیں گے۔ (۶۲) ان اعمال کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ (۶۳)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۳﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

پس جس کا آپ کو حکم ملا ہے اُسے بیان کر دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔ (۹۳) ہم آپ کو مذاق کرنے والوں

الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿۹۴﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ

سے بجانے کے لیے کافی ہیں۔ (۹۴) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں، انہیں بہت جلد معلوم

يَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرَكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۹۶﴾

ہو جائے گا۔ (۹۵) اور ہم خوب جانتے ہیں کہ جس طرح کی باتیں وہ کہتے ہیں ان سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ (۹۶)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿۹۷﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

پس اپنے رب کی حمد ثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔ (۹۷) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے

حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿۹۸﴾

یہاں تک کہ آپ حیات بشری سے حیات جاواں میں شریف لے جائیں۔ (۹۸)

اِنْشَاءً
۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ النَّخْلِ
۴۹
مَكِّيَّةٌ

سورۃ النخل کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۶ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

آتَىٰ أَمْرَ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱﴾

اللہ کا امر بالکل آنے والا ہے پس اس کے لیے جلدی کا مطالبہ نہ کرو، اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے پاک اور منزہ ہے۔ (۱)

يُنزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ

اللہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن کو چاہتا ہے ان پر فرشتوں کو روح یعنی وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے تاکہ

أَنْ أُنذِرُوۤا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

لوگوں کو اس بات سے ڈرایا جائے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (۲) اسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۗ تَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ

حق کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ وہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے۔ (۳) اسی نے انسان کو لفظ سے پیدا کیا

نُطْفَةٍ ۚ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ

اسی لیے وہ سرچھا جھگڑانے والی طبیعت والا ہے۔ (۴) اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا۔ اس میں تمہارے لیے

فِيهَا دِفْءٌ ۙ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَ لَكُمْ فِيهَا جَبَالٌ حٰیۡنَ

گرم لباس اور دیگر فوائد ہیں اور اُن میں بعض تمہارے کھانے کے کام آتے ہیں۔ (۵) تمہارے لیے ان میں رکشی ہے جب شام کو چرانے کے بعد

عَنْهُ: فون، منقرض اور منجم صفت کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: تَفْخِيْمٌ: حرف کو پختی آواز کو بنا کرنا * نَطْفَةٌ: سمان حرف کو بنا کر چمکانا
 ۴: اِنْشَاءً: فون سمان اور فون اور منجم سمان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو منجم (تاک) میں چمپا کر چمکانا
 ۵: دِفْءٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا، جب سے

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَكُمْ

گھر لاتے ہو اور جب صبح اُن کو چرانے لے جاتے ہو۔ (۶) وہ تمہارا سامان اٹھا کر شہروں میں لے جاتے ہیں

تَكُونُوا بِلِغِيهِ الْإِبْشِقِ الْآنْفُسِ ۗ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

جہاں تم جسمانی مشقت کیے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بیشک تمہارا رب مہربان رحم فرمانے والا ہے۔ (۷)

وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لِيَتْرَكُوهُمَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا

اور اسی نے گھوڑے اور ٹھچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم اُن پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور اللہ پیدا کرتا ہے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَكُوشَاءٌ

جو تم نہیں جانتے۔ (۸) اور راہ سلوک اللہ تک لے جاتا ہے اور دوسرے راہ بُڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا

لَهْدِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ

تو سب کو ہدایت دے دیتا۔ (۹) وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے اس میں

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو موٹی کھاتے ہیں۔ (۱۰) وہ اسی پانی سے تمہارے لیے کھتی

وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل اُگاتا ہے۔ بیشک غور و فکر کرنے والی قوم

ذَلِكَ لآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ

کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۱) اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ

چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک عقل والی قوم کے لیے

لآيَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

اس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲) اور زمین میں اُس نے تمہارے لیے جو مختلف رنگوں کی چیزیں

أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي

بنا رکھی ہیں بیشک فصاحت حاصل کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۳) اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِيَتَأَكَّلُوا مِنْهُ لَحْطًا طَرِيًّا ۗ وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حَلِيَةً

تمہارے لیے سمندر مسخر کر دیا ہے تاکہ اس میں سے تازہ گوشت حاصل کر کے کھاؤ اور اُس سے تم زبرد کے طور پر پینے والی چیزیں نکالو۔

تَلَبَّسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرًا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ قَضِيْهِ وَ

اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ جو سمندر کے پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل یعنی روزی تلاش کرو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاللّٰهُ فِي الْاَرْضِ رَواْسِيْ اَنْ تَسِيْدَ بِكُمْ

اور اس کے شکر گزار بن جاؤ۔ (۱۳) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کی میٹھیں گاڑی ہیں تاکہ یہ تمہیں لے کر کہیں

وَاَنْهَرًا ۗ وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَعَلَيْتُ ۙ وَبِالنَّجْمِ هُمْ

کسی طرف جبکہ نہ جانے نہریں اور راستے بنائے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ (۱۴) اور راستوں پر علامتیں بنا دی ہیں اور تاروں سے بھی لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ اَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۶﴾

راہ پاتے ہیں۔ (۱۵) کیا تخلیق کرنے والا کچھ نہ بنانے والے کے برابر ہو سکتا ہے، اس سے نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔ (۱۶)

وَ اِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو تو گنن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۷)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَسْمُرُوْنَ وَمَا تَعْلِنُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

اور اللہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔ (۱۸) اور اللہ کے علاوہ جن کو تم پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا ۗ وَهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

وہ کچھ بھی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (۱۹) وہ مردہ ہیں زندہ نہیں ہیں

اَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ لَا اَيَّانَ يَبْعَثُوْنَ ﴿۲۰﴾ اِلَهُمَّ اِلَهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اور انہیں شعور نہیں کہ انہیں کب دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ (۲۰) تمہارا معبود واحد ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّكْمَرَةٌ ۚ وَهُمْ

ان لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں انکار ہے اور وہ

مُسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُّسْمُرُوْنَ وَمَا يُّعْلِنُوْنَ ۗ

ستکبر ہو گئے ہیں۔ (۲۱) اللہ درحقیقت سب کچھ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَاذَا اَنْزَلَ

بیشک وہ ستکبروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۲) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ ۗ قَالُوْا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۳﴾ لِيَحْبِلُوْا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ

تو وہ کہتے ہیں کہ وہ پہلے وقتوں کے تھے ہیں۔ (۲۳) وہ قیامت کے دن اپنے مکمل بوجھ اٹھائیں گے

الْقِيَمَةِ ۚ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا

اور اُن کے بوجھ بھی اٹھائیں گے جن کو وہ گمراہ کر رہے ہیں بغیر جاننے کے جو بوجھ وہ اٹھا رہے ہیں

يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ

بہت بُرا ہے۔ (۲۵) حقیقت ان سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں تو اللہ نے اُن کی تعمیر کو بنیادوں سے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ ۖ وَآتَهُمُ الْعَذَابُ

گرفت میں لے لیا اور اوپر سے اُن پر چھت گر پڑی اور ان پر جس طرف سے عذاب آیا

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ ۚ وَيَقُولُ

ان کے شعور میں نہ تھا۔ (۲۶) پھر قیامت کے دن اللہ اُن کو ذلیل و خوار کرے گا اور اُن سے کہے گا

أَيْنَ شُكَّاءِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی حمایت میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن

الْعِلْمِ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمْ

ساری رسوائی اور بُرائی کافروں پر ہی ہے۔ (۲۷) ایسے کافر جو اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرتے تھے

الْمَلَائِكَةَ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقُوا السَّلَمَ ۗ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

فرشتے جب اُن کی روحیں قبض کرتے ہیں تو سلامتی کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کچھ

سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَاذْخُلُوا أَبْوَابَ

بھی بُرائی نہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۸) پس دوزخ کے دروازوں میں

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ

چلے جاؤ اس میں ہمیشہ رہو، پس سنگھروں کے لیے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۲۹) اہل تقویٰ سے

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

جب پوچھا گیا کہ تمہارے رب نے جو آزار ہے وہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خیر ہے، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کیے

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَكَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۖ وَلَنِعْمَ دَارُ

اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور آخرت کے گھر میں اُن کے لیے بہتری ہے۔ اور اہل تقویٰ کا گھر بہت ہی

الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾ جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

عمرہ ہے۔ (۳۰) اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس میں وہ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی

عَنْقَدُ: نون صغریٰ اور ميم صغریٰ اور ذکاء الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حرف کو پختگی اور زکوٰۃ رکعتاً ﴿فَلَقَدْ﴾: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿خُفَّ﴾: نون ساکن اور نون مائل کے بعد (بے ہوشی) اور زکوٰۃ صوم (ناک) میں چھپا کر چھانا
 ﴿عَدْنٌ﴾: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لہا کر کے پختہ ہونا ہے

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ط كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ

ان کے لیے وہاں ان کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوگا۔ اللہ متقیوں کو اسی طرح کی جزا دیتا ہے۔ (۳۱) ایسے لوگوں کی

تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ لَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ اَدْخُلُوا

روحیں فرشتے خوش طبعی کی حالت میں قبض کرتے ہیں اور وہ انہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ

بیبب اس کے کہ تم اچھے عمل کرتے تھے۔ (۳۲) یہ مشرک کس کا اعتقاد کرتے ہیں یہ کہ ان کے پاس عذاب

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِي أَمْرُ رَبِّكَ ط كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

کے فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکم آ جائے۔ ان سے جو پہلے لوگ تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ نے ان پر زیادتی نہ کی تھی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۳۳)

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

پس انہیں اپنی برائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے ان کو آکر گھیر لیا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

اڑاتے تھے۔ (۳۴) اور مشرک کرنے والے کہتے تھے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرتے اور نہ اس کے حکم کے سوا کسی چیز

مِنْ شَيْءٍ ط كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى

کو حرام قرار دیتے۔ ان سے پہلے لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے تو کیا رسولوں پر واضح

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَدُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولاَ

طور پر بات کو پہنچانے کے علاوہ اور بھی کچھ فریضہ ہے۔ (۳۵) اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا

أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ؕ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى

جس نے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت یعنی شیطان سے بچو پس ان میں سے اللہ نے کسی کو ہدایت

اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ط فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دے دی اور کسی پر گمراہی خاند ہو گئی۔ پس زمین کی سیر کرو

سج
۱۰

عَنْهُ لَنْ نَحْمَدَهُ وَ أَوْسَمَهُمْ ذِي آءِ وَ تَكَايَبُ الْفِكَرِ بَرَابَرِهَا كَرَامًا
 ﴿٣٥﴾ نَفْلُهُ: جَزَاءُ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٣٦﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٣٧﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٣٨﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٣٩﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٠﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤١﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٢﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٣﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٤﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٥﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٦﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٧﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٨﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٤٩﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ
 ﴿٥٠﴾ نَفْلُهُ: مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّ تَحْرِيصَ عَلٰی

پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ ان کی ہدایت کے لیے

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ

لیکن ہی تمنا کریں مگر اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور ان کا کوئی

لُصْرَائِينَ ﴿٣٧﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْ

مذکر کرنے والا نہیں۔ (۳۷) اور بڑے جذبے کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ مر جانے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔

يَسُوءُ بَلَى وَعَدَا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

ہاں وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۸)

لِيَبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

تاکہ ان پر واضح کر دے کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کافروں کو ظلم ہو جائے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ

کہ چٹک وہ جھوٹے تھے۔ (۳۹) چٹک جس شے کے کرنے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

کہ گن یعنی ہو تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۴۰) اور جنہوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی راہ میں

ظَلَمُوا لَنَنْبُوْتَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ الْكَبِيرِ

ہجرت کی ہم انہیں دنیا میں اچھا مقام دیں گے اور آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

کاش کہ ان لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا۔ (۴۱) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہوئے ہیں۔ (۴۲)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد کے سوا رسول نہیں بھیجے ان کی طرف وحی کرتے ہیں پس اہل ذکر سے پوچھو

الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اگر تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے۔ (۴۳) ہم نے ان رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی

الذِّكْرِ ۗ لِيُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

ہم نے یہ ذکر یعنی قرآن اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کرویں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں فکّر کریں۔ (۴۴)

أَفَامِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

جن لوگوں نے برے فریب کیے اور اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھسا دے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے جہاں سے ان کو شعور نہیں ہے۔ (۳۵) یا انہیں گمراہ کرتے ہوئے

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ

پکڑے پس وہ اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (۳۶) یا انہیں اس وقت پکڑے جبکہ وہ خوفزدہ ہو چکے ہوں۔

فَإِنَّ رَبَّكُمُ لَرَّعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

بیک تمہارا رب رؤف ہے رحم ہے۔ (۳۷) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے

شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُوا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّيْءِ لِسُجْدِ اللَّهِ لَهُمْ

ان کے سامنے دائیں سے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے بدلتے رہتے ہیں

دُخْرُونَ ﴿٣٨﴾ وَ لِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور وہ اسی کے نیاز مند ہیں۔ (۳۸) زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار اور فرشتے ہیں وہ

مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٩﴾ يَخَافُونَ

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۳۹) وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ

جو ان کے اوپر ہے اور جس بات کا انہیں حکم دیا جاتا ہے وہ وہی کرتے ہیں۔ (۴۰) اور اللہ نے فرمایا ہے

اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّهُ هُوَ اللَّهُ ۚ وَ أَحَدٌ ۚ فَايَايَ

کہ دو معبود نہ بناؤ۔ بیک وہ تو واحد معبود ہے لہذا اسی سے

فَارْهَبُونَ ﴿٤١﴾ وَ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَهُ الدِّينُ

ڈرتے رہو۔ (۴۱) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور اس کی فرمانبرداری لازم ہے

وَاصْبِرْ ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَبِمَنْ لَّهُ

کیا پھر اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرو گے۔ (۴۲) اور تمہارے پاس جو نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّمَّةُ فَالْيَهُ تَجْعَرُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّمَّةُ

پھر جب کوئی تکلیف آتی ہے تو پھر اسی کے حضور آہ و زاری کرتے ہو۔ (۴۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف کو رفع کرتا ہے

عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشَارِكُونَ ﴿۵۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ ذمروں کو شریک بنا لیتا ہے۔ (۵۳) تاکہ وہ اس کا انکار کرے

أَتَيْنَهُمْ ۖ فَتَتَّبِعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ

جو اس نے انہیں دیا ہے پس اس سے فائدہ حاصل کرو۔ عقرب تمہیں علم ہو جائے گا۔ (۵۴) وہ اس کے لیے حصہ مقرر کرتے ہیں

نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۖ تَاللَّهِ لَتَسْلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾

جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے۔ اللہ کی قسم جو تم افترا باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔ (۵۶)

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهُ ۚ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا

اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں، وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو خود چاہیں۔ (۵۷) اور جب

بُشْرًا أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ فَلَا وَجْهَ لِمُسُودًا ۚ وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾

ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ مرجھا جاتا ہے اور غصے سے مشتعل ہو جاتا ہے۔ (۵۸)

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيَسِيكُهُ عَلَىٰ

قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس برائی سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے۔ سوچتا ہے کہ

هُوَ أُمَّ يَدُوسُهُ فِي التَّرَابِ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾

ذلت کے ساتھ اسے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔ خردوار برا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ (۵۹)

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوِّءِ ۚ وَاللَّهُ الْمَثَلِ

جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ان کا حال برا ہے اور اللہ کی شان اعلیٰ ہے

الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يَوَّاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

اور وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور اگر لوگوں کو وہ ان کے ظلم کے باعث پکڑ میں لے لیتا

مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَلٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر کوئی بھی چلنے والا نہ بچتا لیکن وہ انہیں ایک مقرر شدہ مدت تک مہلت دے دیتا ہے۔

فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾

پس جب ان کا مقرر وقت آجاتا ہے تو ان میں سے کوئی بھی لمحہ بھر کے لیے آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔ (۶۱)

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْفُرُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ

اور یہ لوگ اللہ کے لیے وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں کہ جنہیں خود پسند نہیں کرتے اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں پس

عَنْقَةً: نون سحر اور سحر سے دی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْغِيْهِمْ﴾: حرف کو پھینکنا اور کوہنا رکھنا ﴿تَفْلَحُ﴾: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿إِنْخِصًا﴾: نون ساکن اور نونین اور سحر ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿مُسَمًّى﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ط لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ

اُن کے لیے جملائی ہے۔ اُن کے لیے لازم ہے کہ انہیں آگ میں بھیجا جائے گا اور جینک وہ جہنم میں سب سے پہلے پہنچانے جائیں گے۔ (۶۲) اللہ کی

لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

قسم اے محبوب! ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں شیطان نے اُن کے عملوں کو اُن کے لیے

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ

دکھ کر دیا، آج بھی وہ اُن کا دوست ہے، اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔ (۶۳) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر

الْكِتَابِ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً

اس لیے اتاری ہے کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں انہیں سمجھول کر بیان کر دیں۔ ایمان لانے والی قوم کے لیے یہ کتاب ہدایت

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ

اور رحمت ہے۔ (۶۴) اور اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْعُونَ ﴿٦٥﴾

موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ جینک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۶۵)

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِن

اور یقیناً مویشی تمہارے لیے باعث عبرت ہیں۔ کہ ہم تمہیں اس چیز سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹے میں

بَيْنَ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِبًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمِن

گوبر اور خون کے درمیان خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔ (۶۶) اور

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَ الْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے فرحت بخش شربت بناتے ہو اور پھلوں کا رزق اچھا ہے۔

حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَ أَوْحَىٰ رَبُّكَ

جینک اس میں عقل والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۶۷) اور تمہارے رب نے

إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا ۚ وَمِنَ الشَّجَرِ وَ

شہد کی کہی کو وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور درختوں اور اُن چھجروں میں جنہیں وہ بناتے ہیں اپنے

مِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ

گھر بنائے۔ (۶۸) پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ

رَبِّكَ ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے

شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٦﴾ وَاللَّهُ

شفا ہے۔ بیشک اس میں شکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔ (۶۶) اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ

تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔ اور کوئی تم میں ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے

لِكِي لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٦٧﴾ وَاللَّهُ

تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ (۶۷) اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۗ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا

رزق کے سلسلے میں تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے

بِرَّادِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۗ

وہ ایسے نہیں کہ اپنے رزق کو اپنے غلاموں کی طرف لوٹا دیں تاکہ وہ اس کے برابر ہو جائیں۔

أَفَبِعَمَلِهِمُ اللَّهُ يَجْحَدُونَ ﴿٦٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

کیا اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ (۶۸) اور اللہ ہی نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے تمہاری بیویاں بنائی ہیں

أَزْوَاجًا ۗ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً ۗ وَ

اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے بنائے

رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۗ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں، اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٦٩﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ

انکار کرتے ہیں۔ (۶۹) اور اللہ کے علاوہ ان کی پوجا کرتے ہیں جو ان کے لیے آسمانوں اور زمین

لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا ۗ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٠﴾

سے رزق دینے میں کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ (۷۰)

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَانْتُمْ

پس اے لوگو! اللہ کے بارے میں غلط مثالیں بیان نہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

عَنْقَدَهُ: نون معجزہ اور تمہیں معجزہ دی اور ان کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عُلِقَهُ: نون سان اور نونین اور کسب سانکس کے بعد (بے ہوشی اور کوشش) (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 عُلِقَ: .. تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور کوشش کرنا ۛ فُلِقَهُ: سانک حرف کو ہلکا کر چھاننا
 محو زوال کی آواز کو زری زری یا کسی آواز میں وائی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاننے کے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

جانے ہو۔ (۴۳) اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دوسرے کا مملوک ہو

شَيْءٍ ۚ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا

اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا ہو اور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر

وَجَهْرًا ۗ هَلْ يَسْتَوِي ۗ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾

اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں۔ تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ (۴۵)

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

اور اللہ نے (ایک اور) مثال بیان فرمائی ہے جو وہ شخصوں کی ہے ان میں سے ایک گونگا ہے

شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ كُلُّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۚ آيِنَا يُوَجِّهُهُ لآيَاتِٰ بِخَيْرٍ ۗ

جو کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جوہر بھی بھیجے کچھ بھلائی نہیں لاتا۔

هَلْ يَسْتَوِي ۗ هُوَ ۚ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَ هُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

کیا یہ اس شخص کے برابر ہو جائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراطِ مستقیم پر

مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۶﴾ ۚ وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۚ وَ مَا أَمْرُهُ

چل رہا ہو۔ (۴۶) زمین اور آسمانوں کی نہیں چیزیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک

السَّاعَةِ ۖ إِلَّا كَلْبَحِ الْبَصَرِ ۖ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

قیامت کا آ جانا پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۷﴾ ۚ وَ اللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

چیز پر قادر ہے۔ (۴۷) اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں

لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۚ وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْأَفْئِدَةَ ۚ

پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بناے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۸﴾ ۚ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ

تا کہ تم فکر ادا کرو۔ (۴۸) کیا انہوں نے ان پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کے خلا میں تابع ہو کر

السَّمَاءِ ۚ مَا يُؤَسِّسُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اُتَتْ هِيَ اللَّهُ کے سوا انہیں کوئی چیز سہارا دے ہوئے نہیں ہے بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے

عَنْهُ: فون سہزہ اور سہم سہزہ وی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل تفہیم: حروف کو پڑھنے آواز کو موثر کرنا ﴿فَلَقَدْ: ساکن حروف کو ہلکا کرنا﴾
 ﴿إِخْفَافًا: فون ساکن اور تھوین اور سہم ساکن جس کے بعد (ب ہو) آواز کو ضخیم (ثاک) میں چھپا کر چھاننا
 ﴿مُخَفَّفًا: تھین الف کے برابر - پٹائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

يُؤْمِنُونَ ﴿۷۹﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ

اٹھائیاں ہیں۔ (۷۹) اور اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنا دیا ہے اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر یعنی خیمے بنا دیے ہیں۔ جنہیں تم سفر کے وقت اور قیام کے دن

وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَافِهَا ۚ وَأَوْبَارِهَا ۚ وَأَشْعَارِهَا ۗ

بلکا پاتے ہو اور اسی نے ان کی اون اور پشم اور ان کے بالوں سے مختلف

أَثَاثًا ۚ وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۸۰﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلًّا

گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک مقررہ مدت تک بنا دی ہیں۔ (۸۰) اور اللہ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنا دیے ہیں

وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ الْجِبَالِ أَكْنَانًا ۚ وَ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ

اور پہاڑوں میں تمہارے لیے غاریں بنائی ہیں اور تمہارے لیے لباس بنائے ہیں

تَقِيكُمْ الْحَرَّ ۚ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۗ كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ ایسی قمیصیں بنائی جو تمہیں جنگ میں تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں اسی طرح اللہ اپنی نعمت کو

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم حکم مانو۔ (۸۱) پس اے محبوب! اگر وہ تم سے منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف

النَّبِيِّنَ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ۗ ثُمَّ يُكْفِرُونَ بِهَا ۚ وَ أَكْثَرُهُمْ

واضح طور پر پہچان دیتا ہی تھا۔ (۸۲) وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اُس کا انکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر

الْكُفْرُونَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۗ ثُمَّ لَا

انکار کرنے والے ہیں۔ (۸۳) اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گروہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو جواز پیش کرنے کی

يُؤَذِّنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَ أَوْلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَ الَّذِينَ

اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی ان سے تائب ہونے کو کہا جائے گا۔ (۸۴) اور جب ظلم کرنے والے

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ ۚ وَ لَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۵﴾

عذاب کو دیکھ لیں گے تو اس کے بعد ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو انتظار کا موقع دیا جائے گا۔ (۸۵)

وَ إِذَا رَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا شَرًّا ۚ وَ إِذَا رَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا شَرًّا ۚ وَ إِذَا رَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا شَرًّا ۚ

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ ہمارے بنائے شریک ہیں

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۗ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے تو اس پر ان کے وہ مسمود یہ بات کہہ دیں گے کہ تم

لَكَذِبُونَ ﴿۸۷﴾ وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جھوٹے ہو۔ (۸۷) اور اُس دن اللہ کے سامنے وہ جھک جائیں گے اور جو وہ افترا باریاں کرتے تھے وہ ان سے

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۸﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

فراموش کردی جائیں گی۔ (۸۷) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللَّهُ زِدْنَهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾

ہم ان کے لیے عذاب پر عذاب بڑھادیں گے کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔ (۸۸)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

اور جس دن ہم ہر امت پر ان ہی میں سے ایک گواہ پیش کریں گے اور ہم آپ کو بھی

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۗ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

ان سب پر بطور گواہ لے آئیں گے اور ہم نے آپ پر یہ کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہے

تَبَيِّنَاتٍ لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور یہ ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت ہے۔ (۸۹)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ

بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۗ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور بے حیائی اور بڑے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ

تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ ۗ وَلَا تَنْقُضُوا

صیحت قبول کرو۔ (۹۰) اور جب تم اللہ سے وعدہ کر لو تو اسے پورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا ۚ وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۗ

کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر ضامن بنا لیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَصَتْ عَنْهَا

بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۹۱) اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے سوت کو کاٹنے سے

الثَّلَاثَةُ

۱۴
ع
۱۸

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ط تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

مضبوط کرنے کے بعد کلوے کلوے کر ڈالتی ہے تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا بھانہ بناتے ہو تاکہ

تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۗ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ط وَيَبْيِنَنَّ

ایک امت دوسری امت پر غالب آجائے۔ بیشک اللہ اس طرح تمہاری آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر واضح کر دے گا

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

ایک ہی امت بنا دیتا اور جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا

دے دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (۹۳) اور تم اپنی قسموں کو

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَ تَذُوقُوا

اپنے درمیان دخل اندازی کا ذریعہ نہ بناؤ تاکہ تم ثابت قدم ہونے کے بعد پھسل نہ جاؤ۔ اور چونکہ تم اللہ کی راہ سے

السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ج وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

روکا کرتے تھے اس لیے تمہیں بڑائی کا مزہ برداشت کرنا پڑے گا اور تمہارے لیے عظیم عذاب ہے۔ (۹۴)

وَلَا تَتَّخِذُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

تمہارے لیے بھرا ہے بشرطیکہ تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو جائے۔ (۹۵) جو تمہارے پاس ہے وہ فنا ہے اور جو

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ط وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا

اللہ کے پاس ہے وہ باق ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور اجر دیں گے جو وہ کرتے تھے اس کا اجر بہت

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ ۖ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

اسن ہے۔ (۹۶) مرد اور عورت میں سے جو صالح عمل کرے اور وہ مؤمن ہو

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

تو ہم اسے پاکیزہ حیات میں زندہ رکھیں گے۔ اور انہیں اچھے اجر کی صورت میں ان کو بدل دیں گے جو بھی وہ کیا

عَنْقَةٌ: لون سفید اور تمہارے کسی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْصِيحٌ﴾: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر رکنا ﴿تَفْصِيحٌ﴾: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿خَفِضًا﴾: لون ساکن اور جو تین اور تین ساکن سے بعد (ت ہو) کی آواز کو مضبوط (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ﴿مُضَلٌّ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

يَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

کرتے تھے۔ (۹۴) پس جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

الرَّجِيمِ ﴿٩٥﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ

طلب کر لیا کرو۔ (۹۵) بیشک وہ یعنی شیطان اُن پر اثر انداز نہیں ہو سکتا جو ایمان والے ہوں اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٦﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ

رب پر توکل کرتے ہوں۔ (۹۶) وہ انہی پر اثر انداز ہوتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو لوگ

هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿٩٧﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

اسے شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۱۰۰) اور جب ہم ایک آیت کو کسی اور آیت سے تبدیل کرتے ہیں تو اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے

بِمَا يَنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

جو کچھ اس نے نازل کیا ہے تو کافر کہنے لگتے ہیں کہ بیشک آپ نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ بلکہ اکثر حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ (۱۰۱)

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ

آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریلؑ اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان والے

آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ

ثابت قدم ہو جائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ (۱۰۲) اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۚ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

رسول کو ایک بشر تعلیم دیتا ہے۔ جس کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان تو

أَعْجَبِي ۚ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

عجبی ہے اور یہ قرآن تو واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔ (۱۰۳) بیشک جو لوگ آیات الہی پر ایمان نہیں لاتے

بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا

اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) بیشک

يَفْتَرِي الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ

جھوٹی افواہیں تو وہ لوگ پھیلاتے ہیں جو آیات الہی پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ

هُمْ الْكٰذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ

دراصل جھوٹے ہیں۔ (۱۰۵) جو اللہ پر ایمان لانے کے بعد کفر کرے سوائے اس کے کہ اُسے

اَكْرَهًا وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مِّنْ شَرِّ مَا بِالْكَفْرِ

مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن جس کے سینے میں کفر کھل جائے

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

تو اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا۔ اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۱۰۶)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰى الْاٰخِرَةِ ۗ وَ اَنَّ اللّٰهَ

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہے۔ اور بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۷) یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَ سَعَوْهُمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور کانوں اور آنکھوں پر مہر ثبت کر دی گئی ہے اور وہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۰۸)

لَا جَرَمَ لَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۗ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

ضرور یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ (۱۰۹) پھر بیشک تمہارا رب اُن لوگوں کے ساتھ ہے

هٰاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فَتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْا ۗ اِنَّ رَبَّكَ

جنہوں نے تکالیف اٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا۔ بیشک تمہارا رب اس کے

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ

بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۰) اُس دن کو یاد کرو جس دن ہر انسان اپنی ذات کے لیے جھگڑا کرتا ہوا

عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوْفٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

آئے گا اور ہر کسی کو اُس کے عمل کا پورا صلہ دیا جائے گا اور کسی کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ (۱۱۱)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قُرْبٰىةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيَهَا

اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جہاں امن اور اطمینان تھا ہر طرف سے

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعَمِ اللّٰهِ فَاذًا قَاتَهَا

بافراغت رزق وہاں آ جاتا تھا پس بستی والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تو اللہ نے انہیں

اللّٰهُ لِبَاسِ الْجُوعِ وَ الْخَوْفِ يَبَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ

سُجِّدَ اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا بسبب اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۱۲) اور بلاشبہ

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ

انہی میں سے ایک رسول آئے تو انہوں نے رسول کو جھٹلایا پس اسی وجہ سے انہیں عذاب نے پکڑ لیا اور وہ

ظالمون ﴿۱۱۲﴾ فَكَلِمَاتٍ مَّا رَزَقْنَاهُ اللَّهُ حَلالًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا لِنِعْمَتِ

ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۱۳) پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمت

اللَّهُ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۳﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ

کا شکر یہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۱۴) اس نے تم پر مردار، خون اور

الذَّمَّ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

خزیر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور اس کے علاوہ جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے وہ بھی حرام ہے۔

بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

البتہ جو کوئی حالت مجبوری میں خواہ مخواہ لیس سے بالاتر رہ کر حد سے بڑھے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۵) اور بھوت نہ بولو جن کے

السِّنْتِكُمْ الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ ۚ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

بارے میں تمہاری زبانیں اپنی طرف سے کہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے اس طرح تم اللہ پر

الْكُذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾

جھوٹی افترا باندھتے ہو۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا بازیاں کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۶)

مَتَاعٍ قَلِيلٍ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

دنیا کا فائدہ بہت ہی قلیل ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۱۷) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں

حَرَمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن

حرام کر دیں جن کا ذکر ہم نے آپ سے پہلے بیان کر دیا ہے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ

وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۱۸) پھر بیشک آپ کا رب انہیں معاف کرنے والا ہے جو نادانی کی بنا پر غلط

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَاصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

کام کر لے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنے آپ کی اصلاح کر لے۔ بیشک آپ کا رب اس کے

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ

بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۹) بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام اُمت والے تھے اللہ کے

حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ ۖ اجْتَبَهُ وَ

فرما رہا تھا اور اللہ کی طرف مائل تھا۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ (۱۲۰) اُس کی نعمتوں پر شکر گزار تھا۔ اللہ نے انہیں

هَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَأَتَيْنَهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ

چن لیا اور صراطِ مستقیم کی ہدایت دے دی۔ (۱۲۱) اور ہم نے انہیں دنیا میں ہر طرح کی بھلائی عطا کر دی اور چیک وہ

فِي الْآخِرَةِ لِنَبِئِ السَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ

آخرت میں صالحین میں سے ہوں گے۔ (۱۲۲) اے محبوب! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ دین

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِنَّا جَعَلَ

ابراہیم کی پیروی کریں جو حنیف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۲۳) چیک بننے کا

السَّبَبُ عَلَى الَّذِينَ اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

دن اُن کے لیے مقرر کیا گیا تھا جو اس میں اختلاف کرتے تھے اور چیک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَبَاكِنُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ

جس میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔ (۱۲۴) اپنے رب کی طرف حکمت اور

رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي هِيَ

مواعظِ حسنہ کے ذریعے دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے اُن سے بات چیت کیجیے۔ چیک تمہارا رب اُسے خوب

أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہو گیا ہے اور وہ ہدایت یابنہ لوگوں کو

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِشَلِّ مَا عَوَّبْتُمْ بِهِ ۖ

بھی جاتا ہے۔ (۱۲۵) اور اگر تم انہیں سزا دینا چاہو تو اتنی سزا دو جتنی کہ انہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے اور

وَلَكِنْ صَبْرَتُمْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا

اگر صبر کر لو تو صبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے۔ (۱۲۶) اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ کی

بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

طرف سے ہے اور غمزدہ نہ ہوں اور اُن کے فریبوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں۔ (۱۲۷)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَالَّذِينَ هُمْ

چیک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۸)



سورۃ بنی اسرائیل کی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِي اَسْمٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہی اللہ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيَاتِنَا ۗ اِنَّهٗ

جس کے گرد دواغ کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

هُوَ السَّبِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾ وَاَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل کی

لِبَنِي اِسْمٰءِ اَعْرِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿۲﴾ ذُرِّيَّةً مِّنْ

ہمایت کے لیے مقرر کر دیا خبردار! میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ۔ (۲) اے ان لوگوں کی اولاد

حَصَلْنَا مَعْ نُوحٍ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضٰىنَا اِلَى بَنِي

جن کو ہم نے حضرت نوح کے ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔ (۳) اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْمٰءِ اَعْرِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَتَتَّعَلَنَّ

کتاب میں اطلاع دے دی تھی کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ اُولٰٓئِهٖمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا

اور سرکشی کرو گے۔ (۴) پس جب اُن میں پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر شدید تکلیف

اُولٰٓئِ بِاَسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوا خِلْلَ الدِّيَارِ ۗ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾

دینے والے بندے بھیجے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر پھیل گئے اور یہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہو گیا۔ (۵)

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُمَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمَدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَا

پھر ہم نے تم کو اُن پر غالب کر دیا اور ہم نے اولاد و مال سے تمہاری مدد کی اور

جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿۶﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۗ

ہم نے تمہیں کثیرا لٹھارا بنا دیا۔ (۶) اگر تم اچھا کام کرو گے یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر برا کرو گے تو

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۗ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْعًا وَّجُوْهُكُمْ

اس سے تمہارا برا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تاکہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں

عَنْقَهٗ: نون معجزہ اور تمہارے ذہنی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِحْسَانًا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 اَنْفُسِكُمْ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 منزل ۳ تفصیح: حرف کو پڑھنے آواز کو مونا کرنا ۱. نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۲. کوزا: ساکن آواز کو زنی ز یا کی آواز نفل و اولی آواز
 ۳. دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے

وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلا يَتَّبِعُوا مَا عَلُوا

اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہوجائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قبضہ کریں

تَتَّبِعُوا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُمْ عُدتْنَا وَجَعَلْنَا

اسے تباہ کردیں۔ (۷) شاید کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر شرارت کرو گے تو ہم پہلے سا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي

کافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے۔ (۸) بیشک یہ قرآن اس راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو باطل

هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

سیدھا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے لوگوں میں سے جو اچھے کام کرتے ہیں بیشک

لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا

ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۹) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَيَذْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّمْرِ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ

دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۱۰) اور انسان جس طرح بُرائی مانگتا ہے اسی طرح بھلائی کے لیے بھی دعا کرتا ہے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتَيْنِ

اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ (۱۱) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا دیا ہے

فَمَحْوًا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً ۖ لَتَبْتَغُوا فَضْلًا

پھر ہم نے رات کی نشانی کو پھوٹے میں کر دیا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل

مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ

ملاش کرو۔ اور تمہیں برسوں کی گنتی معلوم رہے اور حساب رکھ سکو اور ہم نے ہر چیز کو

فَصَلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝ وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ ۖ فِي عُنُقِهِ ۖ

تفصیلاً بیان کر دیا ہے۔ (۱۲) اور ہم نے ہر انسان کا لکھا ہوا قسمت نامہ اس کی گردن میں ڈال دیا،

وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مِنْ شُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ

اور قیامت کے دن ہم ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ واضح طور پر اپنے سامنے پائے گا۔ (۱۳) اپنا اعمال نامہ پڑھ لے

كُفِيَ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّا

آج تو اپنا حساب خود لیے کے لیے کافی ہے۔ (۱۴) جو ہدایت پاتا ہے وہ صرف اس کی اپنی

تَفْصِيلًا

بِج

مَذْمُومًا مَّخْدُومًا ۙ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَ

ذلیل ہو کر بیٹھا رہے۔ (۲۲) اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِنَّمَا يُبْلِغُنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ

والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ والدین میں سے اگر تمہاری موجودگی میں دونوں میں سے ایک یا

كُلُّهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٌ ۚ وَلَا تُنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا

دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم ان کے سامنے اُف نہ کہو اور انہیں مت جھڑکو اور ان سے نرم لہجے میں

كَرِيمًا ۙ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ

بات کرو۔ (۲۳) اور ان پر مہربان ہو کر عاجزی کے بازو جھکا دو۔ اور اپنے رب سے دعا کرو کہ جس طرح

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۙ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ

انہوں نے مجھ پر بچپن میں ربم کیا ایسے ہی تو ان پر رحم فرما۔ (۲۴) اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اسے جانتا ہے۔

إِن تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلّٰٓءِ اٰوَابِیْنَ غَفُوْرًا ۙ وَاٰتِ

اگر تم صالح ہو گئے تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ (۲۵) اور عزیز و اقارب کو

ذٰلِ الْقَرْبٰی حَقَّهٗ وَاَلْمَسْكِیْنَ وَاَبْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَدِّرْ تَبَدِّیْرًا ۙ

اور مسکین کو اور مسافروں کو ان کا حق دے دو اور فضول خرچی کے ذریعے بے جا خرچ نہ کرو۔ (۲۶)

اِنَّ الْبَدْرِیْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیْطٰنِ ۙ وَاَنَّ الشَّیْطٰنَ

بیشک اصراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب

لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۙ وَاِمَّا تَعْرِضْ عَلٰٓیْھُمْ اِبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ

کی ناشکری کرنے والا ہے۔ (۲۷) اور اے مخاطب! اگر اللہ تعالیٰ سے کشادگی کی امید پر تو مندرجہ بالا حدیثوں کو

تَرْجُوْھَا فَقُلْ لَھُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۙ وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلًا

کچھ نہ دے سکے تو ان سے نرم لہجے میں مغفرت کی بات کہہ دو۔ (۲۸) اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا

اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا تَبْسُطْھَا کُلَّ الْبَسُوْرِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۙ

نہ رکھو اور نہ اتنی فراخ دلی سے دینے لگو کہ سب کچھ دے کر خود ملامت زدہ بن کرے سہارا ہوجاؤ۔ (۲۹)

اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ۙ اِنَّھٗ كَانَ بِعِبَادِہٖ

بیشک آپ کا رب جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہے کم کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے

حَمِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشِيْعَةً اِمْلَاقٍ ۗ نَحْنُ

باخبر ہے دیکھ رہا ہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم اُن کو بھی

نَرَزُقْتَهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۗ اِنْ قَتَلْتُمْ كَانَ خُطَا كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا

اور تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔ بچک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے۔ (۳۱) اور زنا نہ کرو

الزَّيْنٰ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۗ وَسَاءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بچک وہ فحش عمل ہے۔ اور بہت برا فعل ہے۔ (۳۲) اور جس کسی کا قتل کرنا

الَّتِي حَرَّمَ اللهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَكَدْ جَعَلْنَا

حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم کی بنا پر قتل کیا جائے تو اس کے ورثہ کو

لِيُوَلِّيْهِ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفَ فِي الْقَتْلِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ مَنصُوْرًا ﴿٣٣﴾

خون بہا لینے کا حق ہے مگر اس سلسلے میں زیادتی نہ کریں۔ بچک وہ مدد دیا گیا ہے۔ (۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْغِ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے

اَشْدٰٓءُ ۗ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا

اور اپنے وعدے کو پورا کیا کرو، بچک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب تم کہی چیز کو

الْكَيْلِ اِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ اَلْمُسْتَقِيْمِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ

ملاؤ تو اس کی پیمائش پوری رکھو اور وزن کرتے وقت اپنے ترازو کو درست رکھو، یہ طریقہ بھلائی والا ہے

وَاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُوْا مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ اِنَّ السَّمْعَ

اور اس کی تاویل بہت اچھی ہے۔ (۳۵) اور اے مخاطب! جس چیز کا تمہیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بچک کان،

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ ۗ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَبْسُ

آنکھ اور دل یعنی ان سب کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (۳۶) اور زمین میں اکڑ کر

فِي الْاَرْضِ مَرْحًا ۗ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْغِ الْجِبَالَ

مت چلو کیونکہ تم زمین کو چیر نہ سکو گے اور نہ پہاڑ کی چوٹی تک

طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئَةً عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهَا ۗ ذٰلِكَ مِمَّا

بتیغ سکو گے۔ (۳۷) ان تمام کی برائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔ (۳۸) یہ باتیں جو آپ کے

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

رب نے آپ پر وحی کی ہیں سراپا حکمت آئیر ہیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود

آخَرَ فَتَلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفِكُمْ رَبُّكُم

نہ ظمہرۃ ورنہ تجھے جہنم میں ملامت زدہ کر کے دکھیل دیا جائے گا۔ (۳۹) تو کیا تمہارے رب نے

بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا

تمہیں بیٹوں کے لیے جن لیا ہے اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا ہے نہیں۔ بے تک تم بڑی سخت بات

عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ

کہہ رہے ہو۔ (۴۰) اور بلاشبہ اس قرآن میں ہم نے مختلف انداز میں باتیں بیان کی ہیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو جائے

إِلَّا نَفُورًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَابْتَغَوْا

مگر وہ اس سے نفرت کو بڑھا لیتے ہیں۔ (۴۱) آپ فرمادیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے

إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحٰنَهُ وَتَعَلٰی عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا

جس طرح یہ کہتے ہیں تو وہ معبود بھی عرش تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ نکال لے۔ (۴۲) وہ پاک ہے اور جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اُس کا مرتبہ

كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ط

عالی بڑی شان والا ہے۔ (۴۳) ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ط

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔

إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قُرَأَتِ الْقُرْآنُ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بیچک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ (۴۴) اور اے محبوب! جب آپ قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے اور اُن کے

بَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا

درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔ (۴۵) اور ہم نے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ آذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَإِذَا

اُن کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے کانوں میں بہرا پن پیدا کردیتے ہیں اور جب

ذَكَرْتَ رَبُّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

آپ قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھے پھیر کر پلٹے جاتے ہیں۔ (۴۶)

سُبْحٰنَهُ

● عُنُقُهُ: نون معترضہ اور تم معترضہ ہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ● حُرُوفُ كَوْثَرٌ شَعْرٌ وَأَرْكَانٌ مَّا يَرْكَبُنَا ● نَفَقَةٌ: مکان حرف کو ہلکا کر چھانا
 ● إِخْفَانًا: نون ساکن اور نون ہائے مد کے بعد (تہ ہو) کی آواز کو شکوہ (تاک) میں چھپا کر چھانا
 ● مَعْلُوٌّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

منزل ۴

تَفْخِيمٌ: حرف کو پریشانی آواز کو مٹا کر رکھنا

● كُوْنًا: نون ساکن اور نون ہائے مد کے بعد (تہ ہو) کی آواز کو شکوہ (تاک) میں چھپا کر چھانا

● دَبَّعًا: نون ساکن اور نون ہائے مد کے بعد (تہ ہو) کی آواز کو شکوہ (تاک) میں چھپا کر چھانا

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبْعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَبْعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ

جو کچھ وہ سنتے ہیں ہم اُسے جانتے ہیں جب وہ سننے کے لیے اپنے کان آپ کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور

نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿۳۷﴾

آپس میں خفیہ باتیں کرتے ہیں جب کہ ظالم یہ کہتے ہیں کہ تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر سحر اثر ناماز ہو چکا ہے۔ (۳۷)

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

دیکھیے انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی مثالیں بنالی ہیں پس وہ ایسی گمراہی میں گر چکے ہیں کہ اُن میں راستہ پانے کی

سَبِيلًا ﴿۳۸﴾ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ أَلْبَسْنَاهُمْ حُلُقًا

استطاعت نہیں رہی۔ (۳۸) اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں ہو چکے ہوں گے اور یزہ یزہ بن گئے ہوں گے کیا ہم ظن

جَدِيدًا ﴿۳۹﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۴۰﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ

جدید کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔ (۳۹) فرما دیجیے کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ (۴۰) یا کوئی اور چیز جو ہمارے خیال میں

فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ

اس سے بھی سخت ہے۔ تو فوراً کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ جس نے تمہیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَنْغَضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ

پہلی بار پیدا کیا۔ تو وہ تمہارے طور پر اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔

قُلْ عَلَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

آپ فرمادیں کہ اس طرح ہو جاتا بہت ہی قریب ہے۔ (۴۱) جس دن وہ تمہیں آواز دے گا تو تم حمد کے ساتھ اُسے جواب دو گے

وَتَتَّظَنُونَ إِنَّا لَبِئْسُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۴۲﴾ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بڑا قلیل عرصہ رہے ہو۔ (۴۲) اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان اُن کے درمیان تنازعہ پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ شیطان انسان کا واضح

لِلنَّاسِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۴۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ حَكْمٌ

طور پر دشمن ہے۔ (۴۳) تمہارا رب تمہیں اچھی طرح جانتا ہے۔ چاہے تو تم پر رحم کرے

أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبُكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ﴿۴۴﴾ وَرَبُّكَ

یا اگر چاہے تو تمہیں سزا دے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا فتنہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ (۴۴) اور جو کچھ آسمانوں

عَنْهُ: فَوْنِ مَعْرُوفٍ وَوَسْمُوعٍ وَبَنِي آدَمَ وَكَانَ الْفِ كَ الْمَرَامِلِ كَرَامًا
 ﴿۳۷﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَأَوَّلُ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۳۸﴾ تَفْصِيحًا: لَوْنِ سَائِنٍ أَوْ لَوْنِ سَائِنِ مَسْحُورٍ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۳۹﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۴۰﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۴۱﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۴۲﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۴۳﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ
 ﴿۴۴﴾ تَفْصِيحًا: حُرُوفٌ كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ وَنَجْوَى كَ مَرْحُومٍ

أَعْلَمَ بِمَن فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ

اور زمین میں ہے تمہارا رب اُسے اچھی طرح جانتا ہے اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر فضیلت

عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

دی اور ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔ (۵۵) آپ فرمادیں کہ انہیں پکارو جن کو تم اللہ کے

مِن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّمْرِ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿۵۶﴾

سوا (اللہ) تصور کرتے تھے پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ بدلہ لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ (۵۶)

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وہ صالح بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون اس کے قریب ہے

وَ يَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ط إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اور اس کی رحمت کو پانا چاہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے

مَحْذُورًا ﴿۵۷﴾ وَإِنَّ مِنْ قَوْمٍ قَرِيَّةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ڈرا جائے۔ (۵۷) اور یہ کہ کوئی بستی ایسی نہیں کہ جسے ہم قیامت آنے سے پہلے ہلاک نہ کردیں یا

أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ط كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿۵۸﴾

اسے شدید عذاب دیں گے۔ یہ بات کتاب میں تحریر شدہ ہے۔ (۵۸)

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوْلُونَ ط

اور ہمیں نشانیاں بھیجے سے کسی نے منع نہیں کیا سوائے اس کے کہ پہلے لوگوں نے ان نشانوں کو جھٹلایا تھا،

وَآتَيْنَا شُودَ النَّاقَةِ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ط وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ

اور ہم نے شود کو ناقہ یعنی اونٹنی دی تاکہ انہیں بصیرت حاصل ہو مگر انہوں نے اس سے ظلم کیا اور ہم خوف الہی پیدا کرنے کے لیے

إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿۵۹﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ط وَمَا جَعَلْنَا

ایسی نشانیاں بھیجے ہیں۔ (۵۹) اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جو کچھ آپ کو

الرُّعْيَا الَّتِي آرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

دکھایا کسی اور کو نہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی۔ اور قرآن کی رو سے تمہوہر کا درخت لعنت زدہ

الْقُرْآنِ ط وَنَحْوُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿۶۰﴾ وَإِذْ قُلْنَا

ہے۔ اور جب ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کی نافرمانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ (۶۰) اور جب ہم نے

لِلْمَلِكَةِ اسْجُدُوا لِادَمَ فَسَجَدُوا اِلَّا اِبْلِيْسَ ط قَالَ ءَاَسْجُدْ لِمَنْ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کہ میں اسے سجدہ کروں

خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَاَعَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْت عَلٰى لَدِّ لَيْسَ

تھے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (۶۱) اس نے کہا کہ اے دیکھو جس کو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے

اٰخَرْتَنِ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا حَتٰنِكَ ذُرِّيَّتَهٗ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ

قیامت تک مہلت دے تو میں اس کی اولاد کو ماسوائے تمہارے سے بندوں کے جز سے اکھاڑ بیٹھوں گا۔ (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اٰذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾

ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بیٹک جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔ (۶۳)

وَ اسْتَفْزِزْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ

اور اپنی آواز کی دلکشی سے جسے تو بہکا سکتا ہے اُسے بہکالے اور ان پر اپنے سواروں

بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكِهِمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ط

اور پیادوں سے حملہ کرتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک بننا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

مگر شیطان فریب کے علاوہ کسی کا وعدہ نہیں کرتا۔ (۶۴) بیٹک میرے بندوں پر تیرا کچھ زور نہیں چلے گا، اور اے محبوب!

سُلْطٰنٌ ط وَكُنِيْ بِرَبِّكَ وَكَيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمْ الَّذِي يُرِيْجِيْ لَكُمْ الْفُلْكَ

تیرا رب بندوں کی کارسازی کے لیے کافی ہے۔ (۶۵) تمہارا رب وہ ہے کہ جو سمندر میں تمہارے لیے

فِي الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوْا مِنْ فَضْلِهِ ط اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا

سکنتیں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ بیٹک وہ تم پر بڑا ہی رحم ہے۔ (۶۶) اور جب

مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّا اِيَّاہٗ ط فَلَمَّا نَجَّكُمْ

تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے تو وہ معبود جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ تم ہو جاتے ہیں۔ پس جب وہ تمہیں تنگلی کی طرف

اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ

لاکر نجات دے دیتا ہے تو تم پھر جاتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشگرا ہے۔ (۶۷) کیا تم اللہ سے نڈر ہو گئے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حٰصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

ہو یہ کہ تمہیں تنگلی کی طرف لاکر زمین میں دھنسا دے یا تم پر اولے برسانے والا بادل لے آئے پھر تم اپنے لیے کوئی چارہ ساز

وَكَيْلًا ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ

نہ پاؤں گے۔ (۱۶) کیا تم اس بات سے خود کو امن میں سمجھتے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۗ ثُمَّ لَا تَجِدُوا

اور تم پر کشتیوں کو توڑنے والی شدید آندھی بھیج دے پھر تمہارے کفر کے باعث تمہیں فرق کر دے پھر تم اپنے لیے

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ

اس پر پیچھا کرنے والا نہ پاؤں گے۔ (۱۷) بیشک ہم نے نسل آدم کو کرم کر دیا ہے اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ

ساری دنی اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں میں رزق دیا اور ہم نے بہت سی چیزوں پر ان کو فضیلت دی

خَلَقْنَا تَفْصِيلًا ﴿١٨﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ ۗ فَمَنْ

جن کو ہم نے فضیلت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (۱۸) جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے اس کا

أَوْقَى كِتَابَهُ يَسْبِقْنِهِ فَأُولَئِكَ يَفْرَحُونَ ۗ وَلَا يَظْلَمُونَ

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنے اعمال نامے کو پڑھیں گے اور ان میں ذرہ بھر ظلم

فَتِيْلًا ﴿١٩﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْلَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْلَىٰ

نہیں پائیں گے۔ (۱۹) اور جو شخص اس دنیا میں ادھا رہا وہ آخرت میں بھی ادھا ہوگا

وَأَصْلُ سَبِيلًا ﴿٢٠﴾ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا

اور وہ راستے سے ہٹ چکا ہوگا۔ (۲۰) اور وہ چاہتے تھے کہ آپ کو اس چیز سے آزمائش میں ڈال دیں جو ہم نے

إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۗ وَإِذَا لَا تَتَّخِذُكَ خَلِيلًا ﴿٢١﴾ وَتَوَلَّا

آپ کی طرف دہی کی کہ آپ ہماری طرف کوئی بات منسوب کر دیں، اور اگر ایسا ہوتا تو وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ (۲۱) اور اگر ہم آپ کو

أَنْ تَشْتَبِكَ لَقَدْ كَدَّتْ تَرْكُنْ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٢٢﴾ إِذَا لَأَذُنُكَ

ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تمہارا سا ان کی طرف مائل ہو جاتے۔ (۲۲) اگر ایسا ہوتا تو ہم

ضَعَفَ الْحَيَاةِ وَضَعَفَ الْمَمَاتِ ۗ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٢٣﴾

آپ کو زندگی اور موت کی ڈھری تکلیف دیتے پھر آپ اس پر ہمارے لیے مددگار نہ پاتے۔ (۲۳)

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا

اور قریب تھا کہ وہ آپ کو سرزمین مکہ سے پریشان حال کر دیں تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں اور اس وقت

لَا يَلْبُثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ سُنَّةٌ مِّنْ قَدَرٍ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

اُن میں سے سوائے چند ایک کے آپ کے پیچھے نہ ٹھہرتے۔ (۴۶) یہ طریقہ اُن کا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا

مِن رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٤٧﴾ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِكَ

اور آپ ہمارے دستور کو بدلنا ہوا نہ پائیں گے۔ (۴۷) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک

الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ

نماز یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء، پڑھو اور فجر کو قرآن پڑھا کرو، پیکھ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا قیامت

مَشْهُودًا ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۗ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ

کو گواہی دے گا۔ (۴۸) اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْضُودًا ﴿٤٩﴾ وَقُلْ رَبِّ اذْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

آپ کو مقام محمود پر مبعوث کر دے۔ (۴۹) اور زما کہیے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور سچے سے سچائی

أَخْرَجْنِي مَخْرَجٍ صِدْقٍ ۖ وَاجْعَلْ لِي مِّنْ لَّدُنكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ﴿٥٠﴾

کے ساتھ نکال اور میرے لیے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطا کر۔ (۵۰)

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۗ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٥١﴾

اور فرما دیجیے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا پیکھ باطل کو ناپود ہونا ہی تھا۔ (۵۱)

وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَا يَزِيدُ

اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اتاری ہے جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔ اور ظلم کرنے والوں

الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٥٢﴾ وَإِذَا أُنعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَ

کے لیے اس قرآن سے بخارہ ہی بڑھتا ہے۔ (۵۲) اور انسان پر جب ہم کوئی انعام کرتے ہیں تو وہ ہم سے

نَابِجَانِيهِ ۗ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٥٣﴾ قُلْ كُلُّ يَكْعَلُ عَلَىٰ

منہ پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے کوئی تکلیف ملتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ (۵۳) فرما دیجیے کہ ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق

شَاكِلَتِهِ ۗ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٥٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب جانتا ہے کہ کون ہدایت والے راستے پر ہے۔ (۵۴) اور آپ سے ہمارے میں

الرُّوحِ ۗ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا

سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا علم

قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَكَيْفَ شِئْنَا لَنذَهِبَنَّا بِالَّذِي آوَحَيْنَا آيَاتِكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

دیا گیا ہے۔ (۸۵) اور اگر ہم چاہتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے واپس لے جاتے پھر آپ کوئی ایسا نہ پاتے جو

لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكَيْلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۗ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ

آپ کے لیے ہمارے حضور حمایت کرتا۔ (۸۶) مگر یہ آپ کے رب کی رحمت میں سے ہے۔ بیشک آپ پر اس کا

عَلَيْكَ كَيْدًا ﴿٨٧﴾ قُل لِّئِن اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا

بہت بڑا نفل ہے۔ (۸۷) فرما دیجیے کہ تمام انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کی

بِسْئَلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشَيْءٍ وَكُو كَان بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

مصل لے آئیں تو وہ اس کی مانند ہرگز نہ لائیں گے چاہے ان کے بعض آپس میں مددگار

ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ

ہیں جائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا الْكُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ

مگر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا تاکہ اسے تسلیم نہ کریں۔ (۸۹) اور کفار کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ

لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَ

آپ ہمارے لیے زمین میں چشمہ جاری نہ کر دیں۔ (۹۰) یا آپ کے لیے بھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، آپ اس میں

عِنَبٍ فَتَفْجُرَ الْأَنْهَارُ خِلَلَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا

بہت ہوئی نہریں جاری کر دیں۔ (۹۱) آپ ہم پر آسمان کو گرا دیں جیسا کہ

رَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدِهِ وَالْمَلِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونَ

آپ کا خیال ہے کہ یہ گلے گلے ہو کر پڑے گا یا آپ اللہ تعالیٰ کو یا فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئیں۔ (۹۲) یا آپ کے لیے

لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرَفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۗ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرِيقِكَ

ایک سونے کا گھر بن جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور ہم پھر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتَّىٰ تَنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقُرُ ۚ وَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا

جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اتار لائے جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرمادیں میرا رب پاک ہے میں کون ہوں بھگ بندے کی

بَشِيرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

خبر میں رسول ہوں۔ (۹۳) اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ ان کے پاس ہدایت

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھیں آواز کو مٹا رکھنا ۱. نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۱۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۱۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۱۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۲۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۲۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۲۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۲۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۲۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۲۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۲۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۲۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۲۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۲۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۳۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۳۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۳۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۳۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۴۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۴۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۴۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۴۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۵۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۵۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۵۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۵۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۵۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۵۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۵۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۵۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۵۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۵۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۶۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۶۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۶۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۶۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۷۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۷۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۷۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۷۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۸۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۸۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۸۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۸۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۸۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۸۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۸۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۸۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۸۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۸۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۱. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۹۲. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۳. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۴. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۹۵. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۶. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۷. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا
 ۹۸. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۹۹. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا ۱۰۰. نلفظہ: ساکن اور مٹا رکھنا

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

آئی ہے مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (۹۳) فرما دیجیے اگر زمین میں

مَلَائِكَةٌ يَشْفُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

فرشتے ہوتے جو اطمینان سے پلٹے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر

رَسُولًا ﴿٩٤﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

بھیج دیتے۔ (۹۴) فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کی

خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٥﴾ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلُّ فَلَنْ

خبر رکھے والا دیکھنے والا ہے۔ (۹۵) اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہو جائے تو آپ ان کے لیے

تَجِدَ لَهُم أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَ نَحْشُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ

اس کے سوا کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔ اور ہم قیامت کے روز اس حال میں انہیں جمع کریں گے

وَجُوهِهِمْ عَمِيَآ وَ بُكْيَا وَ صَمًا ۖ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ كُلَّمَا حَبَتْ زُنُجُودُهُمْ

کہ وہ اپنے چہروں کے بل آندھے، گونگے اور بہرے ہو گئے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی تپش ہلکی پڑنے لگے گی تو ہم اُسے

سَعِيرًا ﴿٩٦﴾ ذٰلِكَ جَزَاءُ هُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا

اور بھڑکا دیں گے۔ (۹۶) یہ ان کی سزا ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم ہڈیاں

عِظَامًا وَ رُقَاتًا ؕ إِنَّا لَنَبْعَثُهُنَّ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا ہم انہیں نیا پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔ (۹۷) کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کہ اللہ نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کر دے۔

وَ جَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۗ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفْرًا ﴿٩٨﴾ قُلْ

اور اُس نے ان کے لیے عمر کی حد مقرر کر دی ہے جس میں شک نہیں ہے۔ پس ظالموں نے ناٹھری کے طور پر اس کا بھی انکار کر دیا۔ (۹۸) آپ فرمادیجیے

لَوْ أَنْتُمْ تَتْلِكُونَ حَزَنًا ۖ إِنَّ رَحْمَةَ رَبِّي إِذَا لَأَمْسَكْتُمْ حَشِيَّةَ

کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انہیں بھی خرچ ہونے کے خوف سے

الْإِنْفَاقِ ۖ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿٩٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ

روکے رکھتے۔ اور انسان بڑا تنگ نظر ہے۔ (۹۹) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں۔

تَفْوِزًا

ع ۱۱

بَيِّنَتْ فُسُكُلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

پس بنی اسرائیل سے سوال کرو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَمَا أَنزَلَ هَؤُلَاءِ

کہ بیشک اے موسیٰ (علیہ السلام) میں گمان کرتا ہوں کہ تم پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔ (۱۰۱) انہوں نے کہا تو یقیناً جانتا ہے کہ ان نشانوں کو آسمانوں

إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرَةٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَمُورًا

اور زمین کے رب نے اتارا ہے جو بصیرت آگیز ہیں۔ اور میرے خیال کے مطابق اے فرعون! تو

مَسْحُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِئَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ

ہلاک ہو جائے گا۔ (۱۰۲) تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اس سرزمین سے نکال دے پس ہم نے اسے اور اس کے

مَعَهُ جَبِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مَنْ بَعْدَهُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا

تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا۔ (۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہا اس زمین میں سکونت

الْأَرْضِ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ

انتظار کرو، پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے تو ہم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ (۱۰۴) اور ہم نے اس قرآن کو

أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَهُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾

حق کے ساتھ اتارا ہے اور حق ہی کے لیے نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۵)

وَقَرَأْنَا لَهُمْ تَتْرَفٌ أَهْلَى النَّاسِ عَلَىٰ مَكَّةَ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾

اور قرآن کو ہم نے وقفے سے اتارا تا کہ آپ اُسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ (۱۰۶)

قُلْ آمَنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا

آپ فرما دیں ہیں پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔ بیشک جنہیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے تو ان پر جب اس کی

يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا

ملاوت ہوتی ہے تو وہ ٹھوڑی کے بل سمجھنے میں گر پڑتے ہیں۔ (۱۰۷) اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے یقیناً

إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَسْكُونُونَ وَ

تمہارے رب کا وعدہ ہو کر رہتا تھا۔ (۱۰۸) اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں اور اس

يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعَاؤَ الرَّحْمَنِ أَوْ ادْعُوا إِلَهُكُمْ إِنَّكُمْ

قرآن سے ان میں خشوع زیادہ ہو جاتا ہے۔ (۱۰۹) آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو غرض کہ

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنا اور کھولنا رکنا: نَفَّلَهُ: مانگنا کہ حرف کو پکارا چھنا
 ۱۰۱: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۲: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۳: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۴: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۵: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۶: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۷: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۸: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۰۹: نون ساکن اور نون متحرک کی آواز کو یک الف کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا

تم جس طرح بھی پکارو یہ سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی

تُخَافَتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی اختیار کرو۔ (۱۱۰) اور اس طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کے لیے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَكْدًا ۚ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ

اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ

لَهُ وَّلِیٌّ مِّنَ الدُّنْیَا وَكَبْرَهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

سے اس کا کوئی مدد کرنے والا ہے اور اس کی بڑائی کے لیے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔ (۱۱۱)

رَبُّوعَالَمِیْنَ
۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ الْكَهْفِ
مَكِّيَّةٌ ﴿۱۸﴾

سورۃ الکہف کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۰ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهُ

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ہے اور اس میں کسی طرح

عَوَجًا ﴿۱﴾ قَسِيْرًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی کمی نہیں ہے۔ (۱) یہ کتاب سیدھی سادی ہے تاکہ اس سے سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو اس کی طرف سے آتا ہے اور مومنوں کو

الَّذِيْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَا كَثِيْنَ فِیْهِ

جو صالح عمل کرتے ہیں انہیں بشارت دی جائے بیشک ان کے لیے اجر حسہ ہے۔ (۲) جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَ یُنْذِرُ الَّذِيْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَكْدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور ان کو بھی ڈرامیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں بیٹا ہے۔ (۴) ان کو بالکل

عِلْمٍ ۚ لَا لِاٰبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ اِنْ

علم نہیں ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کو علم ہے۔ ان کی بات جو ان کے منہ سے نکلتی ہے بڑی سخت ہے۔ جو کچھ یہ کہتے

یَقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسًا عَلٰی اَثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (۵) تو کیا آپ اپنی جان کو اس غم میں ختم کر لیں گے کہ وہ اس بات یعنی

یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسْفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی الْاَرْضِ زِیْنَةً

قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ (۶) بیشک زمین پر جو کچھ بنایا گیا یہ اس کی زینت ہے

لَهَا نَبِّلُوهُمْ اَيْهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلِيْهَا

تاکہ لوگوں کو اس سے آزما یا جائے کہ کون اچھا عمل کرتا ہے۔ (۷) اور اس زمین میں جو کچھ ہے اسے ہم ہی بنائے

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحٰبَ الْكُهْفِ وَ الرِّقِيْمِ ؕ

والے ہیں اسے ہم ختم کر کے ہموار میدان کر دیں گے۔ (۸) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کھف اور اصحاب رقیم

كٰنُوْا مِنْ اٰيَتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوٰى الْفِتْيَةَ اِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا

ہماری عجب نشانیوں میں سے تھے۔ (۹) جب وہ لوجوان غار میں پناہ لینے والے تھے انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب

اِتْمٰمِن لِّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هِيَ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشْدًا ﴿۱۰﴾ فَصَبْرُنَا عَلٰى

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں ہدایت مہیا کر دے۔ (۱۰) ہمیں تم نے ان کے کانوں پر

اٰذَانِهِمْ فِى الْكُهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اٰى

پر وہ ڈال دیا کئی سال غار میں سوئے رہے۔ (۱۱) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ دیکھیں ان دونوں

الْحٰزِبِيْنَ اَحْصٰى لِيَا لَيْسُوْا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

گردہوں میں سے کس نے اچھی طرح یاد رکھا ہے کہ وہ غار میں کتنی مدت رہے پھر ہم نے انہیں جگا دیا۔ (۱۲) اے محبوب! تم حق کے ساتھ آپ پر قصے

بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَ رَبَّنَا

بیان کرتے ہیں۔ بی شک وہ لوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لیے ہدایت میں اضافہ کر دیا۔ (۱۳) اور ہم نے ان

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبَّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کے دلوں کو مربوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے

لَنْ نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهًا لَقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰوْلًا قَوْمَنَا

ہم اس کے علاوہ کسی اور معبود کی ہرگز پوجا نہیں کریں گے اگر ایسا کیا تو ہم نے ضرور اللہ سے دوری کی بات کی۔ (۱۴) یہ ہماری قوم ہے

اَتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهَةً لَّوْ لَا يَأْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ؕ

اس نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں۔ ان کے اوپر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذْ اَعْتَرٰتْهُمْ

پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بیہتان لگاتا ہے۔ (۱۵) اور جب تم ان لوگوں سے

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاَوَّاى اِلَى الْكُهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

کفارہ کش ہو گئے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں، پس آؤ غار میں پناہ لے لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت کو

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور کوہمات رکنا۔ تلفظ: مان حرف ہا کے پڑھنا
 علقہ: نون معجزہ اور معجزہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ایشفا: نون سان اور نون اور نون سان کے بعد (ت ہو گی) آواز کو خلیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 علقہ: نون سان اور نون سان کے برابر لہا کرنا
 منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور کوہمات رکنا۔ تلفظ: مان حرف ہا کے پڑھنا
 علقہ: نون معجزہ اور معجزہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ایشفا: نون سان اور نون اور نون سان کے بعد (ت ہو گی) آواز کو خلیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 علقہ: نون سان اور نون سان کے برابر لہا کرنا
 منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور کوہمات رکنا۔ تلفظ: مان حرف ہا کے پڑھنا
 علقہ: نون معجزہ اور معجزہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ایشفا: نون سان اور نون اور نون سان کے بعد (ت ہو گی) آواز کو خلیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 علقہ: نون سان اور نون سان کے برابر لہا کرنا

فِي مَلَّتِهِمْ وَلَكِنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذَلِكَ أَعَثَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں واپس لوٹا دیں گے اور پھر تم بھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ (۲۰) اور اسی طرح ہم نے وہاں کے لوگوں کو آگاہ کر دیا

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ

تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب

يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا رَبُّهُمْ

وہ ہتھی والے اُن کے متعلق آپس میں بحث و تکرار کرنے لگے تو کہنے لگے کہ ان کی غار پر کوئی عمارت تعمیر کردو، ان

أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

کا رب انہیں خوب جانتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے کام میں غالب تھے کہنے لگے کہ ہم اُن پر ایک مسجد

مَسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

بنادیں گے۔ (۲۱) عقرب لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي

اُن کا کتا تھا یہ سب خیالی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھوں اُن کا کتا تھا۔ آپ فرما دیجئے کہ اُن کی اصل

أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً

کہتی کے بارے میں میرے رب ہی کو علم ہے سوائے چند ایک کے اُن کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا پس اُن کے متعلق بحث نہ کرو مگر سرسری

ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِيْشَاءِ عِزِّيٰ

اظہار خیال کر سکتے ہو اور ان کے بارے میں اہل کتاب میں سے کسی سے کچھ نہ دریافت کرو۔ (۲۲) اور ہرگز کسی کام کے متعلق یہ نہ کہنا کہ

فَاعِلٌ ذٰلِكَ عَدُوٌّ ۙ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۗ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

میں اسے کل کر دوں گا۔ (۲۳) سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو

عَسَىٰ اَنْ يَّهْدِيَنِي رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشْدًا ﴿۲۴﴾ وَكَلِمَاتِيْ كَهْفِهِمْ

کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔ (۲۴) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ وہ اپنے غار میں

ثَلَاثَ مِائَةِ سَنِيْنَ وَاَزْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۗ لَهُ

تین سو سال ٹھہرے یا نو سال اور ٹھہرے یعنی ۳۰۹ سال۔ (۲۵) آپ فرمادیں کہ چنتا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔

غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ اَبْصُرْ بِهٖ وَاَسْبِغْ مَّا لَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ

آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔ کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیا خوب سنا ہے۔ اس کے سوا اُن کے لیے کوئی

مِنْ وَلِيِّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢١﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ

دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ (۲۱) اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے

كِتَابِ رَبِّكَ ۗ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اس کے کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تم ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔ (۲۲)

وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ صبر میں شامل رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں وہ

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ ۖ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے غیر متوجہ نہیں ہونی چاہئیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہش مند ہونا چاہیں

وَلَا تَطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ

اور جن کا دل ہم نے ذکر سے غافل کر دیا ہے ان کی اطاعت نہ کرو کیوں کہ وہ اپنی خواہش کا پیروکار ہے اور اس کا معاملہ

فُرْطًا ﴿٢٣﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ

حد سے گزر گیا ہے۔ (۲۳) اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔

فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ لَا آخِاطَ بِهِمْ سِرَاطِهَا ۗ وَإِنَّ

بیچک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی چار دیواری ان کا احاطہ کیے ہوگی۔ اور اگر وہ

يَسْتَعْجِلُوا يَغَاثُوا يَبَاءَ ۗ كَأَنَّهُمْ يَشْوَى الْوُجُوهَ ۗ بِمَسِّ الشَّرَابِ ۗ وَ

پانی کی طلب کریں گے تو پھلے ہوئے تانے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جو ان کے منہ کو بھون ڈالے گا کیسا بُرا مشروب ہے اور

سَاعَتْ مُرْتَفِقًا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

کبھی تکلیف دہ قرار گاہ ہے۔ (۲۴) بیچک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے بیچک ہم اچھے عمل کرنے والوں کا اجر

مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٢٥﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

خلائق نہیں کرتے۔ (۲۵) ایسے لوگوں کے لیے جنت عدن ہے جہاں بانوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

الأنهارُ يُحَلِّونَ فِيهَا مِنْ آسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ۗ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا

ان کو وہاں سونے کے ننگن پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے لباس پہنیں گے

خُضْرًا ۗ مِنْ سُنْدُسٍ ۗ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۗ نِعْمَ

جو باریک ریشی کپڑے اور موٹے ریشی کپڑے کا بنا ہوگا وہاں تختوں پر بٹکی لگائے بیٹھے ہوں گے کیسا اچھا ثواب ہے

الثَّلَاثَةُ

الشَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۱﴾ وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

اور کسی عمدہ آرام گاہ ہے۔ (۳۱) اُن کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے، ان میں سے

لَا حِدَیْهَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ ۖ وَحَفَفْنَاهَا بِبَنَحِلٍ ۖ وَجَعَلْنَا

ایک کو ہم نے آنگوروں کے دو باغ دیے اور دونوں باغوں کے گرد سمجھور کے درختوں کی چادر یاری بنا دی

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۲۲﴾ كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اِثْتُ اُكْلَاهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۗ وَ

اور ان کے درمیان کھیتی اُگادی۔ (۳۲) دونوں باغوں کا پھل بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان

فَجَرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿۲۳﴾ وَكَانَ لَهُ شَمْرٌ ۙ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

نہر بھی جاری کر دی۔ (۳۳) اور اس کے پاس اور بھی پھل تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے بحث و کھرا کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا ۙ وَاعْتَرَفْنَا ﴿۲۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۗ

ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا ہوں۔ (۳۴) اور اپنے باغ میں داخل ہوا جب کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔

قَالَ مَا اَظُنُّ اَنْ تَبِيدَ هَذِهِ اَبَدًا ﴿۲۵﴾ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۗ وَ

کہنے لگا کہ میرا خیال ہے کہ یہ باغ کبھی تباہ نہ ہوگا۔ (۳۵) اور میں گمان نہیں رکھتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اور اگر مجھے اپنے رب

لَيْنِ رُدِدْتُ اِلَى رَبِّي لَا جِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۲۶﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ

کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو بے شک میں اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ (۳۶) اس کے ساتھی نے اس سے کہا جب کہ وہ تباہ دل خیال کر رہے تھے

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

کہ کیا تو اُس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے درست کر کے مرد بنا

ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ﴿۲۷﴾ لَكِنَّا هُوَ اللهُ رَبِّي ۗ وَلَا اُشْرِكُ بِرَبِّي اَحَدًا ﴿۲۸﴾ وَتَوَلَّى

دیا۔ (۳۷) لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہی اللہ ہے جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ (۳۸) اور ایسا کیوں

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرٰنَا

نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو کہتا کہ جو اللہ چاہے، اللہ کی قوت کے بغیر کچھ نہیں ہے اگرچہ تو نے مجھے

اَقْلَ مِنْكَ مَالًا ۙ وَكَذٰلِكَ ﴿۲۹﴾ فَعَسَى رَبِّيْ اَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

مال اور اولاد میں کم دیکھا ہے۔ (۳۹) پس قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر چیز عطا کرے اور تیرے باغ

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿۳۰﴾ اَوْ

پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو تیرا باغ ایک چٹیل میدان بن جائے۔ (۴۰) یا

عَنْهُ: فون سے اور ہم سے وہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ۳ تفخیم: حرف کو پختی آواز کو موافق رکھنا ۴ نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۵ اخصافاً: فون ساکن اور فون اور فون ساکن کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ۶ عسلی: فون ساکن کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

يُصْبِحَ مَاوَهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهُ مَلَبًا ﴿۳۱﴾ وَاُحِيْطُ بِشِرْكِهِ فَاَصْبَحَ

اس کا پانی زمین کی گہرائی میں جذب ہوجائے کہ تم اس کو تلاش کرنے کے باوجود نہ پاسکو۔ (۳۱) اور اس کے پھولوں کا محاسبہ ہوگیا

يُقَلِّبُ كَفْيِهِ عَلٰی مَا اَلْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرْوَشِهَا وَيَقُوْلُ

پس وہ اس مال پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا ہاتھ مٹا رہ گیا اور وہ اپنے باغ کے چھپوں پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَشْرِكْ بِرَبِّيْ اَحَدًا ﴿۳۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةً يُّنصِرُوْنَهُ مِنْ

کاش میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہرایا ہوتا۔ (۳۲) اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۳۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط هُوَ خَيْرٌ

اور نہ وہ اس قابل تھا کہ بدلے۔ (۳۳) یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ سارا اختیار اللہ کا ہے جو حق ہے۔ اس کا ثواب بہتر ہے

ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۳۴﴾ وَاَضْرَبْ لَهُمْ مَّثَلًا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا كَمَا ؤ

اور عاقبت کا اچھا ہونا اسی کے پاس ہے۔ (۳۴) اور اُن سے دنیا کی زندگی میں ایک مثال بیان فرما دیجیے۔ وہ مثال یہ ہے کہ

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا اس سے زمین پر بہت سی نباتات اُگ آئیں۔ جو پھشک گھاس کی مانند ہوگئیں

تَذُرُوْهُ الرِّيْحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۳۵﴾ الْبٰلُ وَالْبَنُوْنَ

بچے ہوا میں اُڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۳۵) مال اور بچے دنیا کی زندگی کی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

زینت ہیں اور باقی رہنے والے صالح عمل ہیں اُن کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر اُمید سے

وَ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۳۶﴾ وَيَوْمَ نُسِيْرُ الْجِبَالِ وَتَرٰى الْاَرْضَ بَارِزَةً ط و

واپس ہے۔ (۳۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے تو تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۳۷﴾ وَعَرَضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ط

اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے اُن میں سے ہم ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے۔ (۳۷) اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہوں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ذٰلِكُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اس صورت میں آئے ہو جب کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۳۸﴾ وَوَضَعَ الْكِتٰبَ فَاَتْرٰى الْمُبْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔ (۳۸) اُن کے سامنے اعمال نامہ ہوگا آپ دیکھیں گے کہ اُس سے مجرم ڈر رہے ہوں

ع
۱۲

فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

گے اور وہ کہیں گے ہائے انہوں اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اس میں نہ کسی چھوٹے اور نہ کسی بڑے

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تمہارا رب کسی پر

اَحَدًا ۞ (۳۹) وَادُّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِادَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلٰسَ ۝

زیادتی نہیں کرتا۔ (۳۹) اور یاد کرو کہ جب فرشتوں سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا،

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ۝ فَتَخٰذُوْنَهَا وَاٰلِآءِهَا

وہ جنوں میں سے تھا جس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم میرے سوا اُسے اور اس کے متعلقات کو دوست بناتے ہو

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۝ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ (۴۰) مَا اَشْهَدُوْهُمْ

حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔ (۴۰) آسمانوں اور زمین کو جب

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلَقَ اَنْفُسِهِمْ ۝ وَمَا كُنْتُمْ مَّتَّخِذِيْنَ

پیدا کیا گیا تھا تو میں نے انہیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ اُن کو پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ بنایا اور میں گواہ کرنے والوں کو

الْمُضِلِّيْنَ عَضَدًا ۝ (۴۱) وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِي الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

دست و بازو نہیں بناتا۔ (۴۱) اور اُس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو بلاؤ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

فَدَعُوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ (۴۲) وَرَا الْمُبْرِمُوْنَ

کہ وہ اُن کی طرف داری کریں گے پھر وہ جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ (۴۲) اور جب جرم آگ کو دیکھیں گے

النَّارَ فَظَنُّوْا اَنَّهُمْ مُّوٰقِعُوْهَا وَكَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ (۴۳) وَنَقَدُوْا

تو انہیں خیال آئے گا کہ اب وہ اس میں پڑنے والے ہیں مگر اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔ (۴۳) پینک

صَرَفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۝ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے تمام قسم کی مثالیں طرح طرح کے انداز میں بیان کر دی ہیں۔ اور انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

شَيْءٍ جَدَلًا ۝ (۴۴) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

بھلائے والا ہے۔ (۴۴) اور لوگوں کو کس چیز نے منع کیا ہے جب کہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے اور وہ اپنے

رَبِّهِمْ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةٌ اَلٰوِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ (۴۵)

رب سے بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ اُن کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا اُن کے سامنے عذاب آجاتا۔ (۴۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ

اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور اور کفر کرنے والے

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِهَتِي وَمَا آتَدِرُوا

بجھلاتے ہیں تاکہ وہ اس سے حق کو مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے

هُزُوا ۝۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

انہیں مذاق بنا لیا۔ (۵۶) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی ہے مگر اس نے اس سے

مَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِيَّ

منہ موڑ لیا اور جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ سمجھ نہ

أَذَانِهِمْ وَقُرْآنًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝۵۷

سکس اور اُن کے کانوں میں ٹھالتا آگئی ہے اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو پھر بھی وہ ہدایت کی طرف کبھی نہیں آئیں گے۔ (۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَبَ لَهُمْ

اور آپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے اگر وہ انہیں اُن کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو انہیں بہت جلد عذاب

الْعَذَابِ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝۵۸

دے دیتا۔ بلکہ اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے اس وقت کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ (۵۸) اور یہ

الْقُرْآنِ أَهْلِكْنَاهُمْ لَسَاءَ ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝۵۹

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کر دیا تھا۔ (۵۹) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام

مُوسَى لِفَتْهٖ لَا أْبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْدُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۰

نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔ (۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

پھر جب دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں ترنگ کی طرح

سَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتْهٖ إِنَّا عَدْنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا

اپنا راستہ بنا لیا۔ (۶۱) تو پھر جب وہ آگے چلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہمارے لیے مچھلی کا کھانا لاؤ بیچک سڑ میں

هَذَا نَصَبًا ۝۶۲ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ۚ

ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔ (۶۲) تو اُس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بیچک میں مچھلی بھول گیا۔

ع
۲۰

وَمَا أُنْسِنِيهِ إِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَكَ ؕ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي الْبَحْرِ ۙ

شیطان نے مجھے بھلا دیا تھا کہ میں اُس کے متعلق آپ کو بتاؤں، اس نے دریا میں اپنا راستہ بنا لیا تھا،

عَجَبًا ۙ ﴿٢٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۙ فَاَرْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ ﴿٢٤﴾

بڑا تعجب ہے۔ (۲۳) حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو وہ ہے کہ جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشاںوں پر واپس آئے۔ (۲۴)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنَهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا

تو انہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے انہیں علم لائی

عِلْمًا ۙ ﴿٢٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰى اَنْ تَعَلِّمَنِيْ مِمَّا عَلَّمْتَ

سکھلایا تھا۔ (۲۵) حضرت موسیٰ نے اس بندے سے کہا کہ کیا میں آپ کی معاجزت میں رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے ہدایت والا

رُسْدًا ۙ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتٰطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ ﴿٢٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا

علم سکھا دیں۔ (۲۶) تو اس نے کہا بیچک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔ (۲۷) اور آپ کیسے صبر کریں گے جس پر کہ آپ کو

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۙ ﴿٢٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّاَلَا اَعْصِيْ

پوری طرح خبر نہ ہو۔ (۲۸) آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف

لَكَ اَمْرًا ۙ ﴿٢٩﴾ قَالَ فَاِنْ اَتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ

درزی نہیں کروں گا۔ (۲۹) اللہ کے بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۙ ﴿٣٠﴾ فَاَنْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۙ ﴿٣١﴾

خود اس کا ذکر آپ سے نہ کروں۔ (۳۰) پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اُس نے اُس میں سوراخ کر ڈالا۔ تو حضرت

اٰخَرَتْهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۙ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۙ ﴿٣٢﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے سوراخ اس لیے کیا ہے کہ اس کے سوار غرق ہو جائیں، بیچک تم نے بہت بڑا کام کیا ہے۔ (۳۲) اللہ کے بندے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتٰطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ ﴿٣٣﴾ قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِآسِيَّتِيْ وَا

نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے۔ (۳۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میری بھول پر مواخذہ نہ کیجیے اور

لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عَسْرًا ۙ ﴿٣٤﴾ فَاَنْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ ﴿٣٥﴾

مجھ پر میرے کام میں زیادہ سختی نہ کیجیے۔ (۳۴) پھر چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر ڈالا۔

قَالَ اَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۙ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۙ ﴿٣٦﴾

حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک معصوم جان کو قتل کر دیا بیچک آپ نے بڑا ناپسند کام کیا ہے۔ (۳۶)

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پریشان آواز کو مٹا کر رکنا۔ تلفظ: ساکن حرف کو ہلکا کر چھوڑنا۔
 علقہ: خون معجزہ دار و معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا۔
 اخصافاً: خون ساکن اور خونین اور نسیم ساکن جس کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھوڑنا۔
 عسراً: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے اُن کے پیچھے ایک قوم کو دیکھا جو اُن کی کوئی بات نہیں

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوا يَذَّا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

سمجھ سکتے تھے۔ (۹۳) انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أُنْ

فساد کرتے رہتے ہیں کیا ہم ایسا سامان لائیں تاکہ آپ ہمارے اور اُن

تَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

کے درمیان ایک دیوار بنادیں۔ (۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ وہ اسباب جن پر میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہیں، پس تم

بِقُوَّةٍ اجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اَتَوْنِي زُبرِ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ

قوت بازو سے میرے ساتھ لگوں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا۔ (۹۵) مجھے لوہے کے تختے لا دو۔ یہاں تک کہ

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا

جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں تک کردی تو کہا کہ لوہے کے تختوں کو گرم کرو۔ یہاں تک کہ اُسے آگ کی مانند کردیا

قَالَ اَتَوْنِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَ

کہا تو کہا لاؤ میں اس پر پھینکا ہوا تانبا ڈال دوں۔ (۹۶) تو پھر (یاجوج اور ماجوج) میں چڑھنے کی طاقت نہ رہی اور

مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنِّي فَإِذَا جَاءَ

نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رہی۔ (۹۷) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا

وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا

وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کردے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ حق ہے۔ (۹۸) اور اُس دن ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۚ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ

چھوڑ دیں گے اُن میں سے بعض دُوروں پر حملہ کریں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم سب کو جمع

جَمَاعًا ﴿۹۹﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِينَ

کر دیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے بالکل عیاں کر دیں گے۔ (۱۰۰) وہ کافر

كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي ۚ وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

جن کی آنکھوں پر میری یاد کی طرف سے پردے پڑے ہوئے تھے اور حق بات سننے کی استطاعت

عُنُقُهُمْ فَوْنِ مَعْرَ و اور ہم معجزہ دیا اور ان کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿۱۰۰﴾ لَفْلَفًا: لَوْنِ سَاكِنِ اور جن کو اور ہم سامان جس کے بعد (ب ہوئی اور ان کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿۹۹﴾ جَمَاعًا: سَمْنِ الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور ان کو ہمارا کہنا

فَلْفَلْفًا: سَاكِنِ حرف کو ہمارا چڑھنا

مَعْرَ و اور جن کو اور ہم سامان جس کے بعد (ب ہوئی اور ان کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا

جَمَاعًا: سَمْنِ الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

سُورَةُ مَرْيَمَ
مَكِّيَّةٌ
(۱۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِيْتِنَاهَا
رَكْعَتَانِهَا
۹۸
۶

سورہ مريم کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۸ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

كَهَيْعِصَ ۱۰ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَكَ زَكَرِيَّا ۱۱ اِذْ نَادَى رَبَّهُ

کاف۔ یا۔ عیص۔ صا۔ (۱) یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر کی۔ (۲) جب اس نے اپنے

نِدَاءً خَفِيًّا ۱۲ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ

رب کو آہستہ سے پکارا۔ (۳) اس نے کہا اے میرے رب جینک میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور میرا سر بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہے

شَيْبًا ۱۳ لَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۱۴ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور میرے رب میں تجھ سے ڈکا مانگ کر کبھی نامراد نہیں رہا۔ (۴) اور جینک میں اپنے بعد اپنے ورثاء سے

مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۱۵

خوفزدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے وارث دے۔ (۵)

يُرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۱۶ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۱۷ يٰزَكَرِيَّا

جو میرا اور آل یعقوب کا وارث ہے۔ اور اُسے پسندیدہ بنا دے۔ (۶) اے زکریا

إِنَّا نَبِّئُكَ بِغَلَمٍ لَّا اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۱۸

ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی بندہ نہیں بنایا۔ (۷)

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا ۱۹ وَقَدْ بَلَغْتُ

زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی

مِنَ الْكِبَرِ عَتِيًّا ۲۰ قَالَ كَذَلِكَ ۲۱ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَٰئِهِمْ ۲۲ وَقَدْ

اپنا موکل چکا ہوں۔ (۸) فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ آپ کے رب کا فرمان ہے، یہ میرے لیے آسان ہے اور اس سے

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۲۳ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۲۴

پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ (۹) زکریا (علیہ السلام) نے التجا کی کہ میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دے۔

قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۲۵ فَفَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ

فرمایا کہ تمہارا لیے نشانی یہ ہے کہ تو تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کرے گا۔ (۱۰) پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر

مِنَ الْبَحْرِ ابٍ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً ۲۶ وَعَشِيًّا ۲۷ يُسَبِّحُونَ

توم کی طرف آئے تو اس نے انہیں اشارے سے کہا کہ صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کرو۔ (۱۱) اے یحییٰ

خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تمام لو، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوت عطا فرمادی۔ (۱۲) اور اپنے پاس سے دل کی نرمی

وَزُكُوفَةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبْرًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَ

اور پاکیزگی دی۔ اور وہ بڑے متقی تھے۔ (۱۳) اور وہ اپنے والدین کے تابعدار تھے اور وہ جابر نافرمان نہ تھے۔ (۱۴) اور

سَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ وَاذْكُرْ

جس دن وہ پیدا ہوئے اس پر سلامتی ہو اور جس دن وہ فوت ہوں گے اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہوں گے۔ (۱۵) اور اسے محبوب!

فِي الْكِتَابِ مَرِيَمَ ۖ إِذِ اتَّبَعَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ

اپنی کتاب میں مریم کا ذکر کرو۔ جب وہ اپنے مکان میں مشرق کی جانب گوشہ نشین ہوئی۔ (۱۶) تو اس نے لوگوں کی

مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۗ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

طرف سے پردہ کر لیا۔ پس ہم نے جبریل (علیہ السلام) کو اس کی طرف بھیجا تو وہ ایک مکمل انسان کی صورت میں

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِن كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ إِنَّمَا

سامنے آیا۔ (۱۷) حضرت مریم کہنے لگیں کہ تم سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم متقی ہو۔ (۱۸) تو جبرائیل نے کہا کہ میں تو

أَنَا رَسُولُ رَبِّكَ ۗ لِأَهَبْ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ

تمہارے رب کی طرف سے آیا ہوں۔ تاکہ میں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ (۱۹) حضرت مریم نے کہا کہ میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے

وَلَمْ يَمَسِّنِي بَشَرًا ۗ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

جب کہ مجھے کسی آدمی نے چھوا نہیں ہے اور نہ میں بدکردار ہوں۔ (۲۰) جبرائیل نے کہا ایسے ہی ہوا کہ تمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَىٰ هَٰئِهِنَّ ۗ وَلِنَجْعَلَآ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۗ وَكَانَ أَمْرًا

کہ ایسا کرنا میرے لیے آسان ہے اور ہم آسمان کے لیے نشانی کر دیں گے اور ذریعہ رحمت بنا دیں گے۔ اور اس طرح ہونا

مَقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَاتَّبَعَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاجَاءَهَا

مقرر ہو چکا ہے۔ (۲۱) پس وہ حاملہ ہو گئیں پھر وہ حمل کو لیے ہوئے دور جگہ پر چلی گئیں۔ (۲۲) پھر جب انہیں

الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۗ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا

رد زدہ ہوئی تو وہ اس کی وجہ سے سمجھ کے تنے کے پاس آ گئیں کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے

وَ كُنْتُ نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئَاتٍ ۗ فَنَادَاهُمَا مِن تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِينَ قَدْ جَعَلَ

مرگنی ہوئی اور باہل فراموش کر دی گئی ہوئی۔ (۲۳) پس ایک فرشتے نے اس کے نیچے سے اُسے آواز دی کہ اسے مریم غمزدہ نہ ہو

رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا ﴿٢٣﴾ وَهَزَىٰ إِلَيْكَ بِجُدْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ

تیرے رب نے تیرے پاس ایک نہر جاری کر دی ہے۔ (۲۳) اور گجور کے سنے کو پکڑ کر اسے اپنی طرف ہلاتم پر تازہ پکی ہوئی گجوریں

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَمْرِيْ عَيْنَا ۗ فَاِمَّا تَرِيْنَ مِنْ

گرنے لگیں گیں۔ (۲۵) پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرو۔ پھر جب تم کسی آدمی کو

الْبَشَرِ اَحَدًا ۗ فَقَوْلِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رطن کے حضور روزے کی نذر مانی ہے تو میں آج کے دن کسی سے کلام

الْيَوْمِ اَنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحِيَّةً ۗ قَالُوْا يٰرِيْمُ لَقَدْ جِئْتِ

نہیں کروں گی۔ (۲۶) پس وہ بیچ کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ تو وہ کہنے لگے اے مریم! یقیناً تو نے

شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَّاخْتِ هُرُوْنًا مَّا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سَوْعًا ۗ وَ مَا كَانَتْ

اچھا کام نہیں کیا ہے۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن تیرا والد بڑا آدمی نہ تھا اور نہ

اُمُّكَ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهٖ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نَكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

تیری ماں بیکردار تھی۔ (۲۸) اس پر مریم نے بیچ کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کریں جب کہ یہ جمود ظولیت

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اُنْتِنِ الْكِتٰبُ وَ جَعَلْنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

میں ہے۔ (۲۹) اس نے بیچے نہ کہا کہ بیچک میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا دیا ہے۔ (۳۰)

وَ جَعَلْنِيْ مُبْرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۗ وَ اَوْصِنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا

اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت کر دیا ہے۔ اور اس نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا ہے

دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَ بَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۗ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبْرًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَ السَّلٰمُ

جب تک میں زندہ رہوں۔ (۳۱) اس نے مجھے والدہ کا تابع اور کر دیا ہے۔ اور اس نے جابر اور بد نصیب نہیں کیا۔ (۳۲) اور سلام ہے

عَلَىْ يَوْمِ وُلْدَتِيْ وَ يَوْمِ اَمُوْتِيْ وَ يَوْمِ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسٰى

اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور جس دن میں مروں گا اور جس دن پھر زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ عیسیٰ بن مریم ہیں۔

ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

یہی بات حق ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ اللہ کی شان کے لائق نہیں

يَتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهُ ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ

کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کو کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اس کے لیے کہتا ہے کن

عَلَيْهِ: چونکہ وہ اور ہم صفت ہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا
 منزل ۴ تفصیح: حرف کو پڑھنے آواز کو مونا رکھنا ۛ نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۛ ایشفا: چونکہ ساکن اور متحرک دونوں میں سے بعد (ت ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ۛ عیسیٰ: عین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

لَمْ تَشْتَهُ لَأَرْجُبَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٣٦﴾ قَالَ سَلِّمْ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ

نہ نہ کا تو میں تجھے پتھروں سے ماروں گا اور تو مجھ سے الگ ہو جا۔ (۳۶) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تجھے سلام ہے، اپنے رب سے تمہارے لیے

لَكَ رَبِّي ۗ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٣٧﴾ وَأَعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ

استغفار کروں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نطفہ شفقت رکھتا ہے۔ (۳۷) اور میں تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا

دُونَ اللَّهِ ۖ وَأَدْعُوا رَبِّي ۗ عَسَىٰ آلاَ أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٣٨﴾

پوجتے ہو پتھرہ ہو جاؤں گا اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا۔ (۳۸)

فَلَمَّا اعْتَزَلْتَهُمْ وَمَا يَعْْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے کنارہ کش ہو گئے تو ہم نے انہیں اسحق

وَيَعْقُوبَ ۗ وَكَلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٣٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَ

اور یعقوب عطا کیے اور ان سب کو نبی بنا دیا۔ (۳۹) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سرفراز کیا اور

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۗ

ہم نے ان کی شان بلند کر دی۔ (۴۰) اور کتاب میں حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کرو،

إِنَّهُ كَانَ مُخْلِصًا ۗ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ

بیشک وہ مخلص تھے اور رسول نبی تھے۔ (۴۱) اور ہم نے اُسے کوہ طور کی بائیں جانب سے

الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَتَرَبُّنَهُ نَجِيًّا ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ

آواز دی اور اسے رازو نیاز کے لیے قریب کیا۔ (۴۲) اور ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے ان کے بھائی ہارون کو

هُرُونَ نَبِيًّا ﴿٤٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

نبی بنایا اور ان کا مددگار کر دیا۔ (۴۳) اور کتاب میں حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے

وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٤٤﴾ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۗ وَكَانَ

اور رسول نبی تھے۔ (۴۴) اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے اور وہ اپنے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٤٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

مقبول ترین تھے۔ (۴۵) اور کتاب میں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد کرو۔ بیشک وہ سچے

نَبِيًّا ﴿٤٦﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٤٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

نبی تھے۔ (۴۶) اور ہم نے انہیں اعلیٰ مقام پر اٹھا لیا۔ (۴۷) انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے

۳
۶

مِّنَ النَّبِيِّنَ مِمَّنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِمَّنْ

جو آدم (علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور

ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ

حضرت ابراہیمؑ اور اسرائیل کی اولاد سے یہ اُن میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کر دیا، اُن کی یہ کیفیت تھی

عَلَيْهِمْ آيَةُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

کہ جب اُن پر رحمن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔ (۵۸) تو اُن کے بعد اُن کی جگہ پر ناطق لوگ آ گئے

خَلَفَ أَصَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

جنھوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی پس قریب ہے کہ انھیں گمراہی کی سزا ملے گی۔ (۵۹)

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَأُوٰلٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لاکر نیک عمل کر لے تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾ جَنَّتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ

اور اُن کا کچھ بھی نقصان نہ ہوگا۔ (۶۰) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کا وعدہ رحمن نے غائبانہ طور پر کیا ہے۔

بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا نَجْوَىٰ

بیک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ (۶۱) وہ اس میں سلام کے سوا کسی قسم کی لغو بات نہ سُنیں گے۔

الَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاتِبُونَ ﴿٦٢﴾ وَكَانَ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً

اور اُن کے لیے اس میں صبح و شام رزق ملے گا۔ (۶۲) یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۗ لَهُ مَا بَيْنَ

اُن کو کریں گے جو تقی ہوں گے۔ (۶۳) اور فرشتوں نے کہا کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے

أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۗ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

جو کچھ ہمارے آگے ہے جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اسی کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ (۶۴) وہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۗ هَلْ

اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے سب کا رب ہے پس اُس کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا اُس کے

تَعْلَمَ لَهُ سَيِّئًا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ ۖ إِذَا مَا مِثُّ لَسَوْفَ أَخْرَبُهُ

نام کا کوئی اور جانتے ہو۔ (۶۵) اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مریاؤں گا کیا پھر جلد ہی زندہ کر کے نکالا

سیدنا

۱۶

حَيًّا ﴿٦٦﴾ وَلَا يَذُكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكْ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

جاؤں گا۔ (۶۶) کیا انسان کو یہ بات یاد نہیں ہے کہ بیشک ہم اُسے پہلے پیدا کر چکے ہیں جب کہ وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔ (۶۷)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّاهُمْ وَالشَّيْطِينَ ثُمَّ نَحْضَمُهُمْ هَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

پس آپ کے رب کی قسم کہ ہم انہیں اور شیطان کو جھج کر دیں گے پھر انہیں جہنم کے ارد گرد لا کر گھٹنوں کے بل گرا دیں گے۔ (۶۸)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہم ہر گروہ سے اُس شخص کو طیغہ کر لیں گے جو اُن میں سے جُن سے زیادہ اعتراض کرنے والا تھا۔ (۶۹)

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا

پھر ہم جانتے ہیں کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ آگ میں تپش دیے جانے کا مستحق ہے۔ (۷۰) اور تم میں سے کوئی

وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نَنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ

ایسا نہیں ہے جو جہنم پر سے گزرا نہ ہو تمہارے رب کے پاس یہ بات فیصلہ شدہ ہے۔ (۷۱) پھر ہم اہل تقویٰ کو نجات دیں گے اور

نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تَتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

ظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل کرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ (۷۲) اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کفر کرنے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَمْ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ أَحْسَنُ

والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس فریق کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَوْمٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَ رِعْيًا ﴿٧٤﴾

دیکھ ہے۔ (۷۳) اور ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے جو ساز و سامان اور نمود و نمائش میں اچھی تھیں۔ (۷۴)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَاةِ فَلْيَسُدُّ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَاةً حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا

آپ کہہ دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو رحمن اُسے طویل قسم کی ڈھیل دے دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ لوگ

مَا يُوْعَدُونَ إِلَّا الْعَذَابَ وَ أَمَّا السَّاعَةُ ط فَمَنْ يَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ

دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے یعنی عذاب یا قیامت تو اس وقت پہنچ چل جائے گا کہ کس کا مکان برا ہے

شَرٌّ مَكَانًا وَ أضعفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط

اور کس کی فوج کمزور ہے۔ (۷۵) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ کر دے گا۔

وَ الْبَقِيَّةِ الصَّلٰحٰتِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَأَيْتَ

اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک بہتر جزا اور بہتر انجام کی حامل ہیں۔ (۷۶) کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا

عَنْقَةَ: فون صفحہ اور صفحہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 مَنزول ۴ ﴿تَفْعِيْمٌ﴾: حرف کو پڑھنے آواز کو مارتا رکنا ﴿تَفْعَلُهُ﴾: سامان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿إِنْخِطًا﴾: فون سامان اور فونین اور فون سامان جس کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿مَنْ هُوَ﴾: جن الف کے برابر پائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

الَّذِي كَفَرْنَا بِأَيْتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٤٤﴾ أَكَلَمَ الْغَيْبِ

جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے دونوں یعنی مال اور اولاد ملنے رہیں گے۔ (۴۷) کیا وہ غیب سے مطلع ہو گیا ہے

أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٤٨﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ

یا اس نے رحمن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔ (۴۸) ہرگز نہیں جو وہ کہتا ہے ہم اُسے لکھ لیں گے اور اُس کے لیے

لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٤٩﴾ وَ نَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٥٠﴾ وَ اتَّخَذُوا

عذاب کی طوالت کو بڑھا دیں گے۔ (۴۹) اور جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس آکھلا آئے گا۔ (۵۰) اور انہوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِيُكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٥١﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ

اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کو معبود بنا لیا ہے تاکہ وہ باعث عزت بنیں۔ (۵۱) ہرگز نہیں جلد ہی وہ

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٥٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ

اُن کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔ (۵۲) کیا آپ نے نہیں دیکھا ہم نے اُن کافروں پر شیطان

عَلَى الْكُفْرَيْنِ تُؤْزَهُمْ أَزًّا ﴿٥٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّا نَعُدُّ لَهُمْ

بھجج رکھے ہیں جو انہیں اُکساتے رہتے ہیں۔ (۵۳) پس تم اُن پر عذاب کی جلدی نہ کرو۔ ہم تو گن گن کر مدت پوری

عَدًّا ﴿٥٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ﴿٥٥﴾ وَ نَسُوقُ الْمُبْرِمِينَ

کرسے ہیں۔ (۵۴) جس دن اہل تقویٰ کو ہماری بنا کر رحمن کے حضور لے جائیں گے۔ (۵۵) اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے

إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًّا ﴿٥٦﴾ لَا يَبْدُلُكَوْنَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

ہاگتے ہوئے لے جائیں گے۔ (۵۶) اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہوگا سوائے اس کے کہ جنھوں نے

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ﴿٥٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا

رحمن سے وعدہ لے رکھا ہوگا۔ (۵۷) اور کافروں نے کہا کہ رحمن کی اولاد ہے۔ (۵۸) بیکٹ تم بہت نازیبا بات زبان

إِذَا تَكَادُ السَّهَابُ يَتَفَطَّرَن مِنْهُ وَ تَنشَقُّ الْأَرْضُ وَ تَخْرُ الْجِبَالُ

پر لائے۔ (۵۹) قریب ہے کہ اس بات سے آسمان شق ہو جائیں اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ لڑتے ہوئے

هَذَا ﴿٦٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلَّهِ حُصِينَ وَكَلَدًا ﴿٦١﴾ وَ مَا يَنْبَغِي لِلَّهِ حُصِينَ أَنْ يَتَّخِذَ

گر جائیں۔ (۶۰) کیوں کہ انہوں نے رحمن کے لیے اولاد رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ (۶۱) اور رحمن کی شان یہ نہیں کہ وہ

وَكَذَا ﴿٦٢﴾ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّهَابِ وَالْأَرْضِ إِلَّا ابْنِ الرَّحْمَنِ عَبْدًا ﴿٦٣﴾

اولاد اختیار کرے۔ (۶۲) تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمن کے بندے ہیں کن اُس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۶۳)

عُتْقَهُ: فون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 خُشْفًا: فون ساکن اور فون ساکن کے بعد (ت ہوئی) آواز کو خضم (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزولٌ ۴ تَفْخِيمٌ: حروف کو پر خفق آواز کو مونا کرنا
 نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 حَوَازِرَ: ساکن آواز کو زبانی یا کسی آواز کو فون ساکن کی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھیننے کے
 عَمَلٌ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

ع ۸

تفلاؤ وتفلاؤ

لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۳﴾ وَكَلَّمَهُمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بلاشبہ اس نے انہیں شمار کر رکھا ہے اور ان کی گفتی گئی رکھی ہے۔ (۹۳) اور قیامت کے دن ہر ایک اس کے حضور

فَرَدًّا ﴿۹۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اکیلا آئے گا۔ (۹۵) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے قریب ہے کہ رحمن ان میں محبت پیدا

الرَّحْمَنُ وَدًّا ﴿۹۶﴾ فَإِنَّمَا يَسْمُنُهِ بِلسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ

کر دے گا۔ (۹۶) پس ہم نے آسمان کر کے قرآن کو تمہاری زبان میں اتارا ہے تاکہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں

وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ ط هَلْ

اور جھگڑنے والی قوم کو اس ڈیرا میں۔ (۹۷) اور ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ تم ان میں سے کسی کا نشان

تَحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾

دیکھتے ہو یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہو۔ (۹۸)

رُكُوعَاتِهَا ۸
اِنْشِئَا ۱۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ طه ۲۰
مَكِّيَّةٌ ۳۵

سورہ طہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۳۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

طه ﴿۱﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ﴿۲﴾ إِلَّا تَذَكْرًا لِّسَنِي

طہ (۱) اے محبوب! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ (۲) مگر اس کے لیے نصیحت ہے

يُخْشَى ﴿۳﴾ تَنْزِيلًا مِّنْ حَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ﴿۴﴾ أَلرَّحْمَنُ

جو ڈرتا ہے۔ (۳) اُسے اُس نے نازل کیا ہے جس نے زمین اور بلند و بالا آسمان بنائے ہیں۔ (۴) رحمن

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ﴿۵﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

عرش پر جلوہ افروز ہے۔ (۵) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ﴿۶﴾ وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالنُّقُولِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ

درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے۔ (۶) اور اگر تو اپنی بات کا اظہار کرے تو بلاشبہ وہ راز

السِّرِّ وَأَخْفَى ﴿۷﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ﴿۸﴾ وَهَلْ

اور مجید کو جانتا ہے۔ (۷) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔ (۸) اور کیا

أَتَيْتُكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿۹﴾ إِذْ رَأَيْنَا فَكَّالًا هَلْهَلًا امْكُثُوا إِنِّي

آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی ہے۔ (۹) جب اس نے ایک آگ دیکھی تو انہوں نے اپنی زوجہ سے کہا ٹھہرو مجھے

عَلَى عَرْشِي

وقف لانا

اَسْتُنَا نَارًا لَّعَلِّيَّ اَتَيْتِكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

ایک آگ دکھائی دی ہے شاید میں تمہارے لیے اس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے بارے میں مجھے کچھ پہنچا دے۔ (۱۰)

فَلَمَّا اَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسٰى ﴿١١﴾ اِنِّىْ اَنَا رَبُّكَ فَاحْنَدْ نَعْلَيْكَ ؕ اِنَّكَ

پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰ!۔ (۱۱) بیٹک میں تمہارا رب ہوں، اپنے جوتوں کو اتار دے۔ بیٹک تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ﴿١٣﴾

طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔ (۱۲) اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے پس جو وحی کی جائے اُسے سنو۔ (۱۳)

اِنِّىْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِىْ ۗ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ ﴿١٤﴾

بیٹک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (۱۴)

اِنَّ السَّاعَةَ اَتَتْهُ اَكَادُ اَخْفِيْهَا لَتَجْزِىْ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

بیٹک قیامت کا آتا قریب ہے میں اسے خفیہ رکھتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا پلہ پائے۔ (۱۵)

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاَتَّبَعْ هُوَ فَتَرَدٰى ﴿١٦﴾

پس تجھے اس سے نہ روک دے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے تاکہ تو بھی ہلاک ہو جائے۔ (۱۶)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِىْ عَصٰى اَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَا

اور اے موسیٰ! یہ میرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟۔ (۱۷) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگا تا ہوں اور

اَهْسُ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِىْ وَاِىُّهَا مَارِبٌ اٰخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقَهَا

اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور میں اس سے اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں۔ (۱۸) کہا گیا اے موسیٰ

يٰمُوسٰى ﴿١٩﴾ فَالْقَهَا فَاِذْ اٰهٰى حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

اے زمین پر ڈال دے۔ (۱۹) تو آپ نے زمین پر اُسے ڈالا تو وہ ساپ بن کر دوڑنے لگا۔ (۲۰) حکم ہوا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں۔

سَنُعِيْدُهَا سَيْرَتَهَا الْاُولٰٓئِىٕ ﴿٢١﴾ وَاَضْمَمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

ہم اسے وہاں ہی کر دیں گے جس طرح وہ پہلے تھا۔ (۲۱) اور اپنا ہاتھ اپنی نعل میں دبا وہ کسی عیب کے بغیر

بِيَضَاءٍ مِّنْ غَيْرِ سَوْءٍ اٰیةٍ اٰخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيْكَ مِنْ اٰيَاتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

سفید ہو کر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔ (۲۲) تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (۲۳)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَا

اب فرعون کے پاس جاے وہ سرکش ہو گیا ہے۔ (۲۴) آپ نے دعا کی اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ (۲۵) اور

يَسْمِيَّ امْرِيَّ ﴿٢١﴾ وَاَحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٢﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢١﴾

میرا کام میرے لیے آسان کر دے۔ (۲۱) اور میری زبان کی عقدہ کٹائی کر دے۔ (۲۲) تاکہ میری باتیں سمجھ میں آنے لگیں۔ (۲۸)

وَاَجْعَلْ لِّي وَرِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٣﴾ هُرُوْنَ اَخِيْ ﴿٢٤﴾ اَشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ ﴿٢٥﴾

اور میرے خاندان میں سے وزیر بنا دے۔ (۲۳) میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے۔ (۲۴) اس سے میری کمر کو مضبوط کر دے۔ (۲۵)

وَاَشْرِكْهُ فِيْ امْرِيْ ﴿٢٦﴾ كِيْ نَسَبِحَكَ كَثِيْرًا ﴿٢٧﴾ وَ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٢٨﴾ اِنَّكَ

اور اُسے میرے کام میں شامل کر دے۔ (۲۶) اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ (۲۷) تاکہ ہم تیری کثرت سے تسبیح کریں۔ (۲۸) بیشک

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٢٩﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتِ سُوْلَكَ يَسُوْسٰى ﴿٣٠﴾ وَ لَقَدْ

تو ہمیں اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ (۲۹) اللہ نے فرمایا بلاشبہ اے موسیٰ جو تو نے مجھ سے طلب کیا میں نے تجھے عطا کر دیا۔ (۳۰) اور ہم نے

مَنْنَا عَلَيْكَ مَرَّةً اٰخِرًا ﴿٣١﴾ اِذْ اَوْحَيْنَا اِلَى امِّكَ مَا يُوْحٰى ﴿٣٢﴾ اَنْ

تم پر پہلے بھی ایک مرتبہ احسان کیا تھا۔ (۳۱) جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا جو کچھ انہیں الہام کرتا تھا۔ (۳۲) کہ تو

اَقْدِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاَقْدِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُدْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

اس معصوم بچے کو صندوق میں رکھ کر پھر اسے دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے ساحل پر لا کر باہر نکال دے گا

يَاْخُذْهُ عَدُوْلِيْ وَعَدُوْلُهُ ط وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّيْ ط وَ لَتُصْنَعَنَّ

اس کے بعد میرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اسے لے جائے گا اور میں نے تجھ پر اپنے ہاں سے محبت کو عطا کر دیا تاکہ تو میرے سامنے

عَلَى عَيْنِيْ ﴿٣٣﴾ اِذْ تَشْتَمِيْ اُحْتِكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدْرٰكُكُمْ عَلٰى مَنْ

پروش پائے۔ (۳۳) جب تمہاری بہن جاری تھی اور فرعون سے کہہ رہی تھی کیا میں تجھے اس کا پتہ دوں جو اس بچے کی

يَكْفُلُهُ ط فَرَجَعْنَاكَ اِلَى امِّكَ كِيْ تَقْرَ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَ قَتَلْتَ

پروش کرے۔ اس طرح پھر ہم نے تجھے تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمزدہ نہ ہو۔ اور یہ بھی یاد کرو کہ

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنَّاكَ فُتُوْنًا ط فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْ

تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تمہیں غم سے نجات دی اور تمہیں مختلف آزمائشوں سے جانچ لیا، پھر تم کئی سال اہل مدین میں

اَهْلَ مَدِيْنَةٍ ط ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدْرِ يَسُوْسٰى ﴿٣٤﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ

ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! مقررہ وقت پر تم واپس آگئے۔ (۳۴) اور میں نے تمہیں اپنی ذات کے لیے

لِنَفْسِيْ ﴿٣٥﴾ اِذْ هَبْ اَنْتَ وَ اٰخُوْكَ بِاَيْتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٣٦﴾

وقت کر لیا۔ (۳۵) اب آپ اور تمہارا بھائی میری نشانی کو ساتھ لے کر جاؤ اور میری یاد میں کمی نہ آنے دینا۔ (۳۶)

وَلَقَدْ آرَيْنُهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَآبَى ﴿۵۶﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا

اور بلاشبہ ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھا دیں پس اس نے جھٹلا کر انکار کر دیا۔ (۵۶) کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تم اس لیے آئے ہو کہ

مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى ﴿۵۷﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلُ

اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری زمین سے نکال دو۔ (۵۷) پس ہم تمہارے مقابلے میں تمہارے جیسا جادو لے آتے ہیں۔ پھر ہمارے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

اور اپنے درمیان ہمار اور تم میں وعدہ مقرر کرلو نہ تم اس کی خلاف ورزی کرو اور نہ ہم وعدہ خلافی کریں گے۔ (۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَمَ النَّاسُ ضُغًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلَّى

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ چلو جشن کا دن مقرر ہوا مورج طلوع ہوتے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔ (۵۹) تو فرعون لوٹ گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا

اور اپنی منصوبہ بندی کو مرتب کر کے واپس آ گیا۔ (۶۰) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے ان جادوگروں سے کہا ہائے تمہاری قسمت سو گئی

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى ﴿۶۱﴾

تم اللہ پر جھوٹی افترا نہ بانو وہ تمہیں عذاب سے نیست و نابود کر دے گا۔ اور جینک جھوٹ بولنے والا نامراد ہوا۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَى ﴿۶۲﴾ قَالُوا إِنْ هَذَا

تو پھر اپنے معاملے میں بحث و جھگڑا کرنے لگے اور چپکے سے کانوں میں باتیں کرنے لگے۔ (۶۲) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں،

لَسِحْرَانِ يَرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجُوكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَ بِطُرُقِيقَتِكُمْ

یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طور طریقے کو

الْبُشَىٰ ﴿۶۳﴾ فَأَجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتَّوَصَفَاءَ ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ

تا پیدا کر دیں۔ (۶۳) پس اپنے سارے منصوبوں کو جمع کر لیا پھر مصحف بندی کر کے آ جاؤ۔ اور آج وہی کامیاب ہوگا جو

اسْتَعْلَىٰ ﴿۶۴﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ

غالب رہے گا۔ (۶۴) انہوں نے کہا اے موسیٰ! یہ کہ تم اپنا کمال ظاہر کرو اور یا ہم اپنا پہلے کرتب

مِنَ الْقَوْمِ ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ فَإِذَا حِبالُهُمْ وَعَصِييُهُمْ يُخَيَّلُ

دکھاتے ہیں۔ (۶۵) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا بلکہ تم ہی پہلے بھیجو تو بکدم ان کی رسیاں اور ان کی لاکھیاں ان کے جادو کے

إِلَيْهِمْ مِّنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿۶۶﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿۶۷﴾

اثر سے آپ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔ (۶۶) تو حضرت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ (۶۷)

وَذٰلِكَ جَزَاؤُا۟ مَنۢ تَزَكٰىۙ ۝۶۶ ۚ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى ۙ اَنْ اَسْرِۙ

اور یہ تزکیہ نفس کرنے والوں کی جزا ہے۔ (۶۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو بذریعہ وحی اطلاع دی کہ رات کے وقت

بِعِبَادِيۙ فَاصْرَبْ لَهُمْۙ طَرِيقًاۙ فِي۟ الْبَحْرِۙ يَبْسًاۙ لَا تَخَفْ دَرَكًاۙ

میرے بندوں کو لے کر چل پڑو اور اُن کے لیے دریا میں خشک راستہ بناؤ۔ آپ کو فرعون کے آکر پکڑنے کا

وَلَا تَخْشٰىۙ ۝۶۷ ۚ فَاتَّبَعَهُمْۙ فِرْعَوْنُۙ بِجُنُودِهٖۙ فَغَشِيَهُمْۙ مِّنَ الْيَمِّۙ

خوف نہ ہو اور نہ ڈوبنے سے ڈرو۔ (۶۷) تو اُن کے پیچھے فرعون لکڑ لے کر آ گیا۔ اور دریا کے پانی نے انہیں ڈبو دیا

مَا غَشٰىهُمْۙ ۝۶۸ ۚ وَاَصْلَۙ فِرْعَوْنُۙ قَوْمَهٗۙ وَمَا هٰدٰىۙ ۝۶۹ ۚ يٰۤاِبْنَۤ اِسْرٰٓءٰلَۙ

جس طرح کہ ڈیونا تھا۔ (۶۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو بے راہ کیا اور ہدایت نہ دی۔ (۶۹) اے بنی اسرائیل!

اِسْمَۤ اٰرِیۡلَۙ قَدْ اُنۢجَيْنٰكُمۙ مِّنۢ عَدُوِّكُمْۙ وَوَعَدَنٰكُمۙ جَانِبَ الطُّورِۙ

ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تمہارے لیے طور کی دائیں جانب کا

الْاَيْمَنَۙ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمْۙ الْمَنَّٰۙ وَالسَّلٰوٰیۙ ۝۷۰ ۚ كُلُوۡاۙ مِّنۢ طَيِّبٰتِۙ

دعہ کیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا۔ (۷۰) جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ

مَا رَزَقْنٰكُمْۙ وَلَا تَطۡغَوۡاۙ فِیۡهِۙ فِیَحِلَّ عَلَیْكُمْۙ غَضَبِیۙؕ وَ مَنۢ

چیزوں کو کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو تا کہ کہیں تم پر میرا غضب نہ آ جائے، اور جس

یَحِلُّۙ عَلَیۡهِۙ غَضَبِیۙ فَقَدْ هَوٰىۙ ۝۷۱ ۚ وَاِنِیۡ لَغَفَّارٌۙ لِّمَنۢ تَابَۙ وَ

پر میرا غضب آ گیا تو بیشک وہ گرا گیا۔ (۷۱) اور جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور

اٰمَنَۙ وَعَمِلَ صٰلِحًاۙ ثُمَّ اهْتَدٰىۙ ۝۷۲ ۚ وَمَاۤ اَعۡجَلٰکَ عَنِۙ قَوْمِکَۙ

تجک عمل کرے پھر ہدایت کی راہ پر چلے، بیشک میں اُسے بخشنے والا ہوں۔ (۷۲) اور اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے جلدی کیوں

یٰۤاِمُوۡسٰىۙ ۝۷۳ ۚ قَالَ هُمۙ اَوْلَآءِ عَلٰیۙ اَثَرِیۙ وَعَجَلْتُۙ اِلَیْکَۙ رَبِّۙ لِتَرۡضٰیۙ ۝۷۴

کی۔ (۷۳) حضرت موسیٰ نے کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں، اے میرے رب میں تیری طرف جلدی سے اس لیے آیا تاکہ تو راضی ہو جائے۔ (۷۴)

قَالَۙ فَاِنَّاۙ قَدْ فَتَنَّاۙ قَوْمَکَۙ مِّنۢۢ بَعْدِکَۙ وَاصَلَّهٖمُۙ السَّامِرِیۙ ۝۷۵

اللہ تعالیٰ نے کہا بیشک ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ (۷۵)

فَرَجَعۙ مُوۡسٰىۙ اِلٰىۙ قَوْمِهٖۙ غَضَبَانَۙ اَسْفَاہَۙ ۚ قَالَۙ یٰۤاِقْوَمِۙ اَلَمْ یُعِدِّکُمۙ

تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف بڑے غصے کے ساتھ افسوس کرتے ہوئے آئے۔ کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے اچھا

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پریشان آواز کو مارتا کہنا • تلفظ: ساکن حرف ہا کے پڑھنا
 • غصہ: خون سے دھڑ دھڑ اور ہمہ جہت دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 • اسفہا: خون ساکن اور خونین اور کھم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
 • اسفہا: خون ساکن اور خونین اور کھم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
 • اسفہا: خون ساکن اور خونین اور کھم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
 • اسفہا: خون ساکن اور خونین اور کھم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّيْتُ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ

لوگوں نے نہ کبھی یعنی جبرائیل دیکھے تو میں نے فرشتے یعنی جبرائیل کے نقش قدم سے مٹی اٹھالی اور اسے چھوڑے پڑ ڈال دیا اور میرے نفس نے

ایسا کرنے کو بہتر سمجھا۔ (۹۶) حضرت موسیٰ نے کہا اچھا تو چلا جا بیٹک تو زندگی بھر یہی کہتا رہے گا مجھے نہ چھوڑے۔

وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۗ وَانْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

اور بلاشبہ تیرے لیے ایک وقت مقرر ہو چکا ہے جو تجھ سے نہ ملے گا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو بیٹھا تھا

تیم ہے کہ ہم اسے ضرور جلا دیں گے اور ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہا دیں گے۔ (۹۷) بیٹک تمہارا

إِلَهُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذَلِكَ

معبود وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں۔ ہر چیز پر اُس کا علم احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۹۸) ہم اسی طرح

تَنْقُصُ عَلَيْكَ مِنْ آبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۗ وَقَدْ آتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا

آپ سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے ہاں سے ذکر

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

عطا فرمایا ہے۔ (۹۹) جو اُس کی طرف متوجہ نہ ہو بلاشبہ وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔ (۱۰۰)

خَلِيدِينَ فِيهِ ۗ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

وہ ہمیشہ اُس عذاب میں رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے بہت ہی بُرا ہوگا۔ (۱۰۱) جس دن سُور پھونکا جائے گا

الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ

اور ہم مجرموں کو اُس دن ایسی حالت میں جمع کریں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہو چکی ہوں گی۔ (۱۰۲) وہ آپس میں چپکے سے کہیں گے کہ تم دو دنیا میں

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ

بس دس دن ہی رہے ہو۔ (۱۰۳) جو وہ کہتے ہیں ہم اس کو جانتے ہیں۔ جب کہ ان کا ذریعہ شعور کہے گا

طَرِيفَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ

کہ تم صرف ایک دن ہی رہے ہو۔ (۱۰۴) اور آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ فرما دیں کہ

يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَا تَرَى فِيهَا

انہیں میرا ہر خاک بنا کر اُڑا دے گا۔ (۱۰۵) پس وہ اس علاقے کو میدان بنا چھوڑے گا۔ (۱۰۶) تو اُس میں نہ کوئی ناہمواری

عَوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عَوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ

نہ کوئی ٹیڈہ دیکھے گا۔ (۱۰۷) اُس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی اُس سے روگردانی نہ کر سکے گا۔ اور تمام آوازیں

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ

زمن حضوریت ہو جائیں گی، پس تو بھلی سی آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے گا۔ (۱۰۸) اُس دن کسی کی سفارش نفع نہ

الشفاعة إلا من أذن له الرحمن ورضى له قولا ﴿۱۰۹﴾ يعلم

دے گی سوائے اُس کے جسے رحمن نے اجازت دی ہوگی اور وہ اس بات سے راضی ہو گیا ہوگا۔ (۱۰۹) وہ اُن کے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنْتِ

آگے اور پیچھے کے حالات کو بخوبی جانتا ہے اور وہ علم کے ذریعے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ (۱۱۰) زندہ اور قائم رہنے والے

الوجوه للحي القيوم ﴿۱۱۱﴾ وقد خاب من خاب ظلمًا ﴿۱۱۲﴾ ومن

کے سامنے سب چہرے سرگرم ہوں گے۔ بلاشبہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد ہوگا۔ (۱۱۱) اور جو مومن

يعمل من الصلحٰتِ وهو مؤمن فلا يخف ظلمًا ولا هضمًا ﴿۱۱۳﴾

ہو کر صالح عمل کرے تو کسی پر ظلم اور حق تلفی کا خوف نہ ہوگا۔ (۱۱۳)

وَكذٰلِكَ اَنزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا ۗ وَصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے اور اُس میں مختلف طریقوں سے سزا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ اَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۴﴾ فَتَعٰلٰى اِلٰهُ الْمَلِكِ الْحَقُّ ۗ

بیان کر دی ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کر لیں یا قرآن اُن میں کوئی نصیحت پیدا کر دے۔ (۱۱۴) پس اللہ بلند والا ہے جو سچا بادشاہ ہے۔

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُقَضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۗ وَقُلْ

اور قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کی جائے جب تک کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری نہ ہو جائے۔ اور عرض کیجیے

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَلَقَدْ عٰهَدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسٰى وَ

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما دے۔ (۱۱۵) اور چیک ہم نے اس سے پہلے آدم کو حکم دیا تھا پس وہ بھول گیا اور

لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿۱۱۶﴾ وَاذْقُنَا لِمَلٰٓئِكَ اسْجُدْ وَاِلٰدَمَ فَسَجَدُوْا ۗ

ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔ (۱۱۶) اور جب ہم نے فرشتوں کو حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو انہیں

اِلَّا اِبْلِيسَ ﴿۱۱۷﴾ فَقُلْنَا يَا اٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوُّكَ وَاِنَّكَ لِرَبِّكَ فَلَا

کے سوا سب نے سجدہ کر دیا اُس نے انکار کر دیا۔ (۱۱۷) پس ہم نے آدم سے کہا یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ

يُخْرِجَنَّكَمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْفَى ﴿۱۱۷﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ

تمہیں جنت سے نکھو نہ دے پھر تم شفقت میں پڑھاؤ۔ (۱۱۷) بیشک اس جنت میں نہ تمہیں بھوک لگے گی اور

لَا تَعْرَى ﴿۱۱۸﴾ وَأَنْتَ لَا تَطْمَؤُنُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ﴿۱۱۹﴾ فَسُوسَ إِلَيْهِ

نہ عریاں رہو گے۔ (۱۱۸) اور بیشک یہاں تمہیں نہ پیاس لگے گی اور نہ دھوپ ٹپک کرے گی۔ (۱۱۹) پس شیطان نے اُن کے دل میں دوسرے

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَى ﴿۱۲۰﴾

ڈیلا اُس نے کہا اے آدم! کیا میں تمہیں بھگی کے درخت سے آگاہ کروں اور اسکا بادشاہت بتاؤں جسے زوال نہ آئے۔ (۱۲۰)

فَاكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لَهَا سَوَاتِهَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ

پس اس کے آکسانے سے اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تو اُس سے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں، مجرورہ دونوں جنت کے پتوں سے

وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ

خود کو ڈھانچنے لگے۔ اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی جو چاہا تھا حاصل نہ ہوا۔ (۱۲۱) پھر اس کے رب نے اُسے جن

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهُدًى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

لیا پس اُن کی توبہ قبول کر کے ہدایت دے دی۔ (۱۲۲) اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض دوسروں کے دشمن ہو گئے

عَدُوٌّ ۙ فِيمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى ۗ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو اس ہدایت پر چلے گا وہ گمراہ نہیں ہوگا

وَلَا يَشْقَى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنِّي ذُكِّرْهُ فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَ

اور نہ بدبخت ہوگا۔ (۱۲۳) اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑ لیا تو بیشک اُس کی روزی ٹپک ہو جائے گی اور

نَحْشُهُ ۙ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْلَى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَمْتَنِي أَعْلَى وَقَدْ

قیامت کے روز ہم اُسے اندھا ٹھانٹائیں گے۔ (۱۲۴) وہ کہے گا کہ اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں ٹھانٹا حالانکہ میں تو

كُنْتُ بِصِدْرٍ ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۙ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ

دنیا میں دیکھنے کی طاقت رکھتا تھا۔ (۱۲۵) اللہ کہے گا اس طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں تو تو نے انہیں فراموش کر دیا اور اسی طرح ہم آج

تُنْسَى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۗ

تجھے فراموش کر دیں گے۔ (۱۲۶) اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْغَى ﴿۱۲۷﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔ (۱۲۷) کیا ہم نے انہیں ہدایت نہ دی اس سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو

منزل ۴ تفخيم: حرف کو پریشان آواز کو ہونا کہنا نلفظہ: سب کو حرف کو ہلکا کرنا
نحو: اس کی آواز کو زبردستی یا کسی آواز کو پیش اور کسی آواز
دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھین کے
عقہ: فون صفحہ اور صفحہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
لخفا: فون سب کو اور فون سب کو جس کے بعد (ت ہو) کسی آواز کو صفحہ (تاک) میں چھپا کر چھانا
عقل: فون سب کو برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے چھینا اور جب ہے

مِّنَ الْقُرُونِ يَشُورُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي

ہلاک کر چکے ہیں، وہ اپنی رہنے والی جگہوں پر چلے بھرتے تھے۔ بیشک اس میں اہل عقل کے لیے نشانیاں

النَّهْيِ ۗ ﴿۳۱۸﴾ وَكَوَلَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۳۱۹﴾

ہیں۔ (۱۲۸) اور اگر تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے ایک فرمان جاری نہ ہو گیا ہوتا جس کا وقت مقرر ہے تو لازم عذاب آتا۔ (۱۲۹)

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل اپنے رب کی

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

حج کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور رات کی تنہائیوں میں اس کی تسبیح کرو اور دن کے دونوں کناروں پر تسبیح کرو تاکہ وہ

تَرْضَىٰ ﴿۳۲۰﴾ وَلَا تَسُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

تم سے راضی ہو جائے۔ (۳۲۰) اور اے سنتے والے! اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جو تم نے ان میں میاں ہوئی کو دیا ہے

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۗ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿۳۲۱﴾

یہ دنیا کی گلشن حیات ہے۔ اس سے ہم انہیں جتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔ (۳۲۱)

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۗ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۗ نَحْنُ

اور اپنے اہل خانہ کو نماز کی ترغیب دو اور خود اس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تجھ سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ تمہیں

نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿۳۲۲﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۗ

رزق دیتے ہیں اور عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔ (۳۲۲) اور کافروں نے کہا کہ یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لے آتے

أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿۳۲۳﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ

کیا انہیں وہ باتیں یاد نہ آئیں جو پہلے صحیفوں میں ہیں۔ (۳۲۳) اور اگر ہم انہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ

کسی عذاب سے پہلے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا پس ہم ذلیل

آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنزِّلَ وَنَخْزِي ۗ ﴿۳۲۴﴾ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبِّصُوا ۗ

اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں پر عمل بھرا ہو جائے۔ (۳۲۴) آپ فرما دیجیے کہ یہ سب منتظر ہیں، پس تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿۳۲۵﴾

پس تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والے اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔ (۳۲۵)

اِنْشَاءً ۱۱۳
رُكُوعًا ثَلَاثًا ۷

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ
مَكِّيَّةٌ ۴۳

سورة الانبياء مکی ہے

اس میں ۱۱۳ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿٦﴾

لوگوں کے حساب کا وقت بالکل قریب ہے اور وہ غفلت میں غیر متوجہ بنے ہوئے ہیں۔ (۱)

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ

جب ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کیلئے ہوتے

هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٢﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسْرَأَ وَالنَّجْوَىٰ ۗ الَّذِينَ

سننے ہیں۔ (۲) ان کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے علم کیا تھا انہوں نے خفیہ مشورہ

ظَلَمُوا ۗ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشْرٌ مِّثْلُكُمْ ۗ أَفَتَأْتُونَ السَّحْرَ ۗ وَأَنْتُمْ

کیا کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم

تَبْصِرُونَ ﴿٤﴾ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ

دیکھتے ہو۔ (۳) آپ فرما دیجیے کہ میرا رب آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ

اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ (۴) بلکہ انہوں نے کہا قرآن کی باتیں پریشان خواب کی طرح ہیں

اِفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴿٥﴾ فَلْيَاتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ﴿٥﴾

بلکہ اس نے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں۔ پس وہ ہمارے پاس نشانی لائے جس طرح کہ پہلے بھیجے ہوئے رسول لائے تھے۔ (۵)

مَا أَمَنْتَ قَبْلَهُمْ مِّن قَوْمٍ مِّن قَوْمٍ أَهْلَكْنَاهَا ۗ أَفَهُمْ

ان سے پہلے کوئی بستی بھی ایمان نہ لائی جس کو ہم نے ہلاک کیا تو کیا اب یہ ایمان

يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ

لائیں گے۔ (۶) اور اسے محبوب! آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی مردوں کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم

فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ

وہی بھیجا کرتے تھے، اے لوگو! اگر تمہیں علم نہیں ہے تو یہ بات یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو۔ (۷) اور ہم نے ان کے جسم کو

عَنْقَةً: لون سفید اور سفید حصہ دہی اور کواکب الف کے برابر لہا کرنا
 مَنزِلٌ ۴ تَفْخِيمٌ: حرف کو پریشانی اور کومنا کرنا ﴿فَلْيَلْعَبُوا﴾: مانا کہ حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿فَسَلُّوا﴾: لون ساکن اور نون اور سینہ ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ﴿سَلُّوا﴾: سین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿۸﴾ ثُمَّ

ایسا نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔ (۸) پھر ہم

صَدَقْتُهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَ أَهْلَكْنَا

نے جو وعدہ ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا جس جنہیں ہم نے چاہا انہیں نجات دے دی

الْمُسْرِفِينَ ﴿۹﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ (۹) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

تو کیا تم اسے نہیں سمجھتے۔ (۱۰) اور ہم نے بہت سی ظلم کرنے والی بستیاں کو ہلاک کر دیا اور پھر ان کے

وَ أَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَا إِذَا هُمْ

بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔ (۱۱) پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا

مِنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوا وَ ارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔ (۱۲) اب مت بھاگو اور اپنی آرام گاہوں کی طرف واپس جاؤ اپنے رہنے والے مکانوں میں

وَ مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۴﴾

چلے جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ (۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوُهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خُمِدِينَ ﴿۱۵﴾

وہ اسی طرح آہ و فغان کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیت اور کھجی ہوئی آگ کی طرح کر دیا۔ (۱۵)

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعِيبِينَ ﴿۱۶﴾ لَوْ أَرَدْنَا

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ (۱۶) اگر ہم اس دنیا کو

أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَخَذُ لَهُمْ آلًا تَخَذُنُهُ مِنْ لَدُنَّا ۗ إِنْ كُنَّا فَعَالِينَ ﴿۱۷﴾ بَلْ

کھیل کی چیز بنانا چاہتے تو ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے مگر ہم اس طرح نہیں کرتے۔ (۱۷) بلکہ سچ کی

نَقَذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَ

باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو

لَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَكِنَّ فِي السَّلْطِ وَ الْأَرْضِ ۖ

ان میں تمہارے لیے افسوس ہے۔ (۱۸) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پختی آواز کو مٹا کر کٹنا، نطق: سانس کو حرف کو ہلکا کرنا
 محو: زوال کی آواز کو زری یا کسی آواز کو مٹانے والی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھین کے
 غلغلة: فون مٹھڑا اور مٹھڑی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِحشاء: فون سانس اور خون اور جسم سانس کے بعد (ت ہوئی) آواز کو مٹھڑی (تاک) میں چھپا کر چھیننا
 اِحشاء: فون سانس اور خون اور جسم سانس کے بعد (ت ہوئی) آواز کو مٹھڑی (تاک) میں چھپا کر چھیننا
 اِحشاء: فون سانس اور خون اور جسم سانس کے بعد (ت ہوئی) آواز کو مٹھڑی (تاک) میں چھپا کر چھیننا

وَمَنْ عَمْدًا لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾

اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔ (۱۹)

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا

وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر جھٹکتے نہیں ہیں۔ (۲۰) کیا زمین میں سے انہوں نے ان کو معبود بنا لیا ہے

مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ

جو مردوں کو دوبارہ اٹھا نہیں سکتے۔ (۲۱) اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے

إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

تو یہ نظام درہم درہم ہو جاتا۔ پس اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اس سے پاک ہے جو وہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (۲۲)

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِن

جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی سوال نہیں بلکہ ان سے سوال کیے جائیں گے۔ (۲۳) کیا انہوں نے اوروں کو معبود

دُونَهُ إِلَهًا ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِّن مَّعِيَ

بنا رکھا ہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔ یہ کتاب میرے موجودہ حالات اور مجھ سے پہلے کے

وَ ذِكْرٌ مِّن قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے ہیں وہ

فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ

اس سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۲۴) اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر

إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ہم نے بھی وہی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔ (۲۵) اور انہوں نے کہا کہ

الرَّحْمَنُ وَكَذَّابٌ خَنَّهٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْمَرُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ

رحمن کے ہاں اولاد ہے بلکہ وہ پاک ہے۔ اس کے فرشتے معزز بندے ہیں۔ (۲۶) وہ اس کے حضور بات

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

کہنے میں سہمت نہیں کرتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (۲۷) جو کچھ اُن کے سامنے ہے

وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّن

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ

هٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ اِيْهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ اِيْهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

ہیں جو تمہارے معبودوں کے بارے میں بُرے لفظ کہتے ہیں۔ اور وہ رحمن کے ذکر کا

ہُمْ كَفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ سَاوِرِيْكُمْ اَيْتِيْ

انکار کرتے ہیں۔ (۳۶) انسانی فطرت میں جلد بازی ہے۔ عنقریب تمہیں میں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

پس جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ (۳۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكْفُوْنَ عَنْ

صادق ہو تو عذاب کب آئے گا۔ (۳۸) کاش کہ کافر اس وقت سے باخبر ہوتے جبکہ وہ اپنے چہروں

وْجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور بیچوں کو آگ سے نہ دور کر سکیں گے اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔ (۳۹)

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ

بلکہ قیامت ان پر بیکدم آ جائے گی پھر وہ اُنہیں بدحواس کر دے گی اور نہ ہی وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور

لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ لَقَدْ اسْتَهْزِئْ بِرِسْلِ مِّنْ قَبْلِكَ

نہ ہی ان کو بہت دی جائے گی۔ (۴۰) اور بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر کیا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾

تو جو لوگ ان سے مذاق کیا کرتے تھے ان کو اسی مذاق نے عذاب کی صورت میں آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۴۱)

قُلْ مَنْ يَّكْفُرْكُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۗ بَلْ هُمْ

آپ فرما دیجیے کہ رحمن کے عذاب سے رات اور دن تمہاری کون گمبھاشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهَةٌ تَسْنَعُهُمْ مِّنْ

ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۴۲) کیا ہمارے سوا اُن کے کوئی اور معبود ہیں جو ان کو

دُوْنِنَا ۗ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرًا اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا

مصائب سے بچائیں۔ ان میں تو اپنے آپ کو بچانے کی استطاعت نہیں ہے اور نہ وہ ہماری طرف سے

يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٗؤُلَآءِ وَاَبَاَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمْ

اُن کی مصابت پائیں گے۔ (۴۳) بلکہ ہم نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو بہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک کہ اُن کی عمر

الْعُمْرُ ۱۰۰ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۱

دراز ہو گئی۔ کیا وہ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں کی طرف سے کم کرتے جا رہے ہیں۔

أَفَهُمُ الْغُلْبُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمَمُ

کیا پھر بھی وہ غالب آنے والے ہیں۔ (۳۳) فرمادیجئے کہ میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں۔ اور بہروں کو جب پکارا جائے تو وہ

الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾ وَ لَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ

سنتے نہیں جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔ (۳۵) اور اگر انہیں تمہارے رب کا تھوڑا عذاب بھی آجائے

عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَ نَضَعُ

تو ضرور کہیں گے کہ ہائے افسوس! بیک ہم ہی ظالم تھے۔ (۳۶) اور ہم قیامت

الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۗ وَ

کے دن میزان عدل رکھیں گے تو کسی شخص کی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور

إِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَ كَفَىٰ بِنَا

اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کاٹل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے

حُسْبِينَ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَرُونَ الْفِرْقَانَ وَ ضِيََاءَ

کافی ہیں۔ (۳۷) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو کتاب الفریقان اور روشنی عطا کی۔

وَ ذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ هُمْ

جو اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔ (۳۸) جو لوگ اپنے رب سے دیکھے بغیر ڈرتے ہیں اور وہ قیامت

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنْزَلْنَاهُ ۗ

کا خوف رکھتے ہیں۔ (۳۹) اور یہ قرآن ذکر مبارک ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا

تو کیا تم اس سے انکار کرنے والے ہو۔ (۴۰) اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو نیک راہ عطا

مِّن قَبْلِ وَ كُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ ﴿۴۱﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا

کی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔ (۴۱) یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا

هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عِغْفُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا

یہ مورتیاں ہیں جن کے آگے تم پوجا کے لیے بیٹھے ہو۔ (۵۲) انہوں نے کہا

منزل ۴ تفخیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر کہنا ﴿فَلَقَدْ﴾: مانا کہ حرف کو ہلکا کر چنا
 ﴿إِخْتَفَا﴾: ٹون ساکن اور ٹون اور ٹون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ٹھوس (تاک) میں چھپا کر چنا
 ﴿عِغْفُونَ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھا جاوے گا

يَنْطِقُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

یہ بولتے نہیں ہیں۔ (۲۵) تو حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تم اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکتے ہیں

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٢٦﴾ أَفَلَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۗ

اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ (۲۶) تم پر اور تمہارے بچوں پر تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنْتُمْ

کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۲۷) سب نے کہا اس کو جلا دو اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی

فُعِلِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٢٩﴾ وَ

مرد کرو۔ (۲۸) ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ ٹھنڈی ہو کر حضرت ابراہیمؑ کے لیے باعث سلامتی بن جا۔ (۲۹) اور

اَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرٰیْنَ ﴿٣٠﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا

انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے خلاف تکلیف دینے کا ارادہ کیا مگر ہم نے انہیں خسارے میں ڈال دیا۔ (۳۰) اور ہم نے آپ کو اور لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ ۗ

اس سرزمین کی طرف نجات دے کر بھیج دیا جہاں ہم نے دُنیا والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔ (۳۱) اور ہم نے انہیں اسحاقؑ عطا کیا۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۗ وَكَلَّمَا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ اٰیٰتًا

اور مزید پوتا یعقوبؑ بھی دیا اور ہم نے سب کو اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیا۔ (۳۲) اور ہم نے ان کو

يَهْدُوْنَ بِاٰمْرِنَا وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

رہنما بنایا تاکہ وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کی تلقین کریں اور ہم نے اُن کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے

وَاٰتَيْنَا الزَّكٰوةَ ۗ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلُوطًا اَتَيْنَاهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ (۳۳) اور لوط کو ہم نے حکومت

وَءِلْمًا ۗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثٰتِ ۗ

اور علم دیا اور اس بستی سے جہاں کے رہنے والے ناپاک کام کیا کرتے تھے، ہم نے انہیں نجات دے دی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمٰتِنَا اِنَّهٗ

بیٹک وہ بہت بُری قوموں کی قوم تھی۔ (۳۴) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بیٹک وہ

مِن الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

بیک کام کرنے والے تھے۔ (۳۵) اور اے محبوب! حضرت نوحؑ نے قبل اس کے کہ انہوں نے ہمیں پکارا ہم نے اُن کی

فَنَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَ نَصَرْنَاهُ مِنْ

دُعا قبول کر لی اور اُن کے اہل و عیال کو بہت بڑی بے چینی سے نجات دی۔ (۴۶) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

بھٹلاتے تھے ان پر اُن کی ہم نے مدد کی۔ بیشک وہ بہت بڑی قوم تھی۔ پس ہم نے ان تمام کو

أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾ وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

غرق کر دیا۔ (۴۷) اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے مقدمہ یہ تھا

نَفْسَتْ فِيهِ غَنَمَ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾

کہ کچھ لوگوں کی بکریاں اس کھیتی گورات کے وقت کھا گئیں اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ (۴۸)

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَ كَلَّا اتَيْنَا حُكْمًا وَ عِلْمًا ۚ وَ سَخَّرْنَا مَعَ

ہم نے حضرت سلیمان کو فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو

دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ كُنَّا فاعِلِينَ ﴿٤٩﴾ وَ عَلَّمْنَاهُ

حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا، اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔ (۴۹) اور ہم نے

صَنَعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَأْسِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ

حضرت داؤد کو تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔ پس تم کو

شَاكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى

شکر گزار بنا چاہیے۔ (۵۰) اور حضرت سلیمان کے لیے تیز ہوا کو ماتحت کر دیا جو اُن کے حکم سے

الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾ وَ

اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھ دی تھی اور ہم تمام چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔ (۵۱) اور

مِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغْوُونَ لَهُ ۚ وَ يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ

شیطانوں میں سے جو غوطہ لگاتے تھے اور جو اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کے کام کرتے تھے

ذَلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٥٢﴾ وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي

اور ہم ہی اُن کے نگہبان تھے۔ (۵۲) اور حضرت یوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا

میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۵۳) پس ہم نے اُن کی دُعا قبول کر لی

مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دور کر دیا اور ہم نے انہیں گھر والے دیے اور اپنی رحمت سے ان کے مثل اتنے ہی

مِنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرًا لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٣﴾ وَ اسْعِيلَ وَ اِذْ رِيسَ

اور اپنے ہاں سے دیے اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۸۳) اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس

وَ ذَا الْكِفْلِ ط كُلُّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَ اَدْخَلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ط

اور حضرت ذوالکفل (علیہم السلام) سب کے سب مہر کرنے والوں سے تھے۔ (۸۵) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔

اِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَ ذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

بیٹک وہ صالحین میں سے تھے۔ (۸۶) اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غصب ناک ہو کر چل دیے۔ پس انہوں نے خیال کیا

اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

کہ ہم ان پر چل نہ کریں گے تو انہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات

سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ

پاک ہے۔ بیٹک میں ہی بے جا کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۸۷) تو ہم نے ان کی پکار قبول کر لی، اور انہیں غم

مِنَ النِّعَمِ ط وَ كَذٰلِكَ نُجِبِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَ ذِكْرًا يَّ اِذْ نَادَى رَبَّهُ

سے نجات دے دی۔ اور اسی طرح ہم اہل ایمان کو نجات دیتے ہیں۔ (۸۸) اور حضرت زکریا (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کے حضور

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

اچھا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھ اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔ (۸۹) پس ہم نے ان کی دعا قبول کر لی

وَ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسْرِعُوْنَ

اور انہیں بخیر نامی بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کے لیے ان کی زوجہ کو باصلاحیت کر دیا۔ کیوں کہ وہ ایک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے

فِي الْخَيْرَاتِ وَيَسْرِعُوْنَ رَغَبًا وَ رَهَبًا ط وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہمیں بڑی امید اور خوف سے پکارتے تھے۔ اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔ (۹۰)

وَ اَلَّتِيْ اٰحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا

اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو اس میں ہم نے اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو

وَ ابْنَهَا آيَةً لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّ اِحْدَاةً ط وَّ اَنَا

تمام دنیا کے لیے نشانی بنا دیا۔ (۹۱) بیٹک یہ امت جو تمہاری ہے ایک امت واحدہ ہے۔ اور میں تمہارا رب ہوں

رَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلُّ اِيْنَارٍ جِوْنٌ ﴿۹۳﴾

پس میری عبادت کیا کرو۔ (۹۲) اور انہوں نے اپنے دین کو آپس میں بانٹ ڈالا۔ تمام لوگ ہماری طرف واپس آنے والے ہیں۔ (۹۳)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۗ

پس جو کوئی صالح عمل کرے اور وہ مؤمن ہو تو ہم اس کی محنت کو رائیگاں نہیں کریں گے اور پیٹک ہم

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿۹۴﴾ وَحَرَامٌ عَلٰى قَوْمِيۥٓ اَهْلِكُنْهَا اِنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ (۹۴) اور اس بستی والوں کے لیے یہ ممکن نہیں کہ جس کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ لوٹ کر آجائیں۔ (۹۵)

حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَابُجُوْبٌ وَّ مَآجُوجٌ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ نیچے کو

يَنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاَقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

آئیں گے۔ (۹۶) پس اس کا سچا وعدہ نزدیک آجائے گا تو کافروں کی آنکھیں حیرت زدہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ يُوَيَّلِنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

ہو کر رہ جائیں گی، کہیں گے ہائے افسوس ہم اس حقیقت سے غافل رہے بلکہ ہم ہی ظلم کرنے

ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۗ

والے تھے۔ (۹۷) بلاشبہ اللہ کے سوا جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں،

اَنْتُمْ لَهَا وِرْدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هُوَ اِلٰهًا مَّا وَرَدُّهَا ۗ وَ

تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ معبود ہوتے تو وہ جہنم میں داخل نہ ہوتے۔ اور وہ

كُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِیْهَا زَٰوِيْرٌ ۗ وَهُمْ فِیْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

تمام اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۹۹) وہ وہاں زور سے چلائیں گے اور اس کے سوا انہیں اور کچھ سنانی نہ دے گا۔ (۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

چیک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے، وہ جہنم سے دُور کر کے جائیں گے۔ (۱۰۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۗ وَهُمْ فِىْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

وہ اس کی آہٹ بھی نہ سہیں گے۔ اور جو کچھ ان کا دل چاہے گا وہ اس کے مطابق ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَرَعُ الْاَكْبَرُ ۗ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۗ

رہیں گے۔ (۱۰۲) انہیں بڑی گھمبھت غم ناک نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

هُذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ

یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے

كَطَيَّ السَّجِلِ لِلْكَتُبِ ط كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُهُ ط وَعَدَا
جیسے کھل فرشتہ نامہ اعمال کو لپیٹتا ہے جیسے کہ ہم نے پہلے پیدا کیا ہے اسی طرح ہم بنا دیں گے۔ یہ ہم پر وعدہ پورا کرنا

عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فَعِلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ
ضروری ہے ہم اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور بلاشبہ ہم نے زبور میں صحت کے بعد لکھ دیا ہے

الذِّكْرِ اِنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِي
بیگ اس زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔ (۱۰۵) بیگ عبادت کرنے والوں کے لیے

هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عِبِدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً
اس میں تبلیغ ہے۔ (۱۰۶) اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُدْعِي اِلَى الْاِنْمَاءِ الْهَيْمُ اِلَهٌ وَّاحِدٌ
رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۷) آپ فرمادیں کہ میری طرف وہی آتی ہے کہ بیگ تمہارا معبود واحد معبود ہے۔

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اَدْبَتُمْ عَلٰى
تو کیا تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔ (۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ میں نے

سَوَاعِ ط وَاِنْ اَدْرٰى اَقْرَبُ اَمْرٍ بَعِيدٌ مَا تُوْعَدُونَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ
تم سب کو برابر حکم دے دیا ہے اور مجھ کو اس کا پتہ نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور ہے۔ (۱۰۹) بیگ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ
اللہ اس بات کو جانتا ہے جو تم ظاہراً کرتے ہو اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ (۱۱۰) اور میں

اَدْرٰى لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ
کیا ادراک کروں شاید کہ وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک نعمت تک تمہیں فائدہ اٹھاتا ہو۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا

رَبِّ اِحْكُم بِالْحَقِّ ط وَ رَبَّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى
اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اس پر ہمارے رب رحمن ہی کی مدد کی

مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

ضرورت ہے۔ (۱۱۲)

سُورَةُ الْحَجِّ
مَدَنِيَّةٌ
۱۰۳

اِيْتِيهَا
۷۸

رُكُوعَاتُهَا
۱۰

اس میں ۸ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

سورۃ اربعی جہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیک وقت قیامت کا زلزلہ بہت شدید چیز ہے۔ (۱)

يَوْمَ تَرُؤْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ

اے مخاطب! جس روز تو اس کو دیکھے گا تو اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول

كُلُّ ذَاتٍ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَامٍ وَ مَا هُمْ

جائیں گی اور تمام حاملہ اپنے حمل کو گرا دیں گی اور تجھے تمام لوگ نشے میں مست

بِسُكَامٍ وَ لَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

نظر آئیں گے حالانکہ مست نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔ (۲) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾ كَتَبَ عَلَيْهِ

کے بارے میں بھلا کرتے ہیں اور ہرگز شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ (۳) جس کے بارے میں لکھا جا چکا ہے

اَنَّهُ مِّنْ تَوَلّٰٓءِهٖ فَاتَّٰهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ اِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

کہ جو اس سے دوستی قائم کرے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ (۴)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے میں شبہ ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پہلے مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ

پیدا کیا پھر اسی سے لطفہ بنایا پھر اسے جما ہوا خون کر دیا پھر اس پر گوشت چڑھا دیا پھر کسی

مُخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۗ وَ نَقُرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

کی تخلیق مکمل ہوگئی اور کسی کی تخلیق مکمل نہ ہوئی تاکہ ہم تم پر حقیقت واضح کریں۔ اور ہم رحموں میں جو چاہتے ہیں

نَشَاءُ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نَخْرِجْكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشْدٰكُمُ ۗ

ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر نکال دیتے ہیں تاکہ تم جوان ہو جاؤ

عَلَقَةٌ: لون مٹھڑا اور تمہ صدف کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
مَنْزِلٌ ۴ ﴿تَفْصِيْحٌ﴾: حرف کو پریشان آواز کو مونا بارکنا ﴿تَفْصِيْحٌ﴾: حرف کو مونا بارکنا
مُخَلَّقَةٌ: لون ساکن اور جنون اور کسم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو مضبوط (تاک) جس میں چپا کر چڑھنا
نَشَاءٌ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب ہے

وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَقَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُصْرِ لِكَيْلَا

اور تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے اور تم میں سے کوئی بڑھاپے کی گئی عمر تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ

يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَاذًا

وہ ہر چیز کو جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اور تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک پڑی ہوئی ہے تو جب

أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تڑ تازہ ہو جاتی ہے اور پھولتی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوسے

بَهِيجٍ ﴿٥﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ

آگاہی ہے۔ (۵) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور پیچک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا ۗ

وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (۶) اور یہ کہ قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

اور پیچک جو کوئی قبور میں ہے اسے اٹھا دے گا۔ (۷) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَلَا هُدًى ۖ وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ﴿٨﴾ ثَانِي عِطْفِهِ

علم کے بغیر اور ہدایت کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں۔ (۸) تکبر کے باعث

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَ نَذِيقُهُ

اپنی گردن کو موڑ لیتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں اُس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٩﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَ

قیامت کے روز جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) یہ اس کی سزا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْبَدُ

اور پیچک اللہ اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر

اللَّهُ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ

رہ کر بندگی کرتا ہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اس پر آزمائش

فِتْنَةٌ ۖ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۗ ذَلِكَ هُوَ

آجائے تو وہ مُنہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھالیا۔ یہی تو

الْخُسْفَانِ الْمُبِينُ ﴿١١﴾ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُمْ وَمَا

مکمل کلا خسرا ہے۔ (۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکے اور نہ

لا يَنْفَعُهُ ۚ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوا لِمَنْ ضُرُّكَ

نفع دے۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ (۱۲) وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے

أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لِبَيْعَسِ الْمَوْلَىٰ وَ لِبَيْعَسِ الْعَشِيرِ ﴿١٣﴾ إِنَّ اللَّهَ

فانگسے سے قریب تر ہے۔ ایسا دوست بڑا ہے اور ایسا ہم خیال بھی بڑا ہے۔ (۱۳) یقیناً اللہ تعالیٰ

يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرے گا جس میں نہریں جاری ہیں۔

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

بیک اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ (۱۴) جو شخص یہ خیال کرتا ہے

أَنَّ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَىٰ

کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہ کرے گا اسے چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی پھینکے

السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر وہ دیکھے کہ اس کی تدبیر نے اسے دور کر دیا ہے جس سے اسے غصہ آیا۔ (۱۵)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾

اور اسی طرح ہم نے روشن آیتوں کے ساتھ قرآن کو نازل کیا اور بیک اللہ جسے پسند کرتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ (۱۶)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالنَّصَارَىٰ

جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابقین اور نصاریٰ

وَ الْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا۔ بیک اللہ قیامت کے روز ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

فیصلہ فرما دے گا۔ بیک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۷) کیا تم نہیں دیکھتے کہ

اللَّهُ يَسْجُدُ لَهُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمِنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پیش آؤ اور کو متاثر نہ کرنا ﴿فَلَقَدْ﴾: مانا کہ حرف کو ہلکا کرنا ﴿إِنْشَاءً﴾: نوں سان اور نوین اور نسماں جس کے بعد (ب ہو گی) آؤ اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر چھتا ﴿مَنْ﴾: جن الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھتا جب سے ﴿عَلَىٰ﴾: جن الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھتا جب سے

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالِدُّوَابُّ وَكَثِيرٌ

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت

مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ

سے اللہ ہی کو سمجھ کرے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہو چکا ہے، اور جس

اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿۱۷﴾ هَذَانِ حُصْنِ

سے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۷) یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں

اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

بھگڑے تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ان کے لیے آگ کے کپڑے بنا دیے گئے ہیں۔

نَارٍ ۙ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿۱۸﴾ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي

ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ (۱۸) اس سے نہ صرف ان کی کھالیں بلکہ جو

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۙ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ كَلِمًا أَرَادُوا

کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ بھی گل جائے گا۔ (۲۰) اور ان کو پینے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔ (۲۱) جب بھی وہ غم کے

أَنَّ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ

باعث اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو انہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائے گا۔ اور جلتی ہوئی آگ کے عذاب

الْحَرِيقِ ﴿۲۲﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کا مزہ چکھو۔ (۲۲) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنتوں میں

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ

داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی جنت میں انہیں سونے کے ننگن پہنائے جائیں گے

ذَهَبٍ ۙ وَلُؤْلُؤًا ۗ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ

اور ان کے گلوں میں موتیوں کے ہار ڈالے جائیں گے، اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ (۲۳) اور پاکیزہ بات قبول کرنے کے لیے

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطٍ الْحَمِيدِ ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی راہنمائی کی گئی تھی۔ اور انہیں تعریف کئے گئے اللہ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔ (۲۴) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالسُّجُدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام

مَنْزِلٌ ۙ تَفْصِيحٌ: حرف کو پختگی اور کھولنا رکھنا ۙ تَفْصِيحٌ: مان کی حرف کو ہلکا کرنا
کھولنا رکھنا ۙ تَفْصِيحٌ: مان کی حرف کو ہلکا کرنا ۙ تَفْصِيحٌ: مان کی حرف کو ہلکا کرنا
دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لیا کر کے چھٹیں کے
عَنْ: تین الف کے برابر ۙ سَبِيلٌ: پانچ الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا ۙ سَبِيلٌ: تین الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا ۙ سَبِيلٌ: تین الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا ۙ سَبِيلٌ: تین الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا

فَكَانَ خَرَمًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتَخَطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي

تو گویا وہ آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اٹھا لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر

مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾ وَ مَن يُعْظِمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن

پھینک دے گی۔ (۳۱) میں صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو پھینک لیا کرنا

تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔ (۳۲) تمہارے لیے ایک مقررہ مدت تک ان جانوروں سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے پھر

مَحَلَّهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا لِّيَذْكُرُوا

ان کے قربان ہونے کا مقام اللہ کے قدیم گھر کے پاس ہے۔ (۳۳) اور ہر امت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا تاکہ وہ اس کے دیے گئے

اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَالَهُمْ إِلَهُهُ

جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔ پس تمہارا معبود واحد معبود ہے

وَإِذْ قُلْنَا أَسْلِمُوا ۖ وَبَشِّرِ الْمُحِبِّينَ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا

اسی کے لیے سرفراہ تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۳۴) جب کہ اللہ کا ذکر

اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي

کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جو مصیبت ان پر آتی ہے اس پر صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے

الصَّلَاةِ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُمْ

والے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کرنے والے ہیں۔ (۳۵) اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے

مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ

شعائر اللہ میں شمار کر دیا ہے ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے، پھر انہیں ذبح یعنی غز کرتے وقت اللہ کا نام لو جب کہ وہ قطار میں ایک پاؤں بندھا

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْقَانَعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ

اور تین کھڑے ہوں، اور جب قربان ہونے کے بعد ان کے پہلو زین پر لگ جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو کھلاؤ

كَذَلِكَ سَخَّرْنَا لَكُمْ لَعْنَكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ لَن يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا

اور مانگتے والوں کو بھی دو۔ ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ ان کا

وَلَا دِمَآؤُهَا ۗ وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

گوشت اور نہ ان کا خون پہنچتا ہے بلکہ اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے لیے اس طرح مسخر کر دیا ہے تاکہ

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پریشان آواز کو مونا رکھنا ۱۔ نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۔ نلفظہ: نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ۳۔ نلفظہ: نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ۴۔ نلفظہ: نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا

مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا کیوں کہ وہ ظالم تھیں تو اب بھی اپنی جھٹوں کے بل گری پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْمٍ مَّشِيدٍ ﴿۳۵﴾ أَفَلَمْ يَيْسِّرُوا فِي الْأَرْضِ

اور کتنے کنوئیں بے کار ہو چکے ہیں اور مضبوط محل ختم ہو چکے ہیں۔ (۳۵) کیا انہوں نے زمین کی سیر نہیں کی ہے

فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا ۗ

کہ ان کے دل عقل والے بن جاتے اور ان کے کان سننے والے ہو جاتے۔

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

اصل بات تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں مگر وہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے

الْصُّدُورِ ﴿۳۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۗ

ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) اور یہ لوگ فوری طور پر عذاب طلب کر رہے ہیں اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۷﴾ وَكَأَيِّن

اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کی طرح ہوتا ہے جس طرح تم گنتی کرتے ہو۔ (۳۷) اور کتنی

مِّن قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۗ وَ إِلَىٰ

بستیاں تھیں جنہیں میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب نے میری طرف ہی

الْمُصِيرِ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا آتَاكُم نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۹﴾

واپس آتا ہے۔ (۳۸) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو بلاشبہ میں تمہیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ (۳۹)

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۗ وَرِزْقٌ

پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے ان کے لیے بخشش اور باعزت

كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

روزی ہے۔ (۴۰) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہی دوزخ میں جانے

الْجَحِيمِ ﴿۴۱﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

والے لوگ ہیں۔ (۴۱) اور ہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے

إِذَا تَبَىٰ إِلَى الشَّيْطَانِ فِي أَمْنِيَّتِهِ ۗ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کر دیا۔ پس اللہ شیطان کی

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتَهُ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِيَجْعَلَ

ذٰلِی ہُوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔ (۵۲) یہ سب کچھ اس لیے ہے

مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

تا کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کوجن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش کا ذریعہ بنادے اور اُن کے دل سخت ہو چکے ہیں۔

قُلُوبِهِمْ ط وَاِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

اور یقیناً ظلم کرنے والے ضد میں بہت دور جا چکے ہیں۔ (۵۳) تاکہ اہل علم کو معلوم ہو جائے کہ

اَوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ اس پر ایمان لے آئیں پھر اُن کے دل تسلیم میں

قُلُوبُهُمْ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾

جھک جائیں۔ اور بیشک اللہ ایمان لانے والوں کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مَرِيْةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور کافر لوگ اس سے ہمیشہ شک میں جہلا رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت

بَغْتَةً اَوْ يَاتِيَهُمْ عَذَابٌ يَّوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ ط

آجائے گی یا ان پر منحوس دن کا عذاب آجائے گا۔ (۵۵) اس دن اصل حکمرانی اللہ کی ہوگی

يُحْكَمُ بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتٍ

وہی اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے وہ جنت

النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا فَاولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

نعیم میں ہوں گے۔ (۵۶) اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لیے ذلت والا

مُهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قَتَلُوْا اَوْ مَاتُوا

عذاب ہے۔ (۵۷) اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا طبعی طور پر مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾

تو انہیں اللہ ایسا رزق دے گا جو رزقِ حسنہ ہے۔ اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۵۸)

لَيَدْخِلْنَّهُمْ مُّدْخَلَ رِزْوٰنِهِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾

اور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے۔ اور بیشک اللہ علم والا حلیم والا ہے۔ (۵۹)

حج
۱۳

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پریشان آواز کو مٹا کر رکھنا، تلفظ: سانس کو ہلکا کرنا
 غفۃ: نون معززہ اور معززہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرنا
 إخفا: نون سانس اور نون معززہ سانس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ جس چھپا کر چھٹا
 حقیقی: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا جب سے

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِبِئْسَلِ مَا عُوِّقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچنے کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْدِعُ

اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۶۰) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے

الَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيُوْدِعُ النَّهَارَ فِي الْاَيْلِ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

کو دن میں شامل کرتا ہے اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سنے والا

بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ ۗ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

دیکھنے والا ہے۔ (۶۱) یہی بات ہے کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

باطل ہے اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔ (۶۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ

اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہو گئی۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

بیشک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔ (۶۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ لَهٗوَ الْعَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَآ

اور بیشک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۶۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے

فِي الْاَرْضِ ۗ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهَا ۗ وَيُسَبِّحُ السَّمَآءَ

اسے اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا

اَنْ تَقَعَ عَلٰی الْاَرْضِ ۗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَعُوْفٌ

ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا

رَحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ

رحم والا ہے۔ (۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے، پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسْكَاهُمْ نَاسِكُوْهُ

بلاشبہ انسان بڑا ناشکر ہے۔ (۶۶) ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کر دیے ہیں تاکہ

عَنْهُ: چونکہ وہ سزاوار ہے اور ہم سزا دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِنْشَاءً: چونکہ اس میں اور کچھ اس میں کے بعد (ب ہو گئی آواز کو کچھ صوم (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 اَنْشَاءً: چھین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

فَلَا يُنَازِعَنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۗ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى

وہ عمل کریں پھر وہ آپ سے تنازعہ نہ کریں اور آپ انہیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

صراطِ مستقیم پر ہیں۔ (۶۷) اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۶۸)

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ قیامت کے روز اس کے متعلق تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ (۶۹)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ

کیا تم نہیں جانتے کہ بیشک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بلاشبہ یہ

ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ

سب کچھ کتاب میں موجود ہے۔ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (۷۰) اور اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۚ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ

سوا ان کو پوجتے ہیں جس کے متعلق اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور انہیں خود اس کا

بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تَنَالَىٰ عَلَيْهِمْ

علم نہیں ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۷۱) اور جب ان پر ہماری روشن آیات

الْإِتْنَابِينَ تَعْرِفُنَّ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۗ يَكَادُونَ

پڑھی جاتی ہیں تو آپ ان کو ان کے چہروں کے ناگوار اثرات سے پہچان جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے۔

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَلَيْهِمُ الْإِتْنَابَ قُلْ أَفَأَنْتُمْ بِشِرِّ

تقریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کر دیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ میں تمہیں اس سے باخبر

مِنْ ذُلِّكُمْ ۗ أَنْتَاط وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَبِئْسَ

کردوں کہ اس سے بُری تو وہ آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کر رکھا ہے۔ اور وہ بہت

الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرِبْ مَثَلٌ فَاسْتَبِعُوا لَهُ ۗ إِنَّ

ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۷۲) اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے غور سے سنو۔ بیشک

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا ۚ وَلَوْ اجْتَمَعُوا

اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو اگر وہ تمام جمع ہو کر ایک کبھی بنانا چاہیں تو کبھی نہیں بنا سکتے۔

لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۗ ضَعُفَ

اور اگر کسی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ کسی سے چھینی ہوئی چیز کو نہیں چھڑا سکے۔

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٤٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

طالب اور مطلوب دونوں ناتواں ہیں۔ (۴۳) انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح کہ قدر کرنے کا حق تھا جب تک اللہ تعالیٰ

لِقَوِيَّ عَزِيزٌ ﴿٤٣﴾ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ

قوت والا نخبے والا ہے۔ (۴۳) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام رساں

النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٤٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

چُن لیتا ہے۔ جبکہ اللہ سنینے والا دیکھنے والا ہے۔ (۴۵) جو تمہارے سامنے ہے اور جو کچھ تمہارے پیچھے ہے

مَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ اسے جانتا ہے۔ اور تمام امور اللہ کی طرف راجع ہوں گے۔ (۴۶) اے ایمان والو

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ ۖ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام کرو تاکہ تمہاری

تُفْلِحُونَ ﴿٤٧﴾ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۗ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

ملاح ہو جائے۔ (۴۷) اور اللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔ اپنے باپ ابراہیم کا دین

إِبْرَاهِيمَ ۗ هُوَ سَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ ۗ مِنْ قَبْلُ ۚ وَفِي هَذَا

اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے اور اس قرآن میں تمہارا

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

بھی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔

النَّاسِ ۗ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۗ هُوَ

پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دینے رہو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ

مَوْلَاكُمْ ۗ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٨﴾

تمہارا مولیٰ ہے۔ پس بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔ (۴۸)

سورۃ الحج

۱۷

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ ۴۲
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ ۴۲
مَكِّيَّةٌ

سورۃ المؤمنوں کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۸ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خُشْعُونَ ﴿٢﴾

بیشک اہل ایمان نے فلاح پائی۔ (۱) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ (۲)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

اور جو فضول باتوں سے طبعہ رہنے والے ہیں۔ (۳) اور جو زکوٰۃ ادا

فَاعِلُونَ ﴿٤﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْوَاجِهِمْ حَفِظُونَ ﴿٥﴾ إِلَّا عَلَىٰ

کرنے والے ہیں۔ (۴) اور اپنی عصمت کے پاسبان ہیں۔ (۵) سوائے اپنی بیویوں

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾ فَمَن

اور جو ان کی ملکیت میں ہوں پس ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ (۶) پھر جو کوئی

ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ﴿٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ

ان کے سوا اور کچھ چاہیں تو وہ حد سے بڑھنے والے ہوں گے۔ (۷) اور جو لوگ اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾ أُولَٰئِكَ

اور اپنے عہد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔ (۸) اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) یہی لوگ ہیں

هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

جو وارث ہیں۔ (۱۰) اور ان لوگوں کو وراثت میں جنت الفردوس ملے گی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ سُلَّةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ

اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے۔ (۱۲) پھر ہم نے اسے

نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

نطفہ بنا کر ایک محفوظ جگہ پر رکھا۔ (۱۳) پھر ہم نے نطفہ کو خون کا لٹھرا بنا دیا پھر ہم نے لٹھرے سے

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ

گوشت کی بوٹی پیدا کردی پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے

أَنشأناه خَلْقًا آخَرَ ﴿١٥﴾ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ أَنْكَمَ

اس میں روح چھوڑ کر ہمیں خلقت کی صورت دیدی۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ (۱۶) پھر بلاشبہ

عَلَقَةٌ: نون محفوظہ اور ضمیر صریح آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرتا
نُطْفَةٌ: نون ساکن اور ضمیر ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو ضمیر صریح (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
مُضْغَةٌ: نون ساکن اور ضمیر ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو ضمیر صریح (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
عَلَقَةٌ: نون ساکن اور ضمیر ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو ضمیر صریح (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
عَلَقَةٌ: نون ساکن اور ضمیر ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو ضمیر صریح (تاک) میں چھپا کر چڑھنا

الْأُولَئِينَ ﴿۲۳﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَنَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

جی کبھی نہیں سنی۔ (۲۳) یہ تو ایک دیوانگی کی طرف مائل شدہ آدمی ہے یہں کچھ مدت تک اُن کے متعلق

حِیْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿۲۶﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

انتظار کرو۔ (۲۵) حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے میرے رب میری مدد فرما کیوں کہ یہ میری تکذیب کرتے ہیں۔ (۲۶) پس ہم نے اُن پر وحی کی کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ﴿۲۷﴾

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا غراب آجائے اور تنور سے

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَئِثٍ وَاهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ

پانی باہر نکلے لگے تو ہر جانور کا جوڑا اور اپنے گھروالوں کو لے کر کشتی میں سوار کر لو سوائے اُن کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ﴿۲۸﴾ وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ

متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اور ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بیشک اُنہیں

مُغْرَقُونَ ﴿۲۹﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ

غرق کر دیا جائے گا۔ (۲۹) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھ والے کشتی پر سوار ہو کر بیٹھ جائیں تو آپ کہیں کہ سب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ رَبِّ

تو فیض اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی۔ (۳۰) اور یہ بھی کہیں کہ اے میرے رب

أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

مجھے برکت والی جگہ پر اتار تو ہی سب سے بہتر منزل دینے والا ہے۔ (۳۱) بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں

وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۳۳﴾

اور بلاشبہ ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ (۳۲) پھر اس کے بعد ہم نے ایک اور زمانے کی قوم بنائی۔ (۳۳)

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ

پھر انہی میں سے ایک کو ہم نے ان میں رسول بنا کر بھیجا انہوں نے کہا اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود

غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۳۴) اور اس قوم کے کفر کرنے والے سرداروں نے ہماری آخرت کی ملاقات کو جھٹلادیا

كَذَّبُوا بِقِصَّةِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ مَا هَذَا إِلَّا

اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحال کر رکھا تھا انہوں نے کہا کہ تمہاری مثل یہ ایک

عَنْهُ: نون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 خُفَّاءُ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 مَنزِلٌ: حرف کو پریشانی آواز کو ضمیر رکھنا
 نَفَّخَهُ: ساکن حرف کو ہلکا کر چڑھنا
 كَفَرُوا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہو) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چڑھیں گے

بَشَرًا مِّثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾

بندہ ہی ہے جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔ (۳۳)

وَلَكِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَسِرُونَ ﴿۳۴﴾ أَيْعِدْكُمْ أَنْتُمْ

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اتباع کرنی تو بیشک تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۴) کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ

إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾ هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ

جب تمہیں موت آجائے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو اس کے بعد تمہیں پھر نکال لیا جائے گا۔ (۳۵) بہت بعید ہے بہت بعید ہے

لَهَا تَوَعَدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (۳۶) یہ تو صرف دنیا کی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہم دوبارہ

نَحْنُ بِسَبْعُوْثِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَ

اٹھائے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔ (۳۷) وہ تو صرف ایک آدمی ہے جس نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کر لیا ہے اور ہم اس پر

مَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا

ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۳۸) فرمایا کیا کہے میرے رب میری مدد کر دے کیوں کہ انہوں نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے۔ (۳۹) اللہ نے فرمایا

قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ نَدِمِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

کہ یہ بہت جلد عمامت زدہ ہو کر صبح کریں گے۔ (۴۰) پس ایک خوفناک دھماکے نے حق کے ساتھ بکڑ لیا۔ ہم نے انہیں

عُشَاءً ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا

نکلنے کی مانند کر دیا۔ پس ظالم قوم کے لیے دوری ہے۔ (۴۱) پھر ان کے بعد ہم کئی اور زمانے

آخَرِينَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

لے آئے۔ (۴۲) کوئی امت اپنے وقت سے پہلے اور نہ مقررہ وقت کے بعد جاتی ہے۔ (۴۳) پھر ہم

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولَهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

نے پے درپے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی امت میں کوئی رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلادیا

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۖ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾

ان میں سے ایک کو دوسرے کے پیچھے لائے اور ہم نے انہیں روایات بنا دیا۔ ایمان نہ لانے والی قوم کے لیے دوری ہے۔ (۴۴)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ ۖ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی حضرت ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلائل کے ساتھ۔ (۴۵)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَيْرًا فَمَا جَابَ رَبُّكَ خَيْرٌ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ﴿٤٢﴾ وَ

کیا آپ ان سے کچھ صلیے کا سوال کرتے ہیں۔ پس آپ کے لیے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔ (۴۲) اور

إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بیکہ آپ ان کو صراطِ مستقیم کی دعوت دیتے ہیں۔ (۴۳) اور بلا شبہ ان لوگوں کو آخرت پر ایمان نہیں ہے

بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ﴿٤٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ

وہ سیدھی راہ سے بٹے ہوئے ہیں۔ (۴۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کریں

مِّنْ ضُرِّ لِّلْجُودِ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٥﴾ وَ لَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ

بجوان پر مسلط ہے تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔ (۴۵) اور جب ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَمَّرُونَ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا

پھر بھی یہ نہ اپنے رب کے آگے بھٹکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ (۴۶) یہاں تک کہ

فَتَحْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ بَابًا إِذَا عَذَابٌ شَدِيدٌ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾

ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ مایوس ہو چکے ہوں گے۔ (۴۷)

وَ هُوَ الَّذِي أَسْأَلُكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں۔ اس کے باوجود تم بہت قلیل

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾ وَ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾

شکر کرتے ہو۔ (۴۸) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں بسا دیا ہے اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ (۴۹)

وَ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ

زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے اور دن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالِ الْأَوَّلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا عَرَأِذَا

کام نہیں لیتے۔ (۵۰) بلکہ یہ لوگ بھی وہی باتیں کرتے ہیں جو ان سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ (۵۱) انہوں نے کہا تھا کہ جب ہم

مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا عَرَأْنَا لِمَبْعُوثُونَ ﴿٥٢﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ

مٹی بن جائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر لیا جائے گا۔ (۵۲) ہم سے اور اس سے پہلے

وَأَبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

ہمارے باپ دادا سے بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا یہ تو صرف پہلے لوگوں کی روایات ہیں۔ (۵۳) اے محبوب! فرما دیجیے

عَنْقَةَ: لون سفید و اور تمہارے وہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرتا منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹا رکھنا نَفْلًا: مانگنا حرف کو ہلکا کرنا
 اِحْطًا: کون سا کون اور کون سا کون کے بعد (ب ہوگی آواز کو ختم) تاکہ میں چھپا کر چھٹا
 عَرَأْنَا: میں الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھتا ہوں جب سے

۱۰

ع

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿٩٤﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

کے دوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ (۹۷) اور اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّي

تھی کہ جب کوئی ان میں سے مرنے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس کر دے۔ (۹۹) تاکہ میں

أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

اس میں جو میں چھوڑ آیا ہوں صالح عمل کروں۔ بیشک یہی ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے اور ان کے بچھے

وَرَأَيْهِمْ يَرْزُقُ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا

قیامت تک برزخ ہے جب کہ انہیں اٹھایا جائے گا۔ (۱۰۰) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت ان کے درمیان کوئی

أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ نُقِلَتْ مَوَازِينُهُ

رشتے داری نہ رہے گی اور نہ کوئی کسی کا پرسان حال ہوگا۔ (۱۰۱) پس جن کے اعمال کا پلّہ وزنی ہوگا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ

تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔ (۱۰۲) اور جن کے اعمال کا پلّہ ہلکا ہوگا تو وہی لوگ ہوں گے

خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ

جنہوں نے خود اپنی جانوں پر خسار اٹھایا وہ جہنم میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۳) آگ ان کے چہروں کو جلا دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلِيٰ عَلَيْهِمْ كُنُوزَهُمْ

اور وہ اس میں افسوس زدہ بیٹھے ہوں گے۔ (۱۰۴) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں مگر تم انہیں

بِهَاتِ تُكذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

جھٹلاتے تھے۔ (۱۰۵) کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہوں کی قوم میں سے تھے۔ (۱۰۶)

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا عِندَنَا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا

اے ہمارے رب! ہمیں اس سے باہر لے آجھرا مگر ہم وہیسا ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔ (۱۰۷) اللہ کے گا کہ اس میں ذلت سے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٍ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا

اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸) بلاشبہ میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب!

أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذَتْهُمْ

ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں سے ہے۔ (۱۰۹) تو تم نے ان کا تمسخر اڑایا

جَلْدَةً ۱۷ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

معاہدے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر

تَوَمُّنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۱۸ وَلَيَشْهَدُ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ

ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کی سزا کے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود

الْمُؤْمِنِينَ ۱۹ (۲) الَّذِينَ لَا يَنْكِحُوا إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۲۰ وَالزَّانِيَةُ

ہونا چاہیے۔ (۲) زانی مرد زانیہ یا مشرک کے سوا نکاح نہ کرے۔ اور زانیہ کے ساتھ سوائے

لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۲۱ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۲۲

زانی مرد یا مشرک کے نکاح نہ کرے۔ ایسا نکاح مومنوں میں حرام ہے۔ (۳)

وَالَّذِينَ يَزْمُونَ الْمَحْصَنَاتِ ثُمَّ كَفَرْنَ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو انہیں

فَاجِدُوا لَهُمْ ثَلَاثِينَ جَلْدَةً ۲۳ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۲۴

۸۰ آئی کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔

وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۲۵ (۳) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

اور وہی لوگ فاسق ہیں۔ (۳) ماسوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں

أَصْلَحُوا ۲۶ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۷ وَالَّذِينَ يَزْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

اور اصلاح کر لیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵) اور ایسے خاندان جو اپنی بیویوں پر تہمت

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعٌ

لگاتے ہیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ موجود نہ ہو تو ان کی گواہی کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ ۲۸ إِنَّهُ لَبِنَ الصِّدْقَيْنِ ۲۹ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَتَ

اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ الزام لگانے میں سچا ہے۔ (۶) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہے

اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۳۰ وَيَذَرُوا عَنْهَا الْعَذَابَ

اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ (۷) اور اس عورت کی سزا یوں دُور ہو سکتی ہے

أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ ۳۱ إِنَّهُ لَبِنَ الْكَاذِبِينَ ۳۲

کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بیشک اس کا خاندان جھوٹا ہے۔ (۸)

عَنْقَدَهُ: نون مستقرہ اور مستحقہ دینی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 مَنزِلٌ ۴ تَفْخِيمٌ: حرف کو پختگی آواز کو مہلک کرنا
 نَفْلًا: مانع حرف کو ہلکا کرنا
 إِخْفَافًا: نون ساکن اور نون اوّل سے قبل (ب) ہوئی آواز کو خفیف (ناک) میں چھپا کر چھاننا
 مَعْلُومٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَتَكَلَّمُ بِهَذَا ۱۶ سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۱۶ يَعْظُمُ اللَّهُ

بات چیت کریں۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے۔ (۱۶) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے

أَنْ تَعُوذُوا بِالسُّلَّةِ أَبَدًا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۷ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔ (۱۷) اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر

الآيَاتِ ۱۸ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۸ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ

بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۸) بلاشبہ وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں

الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۱۹

بے حیائی پھیل جائے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَكَوَلَا فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۱۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور

رَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔ (۲۰) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۲۱ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے نقش قدم کی پیروی کرتا ہے

فَأِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۲۱ وَكَوَلَا فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَ

تو وہ اسے فحاشی اور بڑے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

رَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۲۲ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۲۲

رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی آدمی بھی ہرگز پاک نہ رہ سکتا۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔

وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۲۱ وَلَا يَأْتِلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ ۲۱

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۱) اور تم میں سے مال و دولت میں وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ

أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۲

رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۲۲ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۲۲ وَاللَّهُ غَفُورٌ

بلکہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا

وَيُؤْتِي

عَنْهُ: فون صغیر اور صغیر دبی اور تکوین الف کے برابر لہا کرنا
 ۱۶ تَفْعِيْمٌ: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر لکھنا ۱۷ تَفْعِيْلٌ: مان حرف کو ہلکا کر چھٹا
 ۱۸ تَفْعِيْلٌ: فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو صغیر (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ۱۹ تَفْعِيْلٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

رَحِيمٌ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا

رحم والا ہے۔ (۲۲) بیگ جولوگ پاک دامن ناکھجھ مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

لعنت ہے اور ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۲۳) جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ

الْأَسْنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ

اور ان کے پاؤں جن کے ساتھ وہ عمل کرتے تھے جب ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ (۲۴) تو اس دن

يُؤْفِكُهُمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقُّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵﴾

انصاف کے ساتھ ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ بیگ اللہ صریحاً حق ہے۔ (۲۵)

الْغَيْبِثُ لِلْغَيْبِثِينَ وَالْغَيْبِثُونَ لِلْغَيْبِثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔ یہ پاک لوگ بڑے لوگوں کی باتوں سے مبرا ہیں۔ ان کے لیے مغفرت

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

اور عزت والا رزق ہے۔ (۲۶) اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا ۖ وَتَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تا کہ تم اس پر عمل جیسا

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ

ہو جاوے۔ (۲۷) پھر اگر تم اس گھر میں کوئی نہ پاؤ تو تمہیں اجازت ملنے تک اس گھر میں داخل نہ ہونا چاہئے،

لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمْ ارجِعُوا فَارجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا

اور اگر تمہیں وہیں لوٹنے کے لیے کہا جائے تو واپس چلے جاؤ اس میں تمہارے لیے تزکیہ ہے اور اللہ جانتا ہے

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

جو تم کرتے ہو۔ (۲۸) ایسا کرنے میں تم پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ اگر تم غیر رہائشی مکان میں

مَسْكُوتَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں کام ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (۲۹)

۲۶

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ

مؤمنین سے فرمادیں کہ وہ اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں

أَذَى لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ

ان کے لیے تزکیہ ہے۔ جو کہہ رہے ہیں بیکلگ اللہ ان سے باخبر ہے۔ (۳۰) اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا

اور اپنی جائے عصمت کی حفاظت کریں ظاہری مقام زینت کے علاوہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ

اور اپنے سر پر ڈالے ہوئے دوپٹوں کے داموں کو اپنے گریبانوں میں ڈالے رہیں قریبی رشتہ دار

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُوثَتِهِنَّ أَوِ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ

اظہار زینت سے بالاتر ہیں یعنی شوہر یا اپنے باپ دادا یا اپنے شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے

أَوْ أَبْنَاءِ بُعُوثَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

یا بھائی یا بیٹیجے یا بھانجے یا ہم مذہب عورتیں یا اپنی نوکرانیاں

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّبَعِينَ غَيْرِ أُولِي الْأَرْبَةِ

جو مملوکہ ہوں یا ایسے ملازم جنہیں عورتوں کی خواہش نہ ہو یا وہ نابالغ بچے

مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوَاتِرِ النِّسَاءِ

جو ابھی عورتوں کی شرم والی چیزوں سے آگاہ نہ ہوئے ہوں۔

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنَ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوا

اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں تاکہ ان کی وہ زینت جسے انہوں نے چھپایا ہے ظاہر ہو جائے۔

إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا ۗ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ

اور ایمان لانے والو! تمام اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۳۱) اور تم اپنے میں سے کنواروں کا نکاح کر دیا کرو

مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۗ إِنَّ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے صالحین کا نکاح کر دو اگرچہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں، اللہ انہیں اپنے فضل سے

يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَلَيْسَتْ عُقُوبَةُ

اپہر کر دے گا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۳۲) اور جو لوگ شادی کرنے پر قدرت نہیں رکھتے

عُقُوبَةُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿۳۱﴾ تَفْصِيحٌ: حروف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر رکھنا ۚ نَفْلُهُ: سزا کا حرف ہا کر چھنا
 ﴿۳۲﴾ عَقُوبَةُ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھنا
 ﴿۳۱﴾ عَقُوبَةُ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھنا
 ﴿۳۲﴾ عَقُوبَةُ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھنا

الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ

انہیں چاہیے کہ وہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے

يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ

جو کتابت بنا چاہیں انہیں مکاتب بنا دو اگر تمہیں ان کی کوئی خوبی معلوم ہو تو

خَيْرًا ۗ وَآتُوهُمْ مِّنْ مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۗ وَلَا تَكْرَهُوا فَوَاتِيكُمْ

اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے انہیں کچھ دے دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو بیکاری پر مجبور نہ کرو

عَلَى الْبِعَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصَّنَا لِيَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَ

جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہیں تا کہ تمہیں دنیا کی زندگی کا عارضی فائدہ حاصل ہو۔ اور

مَنْ يُكْرِهْنَهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ أَلْمِ إِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾ ۖ وَلَقَدْ

جو کوئی انہیں مجبور کرے تو بیشک اللہ ان کی مجبوری کی بنا پر انہیں بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۳۳) اور بلاشبہ

أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ

ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اتاری ہیں اور تم سے پہلے گزرنے والوں کی کچھ

وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ ۖ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ۗ مِثْلُ نُورِ

روشن مثالیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے باعث نصیحت ہیں۔ (۳۴) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال یوں ہے

كَمِشْكُوتٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۗ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۗ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا

جیسے ایک طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشے کے فانوس میں ہو۔ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

كَوْكَبٍ دَرِّيٍّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبْرَكَةٍ ۗ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا

اور چراغ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے

غَرْبِيَّةٍ ۗ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ ۗ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۗ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۗ

زنج پر نہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خود بخود آگ چھونے کے بغیر روشن ہو جائے، یہ نور پر نور ہے،

يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ

اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت دے دیتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ ۖ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

اور اللہ ہر چیز کو جانتے والا ہے۔ (۳۵) ان گھروں میں جن کے بارے میں اللہ نے اجازت دی ہے یہ کہ بلند کیے جائیں

ع۱۰

عُتْقَةٍ، نون مہذبہ اور مہذبہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور کو مواتر کرنا ﴿فَلَقَدْ﴾: مان کہ حرف کو لہا کرنا
 ﴿وَإِنْ﴾: نون ساکن اور نون مہذبہ ساکن کے بعد (بہ لہا کی آواز کو مہذبہ) تاکہ جس چمپا کر چمپا
 ﴿عَلَى﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

فِيهَا سُبْحَةٌ لَّيَسَّبِحُ لَهُ فِيهَا بِالْعُدْوَةِ وَالْأَصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ

اور اس کے اسم کا ذکر کیا جائے ان میں صبح و شام تسبیح کرتے ہیں۔ (۳۶) وہ مرد جنہیں تمہارت اور خرید و فروخت

تِجَارَةً وَ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ وَآيْتَاءِ الزَّكَاةِ لِيَا

اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهِمُ اللَّهُ

سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی۔ (۳۷) تاکہ اللہ اُن کے احسن اعمال کا

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

اُن کو جملہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید بھی عطا کر دے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ

رزق دے دیتا ہے۔ (۳۸) اور کفر کرنے والوں کے عملوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی خشک دیرانے میں سراب ہو

الظَّنَّانُ مَاءٌ ط حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْ لَهُ شَيْئًا ۗ وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ

اور پیاس والا اسے پانی سمجھ لے۔ حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آئے تو وہاں کچھ بھی نہ پائے مگر اللہ کو وہاں موجود پائے

فَوْقَهُ حِسَابًا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ

تو اس نے اس کا حساب پورا کر دیا۔ اور اللہ بہت جلد حساب کر لیتا ہے۔ (۳۹) یا اس کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کہ گہرے سمندر میں

لُجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ط ظَلُمَاتٌ

تاریکی ہو جس کے اوپر موج چھائی ہو پھر موج کے اوپر موج ہو اس کے اوپر بادل ہو۔ یہ اندھیرے پر

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرِهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ جب اس میں ہاتھ نکالا جائے تو وہ اپنے ہاتھ کو بھی نہ دیکھ سکے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے

اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي

تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہے۔ (۴۰) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ

السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتِ كُلُّ قَدِّ عِلْمِ صَلَاتِهِ وَ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پُر پھیلانے والے پرندوں کو بھی، اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور

تَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ

اُن کے تمام افعال کا اللہ کو علم ہے۔ (۴۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔

عَنْهُ: نون معجزہ اور تمہارے حق آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۴ منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مونا رکھنا ۴ نَفْلُهُ: سناں حرف کو ہا کر چھنا
 ۴ اِحْسَانًا: نون ساکن اور نونین اور کسماں کس کے بعد (بہ) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۴ عِلْمٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۲﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَنِّفُ بَيْنَهُ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔ (۲۲) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلِّهِ ۚ وَيَنْزِلُ مِنْ

پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے

السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ

پہاڑوں میں سے اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے

عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۗ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿۲۳﴾ يُقَلِّبُ اللَّهُ

بٹا دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی چٹائی کو لے جائے۔ (۲۳) اللہ رات اور دن کو بدیل

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۲۴﴾ وَاللَّهُ خَلَقَ

کرتا رہتا ہے۔ بیچک اس میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔ (۲۴) اور اللہ نے ہر جاندار کو

كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَشْبِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ

پانی سے پیدا کیا ہے۔ تو ان میں کوئی پیٹ کے تل چلتا ہے۔ اور ان میں سے بعض

يَشْبِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْبِي عَلَى أَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللَّهُ

دو ٹانگوں پر اور ان میں سے بعض چار ٹانگوں پر بھی چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۵﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبِينَاتٍ

پیدا کرتا ہے۔ بیچک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۵) بیچک ہم نے واضح آیات کو نازل کیا ہے

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۶﴾ وَيَقُولُونَ آمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔ (۲۶) اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول پر

بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۗ

ایمان لائے اور ہم نے ان کی اطاعت کی پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعد منہ موڑ لیتا ہے

وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

اور یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔ (۲۷) اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دی جاتی ہے

بَيْنَهُمْ إِذَا فَرَيقٌ مِنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۸﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا

تاکہ اللہ کے رسول ان کا فیصلہ کریں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔ (۲۸) اور اگر ان کی حمایت ہو تو ان کی طرف تاجدار ہو کر

إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۳۹﴾ **أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ** أَمْ اذْتَابُوا أَمْ يَحَافُونَ

چلے آتے ہیں۔ (۳۹) کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا وہ ڈرتے ہیں

أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۰﴾ **إِنَّمَا**

کہ اللہ اور اس کا رسول حق ظلمی کریں گے۔ بلکہ وہی ظالم ہیں۔ (۴۰) بیشک مومنوں کا

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

قول بھی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴۱﴾ **وَمَنْ يُطِيعِ**

فیصلہ ہو جائے تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کر لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۴۱) اور جو اللہ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ وَيَتَّقِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۴۲﴾

اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۴۲)

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْبَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط **قُلْ**

اور انہوں نے پختہ اہتمام میں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ ان کو جہاد کا حکم دیں گے تو وہ ضرور جہاد کے لیے پختہ ہو جائیں گے آپ فرمادیں

لَا تَقْسِمُوا ط **طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ قُلْ**

کہ تم اللہ کی قسمیں نہ کھاؤ اطاعت کا طریقہ واضح ہے۔ بیشک اللہ کو اس کی خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۴۳) آپ کہہ دیجئے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم پھرتے تو رسول کے ذمے وہی ہے جو ان کا فریضہ ہے

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ط وَإِنْ تُطِيعُوا تَهْتَدُوا ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

اور تمہارے ذمہ تمہارا فریضہ ہے۔ اور اگر تم رسول کا حکم مانو تو ہدایت پر رہو گے اور رسول کے ذمے واضح طور پر

إِلَّا الْبَلَدُ الْمُبِينُ ﴿۴۴﴾ **وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ**

تلخف کر دیتا ہے۔ (۴۴) اور اللہ نے تم میں سے اہل ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

کہ وہ انہیں زمین میں خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ دِينَهُمْ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ

اور ان کے لیے ان کے دین کو مکھم کر دے گا جسے ان نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کو امن میں

الثلثية
۴۳۹

بَعْدَ حَوْفِهِمْ أَمْنًا ۖ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ

بل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے

بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۵۵﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ (۵۵) اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۵۶) اور کافروں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَهُمُ النَّارُ ۚ وَلَبِئْسَ الْبَصِيرَةَ ﴿۵۷﴾

زمین میں ہمیں عاجز کر دیں گے، ان کا ٹھکانا تو آگ ہے۔ جو بہت ہی بُرا ہے۔ (۵۷)

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ

اے ایمان والو! تمہارے غلاموں کو تم سے اجازت طلب کرنی چاہیے اور جو تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

بلوغت کو نہیں پہنچے انہیں بھی تم سے تین وقت اجازت لینی چاہیے۔ یعنی نماز فجر سے پہلے

وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ

جب کہ تم نے اپنے کپڑے اتارے ہوتے ہیں اور دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے

الْعِشَاءِ ۗ ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

بعد جب کہ تم نے اپنے کپڑے اتارے ہوتے ہیں۔ یہ تینوں اوقات تمہارے غلطی کے ہیں، ان اوقات کے بعد تم پر اور ان پر ایک

بَعْدَهُنَّ ۗ طُوفُونَ عَلَيْكُمْ بِعِضِّكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

دوسرے کے پاس آنے جانے میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے

اللَّهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَدَلْتُمُ الْاَطْفَالَ مِنْكُمْ

اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۵۸) اور جب تمہارے بچے سن بلوغت کو

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذٰلِكَ

بیخ جاگیر تو انہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنا رائج تھا

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ

اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۵۹) اور بوڑھی گھریلو عورتیں

شَانِهِمْ فَأَذَنَ لِمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

تو آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لیے استغفار کریں۔ بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

بہننے والا تم والا ہے۔ (۲۲) تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۗ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

تحقیق اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔ جس جو رسول کے حکم کے خلاف چلتے ہیں

عَنْ أَمْرِهِ ۗ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ ۗ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ

انہیں ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آ جائے یا انہیں عذاب الیم پہنچ جائے۔ (۲۳) خبردار بیشک جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ

آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے۔ بیشک اللہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور اس دن جبکہ وہ اس کے حضور میں جمع کیے جائیں گے

إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۴﴾

تو جو وہ کرتے تھے اللہ انہیں بتا دے گا اور اللہ ہر چیز کو جانتے والا ہے۔ (۲۴)

اِيْتِنَهَا
رُكُوْعَاتِهَا
۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ
مَكِّيَّةٌ
۲۴

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں سے ۶ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدٍ لَّیْكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ﴿۱﴾

اللہ بڑی برکت والا ہے۔ جس نے اپنے بندے پرفرقان نازل کیا جو اہل جہاں کے لیے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

الَّذِیْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۗ وَلَمْ یَكُنْ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں

لَّهُ شَرِیْكَ فِی الْمُلْكِ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِیْرًا ﴿۲﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر مقرر کر دی۔ (۲)

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِہِ الْہِیْئَةَ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا ۗ وَ هُمْ یُخْلَقُوْنَ وَ

اور انہوں نے اللہ کے سوا اُن کو معبود بنالیا ہے جو کسی چیز کی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو

لَا یَسْلِكُوْنَ لِانْفُسِهِمْ ضَرًا ۗ وَ لَا نَفْعًا ۗ وَ لَا یَسْلِكُوْنَ مَوْتًا ۗ وَ لَا حَیْوَةً

خود مخلوق ہیں اور نہ وہ اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ انہیں موت اور نہ زندگی

عَنْقَدَةُ: فون صفحہ داور صفحہ دسی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
مَنْزِلٌ ۴: تَفْخِیْمٌ: حروف کو پڑھنے اور کو مہیا کرنا ۱. نَفْلٌ: سب سے پہلے حرف کو لہا کرنا
اِحْتِصَانًا: فون ساکن اور فون ساکن اور فون ساکن کے بعد (ب) کو آواز کو صیغہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
عَنْقَدَةُ: فون ساکن اور فون ساکن کے برابر لہا کرنا

وَلَا نُشُورًا ﴿٤﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ

اور نہ دوبارہ اٹھنے پر اختیار ہے۔ (۳) اور کفر کرنے والے لوگوں نے کہا کہ یہ سوائے افک کے اور کچھ نہیں ہے جسے انہوں نے

وَاعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخِرُونَ ۗ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٥﴾ وَ

بنا لیا ہے اور اس پر قوم کے لوگوں نے تائید کی ہے پس وہ ظلم اور جھوٹ پر آگئے ہیں۔ (۴) اور

قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۗ اُكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمَلَّى عَلَيْهِ بُكْرَةً ۗ وَ

کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے وقتوں کی داستانیں ہیں جو انہوں نے لکھ لی ہیں، پس وہ اس پر صبح و شام

أَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ ط

پڑھی جاتی ہیں۔ (۵) آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں اور زمین کے اسرار جاننے والے

إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

نے نازل کیا ہے۔ بیکھ وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۶) اور انہوں نے کہا کہ یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَيَشْرِبُ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ ط لَوْ لَا أَنْزَلِ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ نازل نہیں ہوا جو ان کے ساتھ

مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾ أَوْ يُدْفِعُ إِلَيْهِ كَنْزًا ۗ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۗ ط

لوگوں کو ڈراتا۔ (۷) یا انہیں کوئی خزانہ مل جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے کھاتا۔ بلکہ

قَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٨﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ صَرَبُوا

ظالموں نے تو یہ کہا کہ تم تو ایسے آدمی کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کا اثر ہے۔ (۸) اسے محبوب اور کچھ بچھے کہ آپ کے لیے کیسی

لَكَ الْأَمْثَالُ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ

تشبیہات بیان کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہو گئے ہیں اُن کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔ (۹) اللہ بڑی برکت والا ہے اگر وہ

شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِمَّنْ ذَلِكِ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ

چاہے تو آپ کے لیے اس سے زیادہ اچھا کر دے جہتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔

وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ

اور تمہارے لیے محل بنا دے۔ (۱۰) بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہے۔ اور قیامت کو جو جھٹلانا کہنے والوں کے لیے ہم نے بھرتی ہوئی آگ

بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾ إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيظًا

تیار کر رکھی ہے۔ (۱۱) جب دُور سے اُنہیں دوزخ نظر آئے گی تو وہ اسے جوش مارتا اور چمکھارتا

معاذتہ

ع

وَزَيْبًا ۱۲) وَإِذَا الْقَوْمُ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّبِينَ ۱۳) دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۱۴)

میں گے۔ (۱۲) اور جب زمینوں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی کسی ٹلک جگہ پر ڈال دیے جائیں گے تو وہ موت طلب کریں گے۔ (۱۳)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا ۱۵) وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۱۶) قُلْ أَذَلِكْ خَيْرٌ

تو انہیں کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو مت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ (۱۵) آپ فرمادیں کہ کیا یہ بہتر ہے

أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۱۷) كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَاصِيرًا ۱۸)

یا ہمیشہ کے باغ بہتر ہیں جن کا وعدہ اہل تقویٰ سے کیا گیا ہے۔ اُن کے لیے ۱۷۲ ہے اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔ (۱۵)

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۱۹) كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۲۰)

اُن کے لیے جو چاہیں گے ملے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ آپ کے رب کے ذمے سوال شدہ وعدہ ہے۔ (۱۷)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ۲۱) أَأَنْتُمْ

اور جس دن اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتے ہیں انہیں جمع کرے گا تو ان سے کہا جائے گا کیا تم نے

أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۲۲) قَالُوا سُبْحَانَكَ

میرے بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستے سے گمراہ ہو گئے۔ (۱۹) اودہ کہیں گے تُو پاک ہے۔

مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۲۳) وَلَكِنْ

ہمارے لیے یہ جائز نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مددگار بنا لیں مگر تو نے انہیں اور اُن کے آباؤ اجداد کو

مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ ۲۴) وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۲۵) فَقَدْ

مال و متاع دیا جس سے یہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ (۱۸)

كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۲۶) فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۲۷) وَمَنْ

جس انہوں نے تمہاری بات کو جھٹلایا تو اب تم عذاب کو نالے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو۔ اور تم میں سے

يَظْلِمُ مَنكُم مَّن ذِفَّهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۲۸) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلِكَ مِنْ

جس نے ظلم کیا تو ہم اسے عذاب کبیر پکھلائیں گے۔ (۱۹) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۲۹) وَ

بھیجے وہ بلاشبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۳۰) أَتَصْبِرُونَ ۳۱) وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۳۲)

ہم نے بعض لوگوں کو بعض کے لیے آزمائش بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے۔ اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور زکوٰۃ رکعتیں نفلہ: سب کو باہر پھانسا
 عذاب: دوزخ اور جہنم عذاب کی آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرنا
 افساف: کون سا کون اور کون کون سے کون کے بعد (ب) ہوئی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 عذاب: دوزخ اور جہنم عذاب کی آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرنا
 عذاب: دوزخ اور جہنم عذاب کی آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرنا

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْ لَمْ نُزَلْ عَلَيْْنَا الْمَلَائِكَةُ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہ ہوا

أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْعُوا كِبِيرًا ﴿٢١﴾

یا ہم اپنے رب کو دیکھتے۔ بیشک ان کے نفسوں نے تکبر اختیار کیا اور شدید قسم کی سرکشی کی۔ (۲۱)

يَوْمَ يَرُونَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن جہنم کرنے والوں کو خوشی نہ ہوگی اور وہ کہیں گے

حَبْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

ہمارے اور ان کے درمیان آڑ ہوتی جو عذاب کو روک دیتی۔ (۲۲) اور ہم ان کے کیے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو انہیں گردوغبار

هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

کے ذرات کی طرح بنا کر اڑا دیں گے۔ (۲۳) جنت والے اس دن بہت اچھے مقام پر ہوں گے اور ان کی آرام گاہیں بہت عمدہ

مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّيِّئَاتُ بِالْغَنَامِ وَنَزَّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

ہوگیں۔ (۲۴) جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائے گا اور کھرت سے فرشتے نازل کیے جائیں گے۔ (۲۵)

أَلَمْ لِكِ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

اس دن سچی بادشاہتِ رحمن کی ہوگی۔ اور وہ دن اہل کفر کے لیے بڑا کٹھن ہوگا۔ (۲۶)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

اور اس دن ظالم کرنے والا اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا کہے گا کاش میں نے رسول کے زیر سایہ

الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يُؤْيَلْتِي لَيْتَنِي لَمْ اتَّخِذْ فُلَانًا خَدِيلًا ﴿٢٨﴾

راستہ اختیار کیا ہوتا۔ (۲۷) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔ (۲۸)

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

البتہ اسی نے مجھے اس قرآن کے جانے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو ہمیشہ سے بے یارودگار چھوڑ

خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ

جانے والا ہے۔ (۲۹) اور حضور عرض کریں گے کہ اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن کو

مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ وَ

ہمیں پشت ڈال دیا۔ (۳۰) اور اے میرے محبوب! اسی طرح ہم جہنم کرنے والوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیتے ہیں۔ اور

عُنُقُهُ: نون معجزہ اور ستم معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عُنُقُهُ: نون معجزہ اور ستم معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عُنُقُهُ: نون معجزہ اور ستم معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عُنُقُهُ: نون معجزہ اور ستم معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا نُزِّلَ

آپ کے لیے آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔ (۳۱) اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن ایک ہی بار

عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۙ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَ

کیوں نہ نازل ہو گیا۔ اس طرح اس لیے ہوا تاکہ اس سے آپ کا دل مضبوط کر دیں اور

رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

ہم نے اس کو ظہر ظہر کر پڑھا ہے۔ (۳۲) اور وہ آپ کے پاس کوئی بات نہ لائے مگر ہم آپ کو صحیح جواب اور عمدہ تفسیر

تَفْسِيرًا ﴿۳۳﴾ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ

بہنچا دیئے ہیں۔ (۳۳) جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ان کا مقام بہت

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۴﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ

برا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹنے والے ہوں گے۔ (۳۴) اور پیکار ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور

جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ

ان کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا دیا۔ (۳۵) پھر ہم نے ان سے کہا کہ اس قوم کے لوگوں کی طرف جاؤ جنھوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ فَذَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انھیں بڑی طرح تباہ کر دیا۔ (۳۶) اور قوم نوح کو یاد کرو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ أَخْرَجْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِنَاسٍ آيَةً ۗ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

تو ہم نے انھیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیے باعث عبرت بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک

عَذَابًا آيِبًا ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۷) اور عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو ان کے درمیان

ذٰلِكَ كَثِيرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْاَمْثَالَ ۗ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿۳۹﴾ وَ

آئین کو یاد کرو۔ (۳۸) اور ہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کر کے ختم کر دیا۔ (۳۹) اور

لَقَدْ اتَّوَعَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي اُمِطَتْ مَطَرُ السَّوْعِ ۗ اَفَلَمْ يَكُونُوا

یہ اس ہستی کو دیکھ آئے ہیں جس پر ہم نے پتھروں کی بارش برساتی تھی تو کیا یہ اس ہستی کو دیکھتے نہ تھے۔

يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاوُكَ اِنْ يَتَّخِذُ وُجُوْكَ

بلکہ انھیں دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہ تھی۔ (۴۰) اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں۔

إِلَّا هُزُواً ط هَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٣١﴾ إِنَّ كَادَ لِيُضِلَّنَا عَنْ

کہ کیا نہیں وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رسول مبعوث فرمایا ہے۔ (۳۱) یہ بات بالکل قریب تھی کہ

الْهَتِنَا لَوْلَا أَنَّ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ

یہ ہمیں اپنے معبودوں سے ہکا دیتے اگر ہم ان پر صبر نہ کرتے۔ اور انہیں جلد معلوم ہو جائے گا جب کہ وہ عقاب دیکھیں گے

الْعَذَابِ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ أَرَعَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هُوَهُ ط

کہ راستے سے گمراہ کون تھا۔ (۳۲) کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے کہ جس نے خودی نفس کو اپنا معبود بنا لیا۔

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿٣٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

تو کیا آپ ان کی تمبھانی کا ذمہ لیں گے۔ (۳۳) کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں اکثر سنتے ہیں یا

أَوْ يَعْقِلُونَ ط إِنَّ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ أَلَمْ

عقل سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو صرف چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بتر گمراہ ہیں۔ (۳۴) کیا

تَرَى إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْقَبْلَ ط وَكُوشَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ؕ ثُمَّ جَعَلْنَا

آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے ساکن کر سکتا ہے۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر

الشَّمْسِ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٣٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٣٦﴾ وَهُوَ

باعد ثبوت بنا دیا ہے۔ (۳۵) پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔ (۳۶) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعث آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے

نَشُورًا ﴿٣٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ؕ

کے لیے بنایا۔ (۳۷) اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٣٨﴾ لِنُنحِيَ بِهِ بَلْدَةً مَمِيئًا وَنُسْقِيَهُ

اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۳۸) تاکہ اس پانی سے ہم کسی مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور پھر اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْبِيَ كَثِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيهِمْ

چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائیے۔ (۳۹) اور ہم بارش کو لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں تاکہ وہ

لِيَذْكُرُوا ط فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَكُوشْنَا لِبَعَثِنَا فِي

صحبت حاصل کریں۔ پھر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا یہ کہ وہ ٹاٹھریے ہیں۔ (۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

ع ۴

كُلِّ قَرْمِيَّةٍ تَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تَطْعِ الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

ایک ڈرانے والا بھیجے (۵۱) پس کافروں کی اطاعت نہ کرو اور ان سے بذریعہ قرآن جہاد کرو جو بہت بڑا جہاد ہے۔ (۵۲)

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فَمَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ﴿٥٣﴾

اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٤﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ

اور دونوں کے درمیان آڑ بنا دی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔ (۵۴) اور وہی ہے جس نے پانی سے

النَّارِ بَشِيرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٥﴾ وَيَعْبُدُونَ

انسان کو بنایا ہے پھر اس کے لیے نسب اور سرسرا ل کارشتہ بنایا، اور آپ کا رب ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۵۴) اور وہ اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

بہاؤن کی پوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع دیتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور کافر اپنے رب کی بجائے شیطان کی

ظَهِيرًا ﴿٥٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٧﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

حمایت کرتا ہے۔ (۵۵) اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ (۵۶) آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس پر کوئی

مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٨﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

اگر طلب نہیں کرتا مگر جس کا دل چاہے تو وہ اپنے رب کا راستہ اپنا لے۔ (۵۷) اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۗ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ

پر جو موت سے ہزاراے بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آگاہ ہونا

خَيْرًا ﴿٥٩﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

کافی ہے۔ (۵۸) اسی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے چھ دنوں میں بنایا پھر وہ عرش پر

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمَنُ فَسَأَلْ بِهِ خَيْرًا ﴿٦٠﴾ وَإِذَا قِيلَ

جلوہ افروز ہوا۔ وہ عرش پر اس کے متعلق کسی جاننے والے سے پوچھ لیں۔ (۵۹) اور جب ان کو

لَهُمْ اسْجُدُوا لِلَّهِ الرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَ

رحمن کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمن کون ہے۔ کیا ہم اسے سجدے کریں جس کے متعلق آپ کہتے ہیں اور

زَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦١﴾ تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ

ان کی نفرت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ (۶۰) وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج بنائے ہیں

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور کو مونا رکھنا نلفظہ: سانس کو حرف کو ہلکا کرنا
 علقہ: خون سے تھوڑا اور تھوڑا سی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ایشاق: خون سانس اور خون اور سانس کے بعد (بہوئی) آواز کو چشمہ (تاک) میں چھپا کر چھنا
 عقیق: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

فِيهَا سَاجِدًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں سورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔ (۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد آنے والا بنایا

لَيْسَ ارَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ

ہے یہ اس کے لیے ہے۔ جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔ (۶۲) اور رحمن کے بندے وہ ہیں

يَيْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا

جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو

سَلَامًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ

سلام کہہ دیتے ہیں۔ (۶۳) اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔ (۶۴) اور وہ

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں کہ ہم سے اے رب جہنم کے عذاب کو دور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑا

عَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاعَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا

مخترناک ہے۔ (۶۵) بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ بہت بڑی ہے۔ (۶۶) اور وہ لوگ

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ

اپنے خرچ میں نہ فضول خرچ ہیں اور نہ کچھ ہیں بلکہ ان کا خرچ ان کے درمیان اعتدال سے ہے۔ (۶۷) اور وہ اللہ کے

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ

ساتھ کسی اور کو معبود نہیں پکارتے اور وہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضْعَفُ

سوائے اس کے کہ جن کو قتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں اور جو کوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔ (۶۸) قیامت کے روز

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ

اس کے لیے عذاب کو بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل و خوار ہو کر ہمیشہ رہے گا۔ (۶۹) مگر جو توبہ کرے

وَأَمَّنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تو ان کے لیے اللہ ان کی برائیوں کو ان کی اچھائیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۷۰) اور جس نے توبہ کی اور صالح عمل کیے تو اسی نے اللہ کی طرف

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ

رجوع کیا جس طرح کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔ (۴۱) اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز کے پاس سے

مَرُّوا كَمَا مَأْمُورُونَ ﴿٤٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا

گزرتے ہیں تو بڑے وقار سے گزر جاتے ہیں۔ (۴۲) اور جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتوں کے ساتھ سمجھایا جاتا ہے تو وہ ان پر

صَبَّاءٌ وَعُمِيَانًا ﴿٤٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

بہرے اور اٹھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ (۴۳) اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی

وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٤٤﴾ أُولَٰئِكَ

طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔ (۴۴) یہی وہ لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٤٥﴾

جن کو ان کے مہربان بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں ان کا استقبال خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔ (۴۵)

خُلِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔ (۴۶) آپ فرمادیں کہ اگر تم اس کو نہ پکارو تو

رَبِّي لَوْ لَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٤٧﴾

میرے رب کو اس کی کوئی پروا ہ نہیں، پس تم نے جھٹلایا تو عقرب اس کی سزا لازم ہو گی۔ (۴۷)

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ ﴿٢٧﴾ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الشعراء کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۷ آیات اور ۱۱ رکوع ہیں۔

طَسَمَ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ أَلَّا

طا، پسیم، نیم (۱) یہ کتاب پسیم کی آیات ہیں۔ (۲) اے محبوب! کہ شاید آپ ان کے غم میں جان نہ دے دیں کہ

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ إِنَّ نَاشِئُونَ نَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ (۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی نازل کر دیں تو ان کی

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضَعِينَ ﴿٤﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ

گردیں اس کے آگے پست ہو جائیں۔ (۴) اور جن کی طرف سے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت نہیں آتی

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءٌ

وگھر یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۵) بیشک انہوں نے تکذیب کی تو عقرب ان کے پاس اس

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَأْنَا

بات کی اطلاع آجائی گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۶) کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں

فِيهَا مِنْ كُلِّ رَوْحٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

بکس قدر عمدہ نباتات کے جوڑے اگا دیے ہیں۔ (۷) بیٹک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن

مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُو الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ

نہیں ہیں۔ (۸) اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (۹) اور یاد کرو جب آپ کے رب

مُوسَىٰ أَنْ أَنْتَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی اور ظالم لوگوں کے پاس جانے کے لیے کہا۔ (۱۰) یعنی قوم فرعون کے پاس تاکہ انہیں ڈرایا جائے۔ (۱۱)

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيُضِيقَ صَدْرِي وَلَا

آپ نے کہا اے میرے رب مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔ (۱۲) اور میرے سینے میں سگی ہے

يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأُرْسِلُ إِلَىٰ هُرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذُنُوبٍ فَأَخَافُ

اور میری زبان اچھی طرح بیان نہیں کرتی ہے پس ہارون کی طرف پیغام بھیج دے۔ (۱۳) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے جس مجھے خوف ہے

أَنْ يُقْتَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ﴿١٥﴾

کہو مجھے قتل نہ کر دو۔ (۱۴) فرمایا ہرگز نہیں۔ جس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیٹک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ (۱۵)

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أُرْسِلَ

پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔ (۱۶) اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

بنی اسرائیل کو بھیج دو۔ (۱۷) فرعون نے کہا اے موسیٰ! (علیہ السلام) کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں

فِينَا مِنْ عَمْرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ

اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں رہا۔ (۱۸) پس تو نے وہ کام کیا جسے تو نے ہی کیا ہے اور تو احسان

أَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذْ وَأَنَا مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٢٠﴾

فرماتے ہو۔ (۱۹) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ کام مجھ سے اس وقت ہوا تھا جب کہ میں واقف نہ تھا۔ (۲۰)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

پس جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا۔ پس میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں

۱
۵

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَنْهَاهَا عَلِيٌّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِيَّ

سے کر دیا۔ (۲۱) اور نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جلتا ہے حالانکہ تو نے بنی اسرائیل کو

اسْمَاءِ عَيْلٍ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ

غلام کر رکھا ہے۔ (۲۲) فرعون نے کہا کہ سارے جہان کا رب کیا ہے۔ (۲۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے ان کا رب ہے۔ بشرطیکہ تم یقین کرنے والے ہو۔ (۲۴) فرعون نے اپنے پاس بیٹھے والوں سے کہا

أَلَا تَسْتَعْبُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ

کہ کیا تم سنتے نہیں۔ (۲۵) آپ نے فرمایا وہ تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ (۲۶) فرعون نے کہا

إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، دیوانہ معلوم ہوتا ہے۔ (۲۷) فرمایا اگر تمہیں عقل ہوتی تو جان جائے کہ وہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذتَّ

اور مغرب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، ان کا رب ہے۔ (۲۸) تو وہ کہنے لگا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو

إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ

معبود بنا لیا تو میں تجھے قید میں ڈال دوں گا۔ (۲۹) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ خواہ میں تیرے پاس

بَشَىءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاتَّبِعْهُ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

روشن مجرہ لے آؤں۔ (۳۰) تو اس نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجرہ دکھاؤ۔ (۳۱)

فَأَتَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثَعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

تو آپ نے اپنے عصا کو زمین پر پھینکا تو وہ اسی وقت واضح طور پر اڑدھا بن گیا۔ (۳۲) اور آپ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَأِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

دیکھنے والوں کے لیے سفید ہو گیا۔ (۳۳) تو اس کے مصاحب سرداروں نے کہا کہ بیشک یہ تو جانا بھینچا

عَلَيْهِمْ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا

جاؤ ہے۔ (۳۴) ان کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کی بنا پر تمہیں ملک سے نکال دیں پس اب تمہاری

تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾

کہا رہے۔ (۳۵) وہ کہنے لگے اُنہیں اور ان کے بھائی کو ٹھہرائے رہو اور شہروں میں اعلان کرنے والے بھیج دو۔ (۳۶)

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ﴿۲۷﴾ فَجُبِعَ السَّحَابُ لِبَيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۸﴾

کہ وہ تمہارے پاس تمام ماہر جادو گروں کو لے آئیں۔ (۲۷) پس ایک مقررہ دن پر جادو گروں کو اعلان شدہ وقت کے مطابق جمع کر لیا گیا۔ (۲۸)

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿۲۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعَ السَّحَابَ

اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہو جاؤ۔ (۲۹) شاید کہ ہم جادو گروں کے پیچھے گئیں

إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَابُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ

اگر یہ غالب آگئے۔ (۳۰) پھر جب تمام جادو گر آگئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم

أَبْنَاءَ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

غالب آگئے تو کیا ہمیں اس کی اجرت ملے گی۔ (۳۱) فرعون نے کہا کہ ہاں اور اس وقت تم میرے

إِذَا لَبِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا مَا أَنْتُمْ مُدْقُونَ ﴿۳۳﴾

امراء میں شامل ہو جاؤ گے۔ (۳۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے جادو گرو! جو جادو تم ڈالنا چاہتے ہو اسے ڈالو۔ (۳۳)

فَالْقَوْمَا حِبَالَهُمْ وَ عَصِيَّهُمْ وَ قَالُوا بَعِزَّةٍ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاشیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم ہم یقیناً غلبہ

الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ فَالْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۵﴾

پائیں گے۔ (۳۴) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا کو زمین پر پھینک دیا تو وہ فوراً ہی جادو سے بے ہوئے سائپوں کو لٹکے لگا۔ (۳۵)

فَالْقَىٰ السَّحَابَةُ سُجْدِينَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْغَالِبِينَ ﴿۳۷﴾ رَبِّ

پس جادو گر سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر گئے۔ (۳۶) کہنے لگے ہم رب الغالبین پر ایمان لائے۔ (۳۷) جو حضرت موسیٰ

مُوسَىٰ وَ هِرُونَ ﴿۳۸﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَا لَكُمْ ۗ إِنَّهُ

اور ہارون کا رب ہے۔ (۳۸) فرعون کہنے لگا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۗ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ لَا قُطْعَانَ

تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو کی تعلیم دی ہے۔ پس اس کے متعلق تم جان جاؤ گے۔ میں تمہارے ایک

أَيْدِيكُمْ وَ أَرْجُلِكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۗ وَ لَا وَصَلَبَنَّاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾

طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کو کاٹ دوں گا اور تم تمام کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ (۳۹)

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۗ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا

انہوں نے کہا کہ ہمیں اس کا اندیشہ نہیں۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ (۴۰) ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں

عَنْقَةَ: خون، صفت داور صفت دلی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 مَنزَلٌ ۵ ﴿تَفْصِيحٌ﴾: حرف کو پڑھنے اور کو مانا رکھنا ﴿فَلَقَلَهُ﴾: مانا کہ حرف کو لہا کر پڑھنا
 إِشْقَاقًا: خون سا کن اور خون اور کسم سا کن جس کے بعد (ب) ہوئی آواز کو ضمیمہ (تاک) جس میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿عَلَىٰ﴾: میں، کن، برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبَّنَا خَطِينًا إِنَّ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

کو معاف کر دے گا کہ ہم اولین ایمان لانے والوں سے ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی

أَنَّ أَسْرِيَّ بَعَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ

یہ کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر چلے جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب ہوگا۔ (۵۲) پس فرعون نے شہروں میں اعلان کرنے والے

حُشْرَايْنَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا

بھیج دیے۔ (۵۳) کہ یہ لوگ قلیل سی جماعت ہیں۔ (۵۴) اور انہوں نے ہمارے غصے کو

لَعَايِطُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَبِيْعٌ حَذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتِ

بھڑکا دیا ہے۔ (۵۵) اور بیشک ہم محتاط ہیں۔ (۵۶) پس ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے

وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي

نکال دیا۔ (۵۷) اور خزانوں اور عمدہ مکانات سے بھی نکال دیا۔ (۵۸) ہم نے ایسا ہی کیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا

إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَبْعُ قَالَ

وارث بنا دیا۔ (۵۹) تو انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ (۶۰) پھر جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا

أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّيٰ

تو اصحاب موسیٰ نے کہا ہم ان کے زنبے میں آگے۔ (۶۱) آپ نے فرمایا ہرگز نہیں۔ بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ

وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔ (۶۲) تو ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنے عصا کو دریا کے پانی پر مارو۔

فَانْفَلَتَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَازْدَلْفْنَا

تو اسی وقت دریا پھٹ گیا پھر پانی عظیم دیواروں کی مانند ہو گیا۔ (۶۳) تو وہاں ہم دوسرے فریق کو بھی

الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

لے آئے۔ (۶۴) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے تمام ساتھ والوں کو نجات دے دی۔ (۶۵) پھر ہم

أَعْرَضْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ﴿٦٧﴾ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

نے فرعونیوں کو فرق کر دیا۔ (۶۶) بیشک اس میں عبرت ہے یہ کہ ان میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٩﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

مومن نہ تھے۔ (۶۸) اور بیشک آپ کا رب غلیظ والا رحم والا ہے۔ (۶۹) اور ان کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات

إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ

بتادیں۔ (۶۹) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) انہوں نے جواب دیا ہم

أَصْنَامًا فَنظَّلْ لَهَا عَكْفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْعَوْنَكُمْ إِذْ

بتوں کی پوجا کرتے ہیں پھر ان کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔ (۷۱) حضرت ابراہیم نے کہا کہ جب تم انہیں آواز دو تو کیا وہ

تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا

تمہاری آواز سنتے ہیں۔ (۷۲) یا ہمیں کچھ نفع یا نقصان دے سکتے ہیں۔ (۷۳) انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے

كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَ

باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ (۷۴) حضرت ابراہیم نے کہا کہ کیا تم نے دیکھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۷۵) تم اور تمہارے

أَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

اگلے باپ دادا انہی کی پوجا کرتے تھے۔ (۷۶) پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔ (۷۷)

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ (۷۸) اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔ (۷۹)

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (۸۰) اور وہی مجھے موت دے گا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔ (۸۱)

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي

اور اسی سے میری امید وابستہ ہے کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کر دے گا۔ (۸۲) اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر

حُكْمًا وَ الْحَقِّقِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

اور مجھے اپنے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ (۸۳) اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر

الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاعْفُرْ لِإِيَّتِي

خیر کر دے۔ (۸۴) اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے۔ (۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾

بیچک وہ بے راہ ہے۔ (۸۶) اور جس روز سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رومانہ نہ کرنا۔ (۸۷) جس دن نہ مال

يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتْ

نہ بٹے کام آئیں گے۔ (۸۸) مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا۔ (۸۹) اور اہل تقویٰ کے نزدیک

الْجَنَّةِ لِمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبَرَزَتْ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا

جنت کو لایا جائے گا۔ (۹۰) اور نکلنے والوں کے لیے دوزخ ظاہر کر دی جائے گی۔ (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کی

كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

تم پرستش کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔ (۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا انتقام لیں گے۔ (۹۳)

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا

پس اس میں وہ اور دوسرے سب گمراہوں کو اوندھا پھینک دیا جائے گا۔ (۹۴) اور ابلیس کے لشکروں کو بھی جہنم میں جمع کر دیا جائے گا۔ (۹۵) وہ اس

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ

میں جھگڑنے کی حالت میں کہیں گے۔ (۹۶) اللہ کی قسم پیکر ہم واضح طور پر گمراہی پر تھے۔ (۹۷) جب

نُسُوئِكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَصَلْنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

ہم تم کو رب العالمین کے برابر مقام دیے ہوئے تھے۔ (۹۸) اور ہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔ (۹۹) پس اب ہمارا

مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةٌ فَنَكُونُ

کوئی شفاغش کرنے والا ہے۔ (۱۰۰) اور نہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔ (۱۰۱) تو کسی طرح ہم کو پھر دنیا میں جانا ہو جائے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

تو ہم مسلمان ہو جاتے۔ (۱۰۲) پیکر اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

والے نہ تھے۔ (۱۰۳) اور پیکر آپ کا رب غلے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۴) قوم نوح نے بھی رسولوں کی

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّي لَكُمْ

تلکدیب کی۔ (۱۰۵) جب کہ ان سے ان کے ہم قوم نوح نے کہا کیا تمہیں خوف نہیں ہے۔ (۱۰۶) پیکر میں تمہارے

رَسُولٍ آمِينَ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

لے ایماندار رسول ہوں۔ (۱۰۷) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۰۸) اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١١٠﴾

سوال نہیں کرتا۔ یہ کہ میرا اجر تو رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۰۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۱۰)

قَالُوا أَلَنُومُنْ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْدُذُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عَلِمْتُمْ بِمَا

قوم نوح نے کہا کہ کیا ہم ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری اتباع تو کم درجے کے لوگ کرتے ہیں۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا مجھے کیا معلوم جو وہ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۲﴾ إِنَّ حِسَابَهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوَ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

کام کرتے ہیں۔ (۱۱۲) ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے بشرطیکہ تمہیں اس کا شعور ہوتا۔ (۱۱۳) اور

مَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوا لَئِن

میں مؤمنین کو پس پشت ڈالنے والا نہیں ہوں۔ (۱۱۴) میں تو واضح طور پر خوف دلانے والا ہوں۔ (۱۱۵) انہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)

لَمْ تَنْتَه يَنْوَمُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي

اگر آپ تلخ کرنے سے نہ رُکے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔ (۱۱۶) اے میرے رب میری قوم نے

كَذَّبُونِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ

مجھے جھٹلایا ہے۔ (۱۱۷) پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ مؤمنین کو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ فَأَنْجِنُهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

نجات دے۔ (۱۱۸) تو ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے نجات دے دی۔ (۱۱۹) پھر

أَعْرَضْنَا بَعْدَ الْبُقْعَيْنِ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

ہٹایا لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا۔ (۱۲۰) بیشک اس میں سبق آموز بات ہے اور ان میں اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

اہل ایمان نہ تھے۔ (۱۲۱) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔ (۱۲۲) قوم عاد نے بھی

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ إِنِّي لَكُمْ

اللہ کے رسولوں کی محمدیپ کی۔ (۱۲۳) جب ان کے ہم قوم حضرت ہود نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۲۴) بیشک میں تمہارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَهُ ط وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رسول امین ہوں۔ (۱۲۵) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔ (۱۲۶) اور میں تم سے اس پر کسی اجر کا

أَجْرٍ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۷﴾ أَتَجْنُونَ بِكُلِّ رِيحٍ

سوال نہیں کرتا۔ میرے اجر کا عطا کرنے والا رب العالمین ہے۔ (۱۲۷) کیا تم ہلکے مقاموں پر

آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَإِذَا

بے مقصد یادگار بناتے ہو۔ (۱۲۸) اور ہمیشہ رہنے کے گمان پر فلک میں عمارت بناتے ہو۔ (۱۲۹) اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَهُ ط وَاتَّقُوا

کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی دشمنی سے پکڑتے ہو۔ (۱۳۰) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۳۱) اور اس ذات سے ڈرو

النصف

ع ۱۸

الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۳۲﴾ أَمَدَّكُمْ بِالنَّعَامِ وَبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنَّتْ

جس نے تمہاری مدد کی جس کے متعلق تمہیں معلوم ہے۔ (۱۳۲) اس نے مویشیوں اور بیٹوں۔ (۱۳۳) اور باغات

وَ عِيُونَ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَاءٌ

اور چشموں سے تمہاری مدد کی۔ (۱۳۴) بیشک میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر یومِ عظیم کا عذاب نہ آجائے۔ (۱۳۵) وہ کہنے لگے آپ

عَلَيْنَا اَوْ عَظَّتْ اَمْرًا لَّمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعٰظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَا اِلَّا خُلُقٌ

صیحت کریں یا نصیحت کرنے والوں سے نہ ہوں ہمارے لیے برابر ہے۔ (۱۳۶) یہ ہم سے پہلے لوگوں کا

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِبُعْدَ بِيْنٍ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ

ردان ہے۔ (۱۳۷) اور ہم عذاب ملنے والوں سے نہ ہوں گے۔ (۱۳۸) میں انہوں نے انہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

سبق آموزی ہے، اور اُن کی اکثریت مومنوں کی نہ تھی۔ (۱۳۹) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالْ لَهُمْ اٰخُوهُمْ صٰدِقُ

رحم والا ہے۔ (۱۴۰) قوم ثمود نے بھی رسولوں کی تکذیب کی۔ (۱۴۱) جب کہ ان میں سے اُن کے ہم قوم حضرت صالح نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۴۲) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۴۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ (۱۴۴) اور

مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْٓ اِلَّا عَلَى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

میں تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے پر کسی معاوضے کا سوال نہیں کرتا بیشک میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۴۵)

اَسْتَرْكُوْنَ فِيْ مَا هُنَّا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنَّتٍ وَ عِيُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ زُرُوْعٍ

کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں امن سے رہنے دیا جائے گا۔ (۱۴۶) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔ (۱۴۷) اور کھیت

وَ نَخْلٍ طَلَعَهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بِيُوْتًا فَرِيْحِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اور نرم خوشے والی کھجوریں ہیں۔ (۱۴۸) اور تم پہاڑوں کو تراش کر اچھی طرز کے گھر بناتے ہو۔ (۱۴۹)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيعُوْا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت میں آجاؤ۔ (۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔ (۱۵۱) وہ تو

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنْ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ (۱۵۲) انہوں نے کہا کہ آپ تو

منزل ۵ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور کھولنا رکھنا • فلفله: ماکن حرف کو ہلکا کرنا •
 حجاز: عرب کے ایک علاقہ کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے •
 حجاز: عرب کے ایک علاقہ کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے •
 حجاز: عرب کے ایک علاقہ کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے •

الْمُسْحَرِينَ ﴿۱۵۳﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بَيَّةً إِنْ كُنْتَ

جادو سے متاثر شدہ لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۵۳) آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں، پس اپنی صمدت کی حمایت

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۱۵۵﴾

میں کوئی نشانی پیش کریں۔ (۱۵۴) آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے۔ تمہارے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ (۱۵۵)

وَلَا تَسُوهُنَّ بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا

اور اسے نقصان دینے کے لیے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں عظیم کا عذاب پکڑ لے گا۔ (۱۵۶) پس انہوں نے

فَأَصْبَحُوا نَدِيمِينَ ﴿۱۵۷﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَ

اس کوٹھیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو وہ نادم ہو گئے۔ (۱۵۷) پس ان پر عذاب آگیا۔ بیشک یہ واقعہ باعث عبرت ہے۔ اور ان میں

مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۵۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ

سے اکثر مومن نہ تھے۔ (۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی تجھے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۹) قوم لوط نے بھی

قَوْمَ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۶۰﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾

اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۶۰) جب ان سے اُن کے قومی بھائی حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۶۱)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۶۲) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔ (۱۶۳) اور میں تم سے اس

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۴﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

دعوت حق کا معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۶۴) کیا تم مخلوق میں سے ہم جنسوں کے

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

پاس آتے ہو۔ (۱۶۵) اور اپنی ازواج کے پاس نہیں جاتے جن کو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کیا ہے تم حد سے تجاوز کرنے

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَحْرُجِينَ ﴿۱۶۷﴾

دالی قوم ہو۔ (۱۶۶) انہوں نے کہا اے لوط (علیہ السلام) اگر آپ باز نہ آئے تو آپ نکلے والوں سے ہوجائیں گے۔ (۱۶۷)

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَاهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۹﴾

حضرت لوط نے فرمایا میں تمہارے اس فعل سے ناامان ہوں۔ (۱۶۸) اے میرے رب مجھے اور میرے اہل خانہ کو ان کے بُرے اعمال سے نجات دے۔ (۱۶۹)

فَنَجَّيْنَاهُ وَاهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۷۰﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

تو ہم نے اسے اور اُن کے تمام اہل خانہ کو نجات دے دی۔ (۱۷۰) سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو چھپے رہ گئی تھی۔ (۱۷۱) پھر ہم نے دوسروں

ع
۱۹

الْآخِرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٤٣﴾

کو نیت دیا اور کر دیا۔ (۱۴۲) اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پس ڈرائے گئے لوگوں کے لیے بہت ہی بری بارش تھی۔ (۱۴۳)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بیشک یہ سبق آموز بات ہے۔ اور اُن کی اکثریت اہل ایمان نہ تھی۔ (۱۴۳) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٦﴾ إِذْ قَالَ

طلبے والا تم والا ہے۔ (۱۴۵) اصحاب ایکہ نے بھی فرشتوں کی تکذیب کی۔ (۱۴۶) جب حضرت

لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَّا تَتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

شعیب نے دعوت حق دی یہ کہ تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۴۴) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۴۸) پس اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

اور میری پیروی کرو۔ (۱۴۹) اور میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا، یہ کہ میرا معاوضہ تو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٥١﴾ وَزِنُوا

رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۵۰) ناپ پورا کرو اور ناپ کو کم کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ (۱۵۱) اور وزن کرتے

بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٥٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتَسُوا

وقت ترازو کو سیدھا رکھو۔ (۱۵۲) اور فروخت شدہ چیزوں کو کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٥٣﴾ وَأَنْتُمْ الَّذِينَ خَلَقْتُمْ وَالْجِبَلِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥٤﴾

پھیلانے والے نہ بنو۔ (۱۵۳) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ (۱۵۴)

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ

وہ کہنے لگے بیشک آپ تو جاودہ شدہ لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۵۵) اور آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں اور

نَظْنُكَ لَبَنٌ كَذِيبِينَ ﴿١٥٦﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ

یقیناً ہم آپ کو سچا خیال نہیں کرتے۔ (۱۵۶) پس اگر آپ میں صداقت ہے تو ہم پر آسمان میں سے کھرا

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٧﴾ قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

گراویں۔ (۱۵۷) حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو، میرا رب جانتا ہے۔ (۱۵۸) پس انہوں نے انہیں جھٹلایا

فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يُّومِ الظُّلَّةِ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٩﴾

تو اُن کو چھتری والے دن کے عذاب نے آکر پکڑ لیا۔ بیشک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا۔ (۱۵۹)

۹
ع
۱۳

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بلاشبہ یہ سبق آموز واقعہ ہے۔ اور ان میں اکثریت اہل ایمان کی نہ تھی۔ (۱۹۰) اور بیشک تمہارا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ

غیبی والا رحم والا ہے۔ (۱۹۱) اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۱۹۲) جسے روح الامین نے

الرُّوحَ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ

آناتا ہے۔ (۱۹۳) آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۹۴) واضح طور پر عربی

عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿۱۹۵﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۶﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ

زبان میں ہے۔ (۱۹۵) اور بیشک اس کا ذکر پہلی کتب میں بھی ہے۔ (۱۹۶) کیا یہ ان کے لیے ثبوت نہیں ہے کہ اس نبی کو

أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ

اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کا نزول کسی عجمی شخص

الْأَعْرَابِيِّ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنَاهُ

پر کرتے۔ (۱۹۸) وہ انہیں اس کی دعوت دیتا مگر وہ اس کے ساتھ ایمان نہ لانے والے تھے۔ (۱۹۹) یونہی ہم نے

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾

مجرموں کے دلوں میں نہ تسلیم کرنے کی محنت ڈال دی تھی۔ (۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ (۲۰۱)

فِيآتِيهِمْ بَغْتَةً ۖ وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾

وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے متعلق پتہ نہ چلے گا۔ (۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ مہلت دی جائے گی۔ (۲۰۳)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ

کیا وہ ہمارے عذاب کو فوری طور پر چاہتے ہیں۔ (۲۰۴) کیا آپ نے دیکھا یہ کہ ہم انہیں کچھ سال اور دنیا میں فائدہ اٹھانے دیں۔ (۲۰۵) پھر وہ

مَا كَانُوا يُوْعَدُونَ ﴿۲۰۶﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا

ان پر آئے جس کے بارے میں ان سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔ (۲۰۶) تو کیا کام آئے گا جس سے وہ مستفیج ہوتے تھے۔ (۲۰۷) اور ہم نے کسی

مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرًا يُّشِيرُ إِلَىٰ مَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا

پہنچا اس وقت تک ہلاک نہ کیا جب تک اس میں ڈرانے والے نہ بھیجے۔ (۲۰۸) جو صحت کرتے تھے، اور ہم زیادتی کرنے والے نہ تھے۔ (۲۰۹) اور

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَلِيمُونَ ﴿۲۱۱﴾ إِنَّهُمْ

اس قرآن کا نزول شیاطین کے ذریعے سے نہیں ہوا۔ (۲۱۰) اور وہ اس قابل نہیں اور نہ وہ ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ (۲۱۱) بیشک وہ

۱۰

۹

عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ

تو سننے کی جگہ سے معزول کر دیے گئے ہیں۔ (۲۱۲) پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارو۔ ورنہ عذاب پانے

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَاحْفَظْ

والے لوگوں سے بچاؤ گے۔ (۲۱۳) اور اے محبوب! اپنے قریبی عزیز و اقارب کو ڈراؤ۔ (۲۱۴) اور اجتماع کرنے والے

جَنَاحِكَ لِمَنْ أَتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازو پھیلا دیں۔ (۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرمادیں

إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي

کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔ (۲۱۶) اور عزت والے رحم والے پر بھروسہ کرو۔ (۲۱۷) جو تمہیں دیکھتا ہے

يُرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقْلُبُكَ فِي السُّجُودِ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السُّبِيْعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔ (۲۱۸) اور ساجدین میں پھر جانے والوں کو بھی دیکھتا ہے۔ (۲۱۹) بیچک وہی سنتے والا علم والا ہے۔ (۲۲۰)

هَلْ أَنْتُمْ عَلَىٰ مَن تَنْزَلُ الشَّيْطَانِ ﴿٢٢١﴾ تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ

کیا تمہیں خبر دیں کہ شیطاں کہاں آتے ہیں۔ (۲۲۱) وہ تو بہتان لگانے والے گنہگار پر

أَنْتُمْ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُهُمْ كَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

آتے ہیں۔ (۲۲۲) شیطاں نئی سنائی بات کو ان کے کانوں میں ڈال دیتے اور ان میں اکثر جھوٹیں ہیں۔ (۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔ (۲۲۴)

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

کیاتم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ (۲۲۵) اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جو وہ خود نہیں کرتے۔ (۲۲۶)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور انہوں نے اس کا

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے والوں کو عقرب علم ہو جائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آئے والے ہیں۔ (۲۲۷)

سُورَةُ النَّبْلِ مَكِّيَّةٌ ﴿٢٨﴾

سورۃ النبل کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۳ آیات اور سورۃ کرع ہیں۔

طَسَّ ۗ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَىٰ

طاہلین ، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیات ہیں۔ (۱) جو اہل ایمان کے لیے ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

بشارت ہے۔ (۱) وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيْنَانَهُمْ

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۲) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے اعمال کو

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿۳﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

ان کے لیے مڑین کر رکھا ہے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔ (۳) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بری قسم کا عذاب ہے اور وہ آخرت

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ﴿۴﴾ وَإِنَّكَ لَتَلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنِّ

میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (۴) اور بیشک آپ کو حکمت والے، علم والے کی

حَكِيمٍ عَلَيْهِمْ ﴿۵﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاتِيكُمْ

طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے۔ (۵) یاد کیجئے جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی زوجہ سے کہا کہ بیشک مجھے آگ دکھائی دی ہے۔

مِنْهَا بِخَبْرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۶﴾

پس اس کے بارے میں ابھی کچھ خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس سلگتا ہوا آگ کا انگارے آؤں تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔ (۶)

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ

پھر جب اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اس آگ اور اس کے گرد و نواح میں برکت ہے۔ اور تمام جہانوں کا

اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷﴾ يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۸﴾

پالنے والا اللہ پاک ہے۔ (۷) اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں غلبے والا حکمت والا ہوں۔ (۸)

وَأَتَىٰ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا لَّمْ يَعْقِبْ

اور اپنے عصا کو زمین پر ڈال کر تو دیکھ کہ وہ لہراتا گویا کہ ساپ ہے تو آپ وہاں سے چل دیے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا تو آواز آئی کہ

يُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمَرْسَلُونَ ﴿۹﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اے موسیٰ ڈرو نہیں بیشک میری بارگاہ سے رسول بننے والوں کو خوف نہیں ہوتا۔ (۹) مگر وہ شخص جو زیادتی کرے

ثُمَّ بَدَّلْ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ

پھر وہ برائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بیشک میں بخشنے والا رحم والا ہوں۔ (۱۰) اور اپنے ہاتھ کو گریبان میں ڈالو

فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ ﴿۱۱﴾ فَنِي تَسْمِعُ آيَاتِ الْفُرْعَانِ

تو وہ ہنجر کسی نقص کے چمکتا ہوا سفید ہو کر نکلے گا پس ان نو معجزات کے ساتھ فرعون

عَنْقَةَ، نون مہذبہ اور مہذبہ علیٰ آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا ﴿۱﴾ تَفْعِيلُهُمْ: حرف کو پڑھنے اور زکوٰۃ مانگنے ﴿۲﴾ فَلَقَلَّهُ: مانگنے کو کہا کہ پڑھنا ﴿۳﴾ اَخْسَرًا: نون ساکن اور نونین اور کسما ساکنین کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا ﴿۴﴾ عَصَاكَ: عصا، تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے ﴿۵﴾

وَقَوْمِهِ ۱۲ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً

اور اس کی قوم کے پاس جائے بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے۔ (۱۲) پس جب ان کے پاس ہماری بصیرت افروز

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا

نشانیاں آئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ واضح طور پر جادو ہے۔ (۱۳) اور انہوں نے یقین ہونے کے باوجود ظلم اور تکبر کی بنا پر

وَعُلُوًّا ۱۴ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

ان کا انکار کر دیا پس دیکھیے کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۴) اور یقیناً ہم نے حضرت

دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عَلِمَاءَ ۱۵ وَقَالَ الْخُذُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلْنَا عَلَىٰ

داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور انہوں نے کہا کہ سب تعزیمیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مومن

كثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ

بندوں کی اکثریت میں فضیلت دی۔ (۱۵) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) حضرت داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَاطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۱۶ إِنَّ

کہ اے لوگو! ہمیں پرندوں کی آوازوں کا علم دے دیا گیا ہے اور ہمیں تمام طرح کی چیزیں بھی دے دی گئی ہیں، بیشک

هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِمَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ

یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔ (۱۶) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور

وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ ۱۸

پرندوں میں سے ٹکڑے جمع کر دیے گئے جو ان کے نظم و ضبط کے پابند تھے۔ (۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چبوتیوں کی ایک وادی سے گزرے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۱۹ لَّا يَحِطُبَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ

تو ایک چبوتی نے کہا اے چبوتیو! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور ان کا لشکر

وَجُنُودُهُ لَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۹﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

تمہارے متعلق معلوم نہ ہونے کی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے۔ (۱۸) تو چبوتی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اور کہا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ ۲۰

اے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

اس کا شکر بھی ادا کروں اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں

عَنْقَدَهُ: چونکہ حضرت داؤد ہمہ جہت دلی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا تھا۔
 إِخْتِصَافًا: چونکہ ان دونوں اور کئی اور کئی الفاظ کے بعد (ب) کوئی آواز کو خصوصاً (ت) کے لئے چھپا کر پڑھنا
 عَمَلًا: عین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے۔
 منزل ۵ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور لکھنا رکعت۔ فَلَقَلَّه: وہاں کہ حرف کو لہا کر پڑھنا
 حکماء: ان کی آواز کو زریعہ کی آواز کی طرح لہا کر پڑھنا
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھنے کے

الصَّٰلِحِينَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدًى هُدًى ۖ أَمْ كَانَ

شامل کرے۔ (۱۹) اور ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہر پر نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے

مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَا عَذَابَ لَّهٗ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ أَوْ لَا ذُبْحَنُ ۖ أَوْ كَيَاتِيَنِي ۖ

دالوں سے ہے۔ (۲۰) میں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی

بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَكَثَّ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطَّتْ بِهَا لَمْ تَحْطُ

واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔ (۲۱) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہر پر آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِي يَاقِينَ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ

جو آپ کو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یثیبی طور پر سہا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔ (۲۲) بلاشبہ وہاں میں نے ایک عورت کو ان کا مکران پایا ہے

وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے تمام قسم کی چیزیں دی گئی ہیں اور اس کے لیے عظیم تخت ہے۔ (۲۳) اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنَ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے۔ اور شیطان نے ان کے لیے ان کے عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ إِلَّا يَسْجُدُوا

مغزین کر دیا ہے پس اس نے انہیں سیدھی راہ سے روک رکھا ہے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔ (۲۴) وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہ کریں

لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ

جو آسمانوں اور زمین میں سے چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ تمہارے ظاہر اور

مَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ

پوشیدہ کو جاتا ہے۔ (۲۵) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔ (۲۶) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری

أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اِذْ هَبْ بِنُكْتَبِي هٰذَا فَاَلْقَهُ اِلَيْهِمْ

صداقت کی تحقیق کریں گے یا تو مجھی غلط بات کہنے والوں سے ہے۔ (۲۷) میرا یہ خط ان کے پاس لے جا پھر میری طرف سے ان کو یہ خط دے

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَاَنْظُرْ مَا ذٰلِكَ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا لَيْسَ الْبُلْكَوٰ اِنِّي الْتَمِ

کر ایک طرف کھڑا ہوا جا پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ (۲۸) ملکہ سہانے کہا اے میری قوم کے سردارو مجھے ایک عزت والا

اِلَى الْكِتٰبِ كَرِيْمٍ ﴿٢٩﴾ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

خط بھیجا گیا ہے۔ (۲۹) بیشک یہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (۳۰)

اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰى وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يَآٰيَهٰٓهَا الْمَلُوْا اَفْتُوْنِيْ فِيْ

یہ کہ مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔ (۳۱) ملکہ سنانے کہا اے قوم کے سردار اس کے متعلق اپنی رائے دو۔

اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اَوْلُوْا قُوَّةً وَّا

میں تمہاری موجودگی کے بغیر کوئی خاطر خواہ فیصلہ کر نہیں پاتی۔ (۳۲) انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور

اَوْلُوْا اَبَاسٍ شَدِيْدَةٍ وَّااَمْرُ الْيَكِّ فَاَنْظِرِيْ مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ

باہر جھگڑا ہے۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تو غور کر کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳) ملکہ سنانے کہا کہ پیچک

الْمَلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا اَعْرَآةً اٰهْلِهَا اٰذِلَّةً وَّكَذٰلِكَ

جب بادشاہ کسی بستی میں آتے ہیں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے رہنے والوں کی عزت کو ذلت میں بدل دیتے ہیں اور اسی طرح وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسَلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنظِرَةٌ بِمِ يَرْجِعُ

کرتے ہیں۔ (۳۴) اور میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیج کر رکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر واپس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٰنُ قَالَ اَتَيْدُوْنِيْ بِاَلِ فَمَا اَتٰنِيْ اللّٰهُ

آتا ہے۔ (۳۵) پھر جب قاصد حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم مجھے مال دیتے ہو

خَيْرٌ مِّمَّا اَتٰكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

جو اللہ نے تمھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے پر خوش ہو۔ (۳۶) تم اُن کی طرف واپس چلے جاؤ

فَلَمَّا تَيَسَّنٰهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَكُنْخَرَجْنَهُمْ مِنْهَا اٰذِلَّةً وَّهُمْ

میں ان پر لشکر کے ساتھ چڑھائی کروں گا جس سے وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے ہم انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ

صَغُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَآٰيَهٰٓهَا الْمَلُوْا اَيُّكُمْ يٰٓتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ

رسوا ہوں گے۔ (۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے میرے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عَفْرَيْتُ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اَتِيْتُكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ

کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر حاضر ہوں۔ (۳۸) جنات میں سے ایک قوی جینک نے کہا میں اس سے کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں میں

مَقَامِكَ ؕ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اٰمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَكَ عَلِمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

اس تخت کو اس سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا اور پیچک میں اس پر قوی اور امان ہوں۔ (۳۹) اللہ کی کتاب کا علم رکھنے والے ایک آدمی نے کہا کہ

اَنَا اَتِيْتُكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاَهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَكَ

میں اے آپ کی خدمت میں آپ کے آنے سے پہلے حاضر کروں گا۔ پھر جب حضرت سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۖ أَءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ

فرمایا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کی شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

فَأَنَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ تَكَرُّوا

پس اس نے اپنے لیے شکر کیا اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب غنی ہے کرم والا ہے۔ (۳۰) حضرت سلیمان نے فرمایا کہ ملکہ سا

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

کی آزمائش کے لیے اس کے تخت کی منبع میں تہہ پل کر دو تاکہ دیکھیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے کہ یا نہیں سمجھتی۔ (۳۱)

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَمَرْتُ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ

پس جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کہ کیا یہ تمہارا تخت ہے، وہ کہنے لگی یہ تو ہو بہو ہی ہے۔ اور میں پہلے ہی اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ

اور ہم فرما نبردوار ہوئے۔ (۳۲) اور حضرت سلیمان نے اس کو منع کیا جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتی تھی۔

إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ

بیشک وہ پہلے زمانے والی قوم سے تعلق رکھتی تھی۔ (۳۳) اس سے کہا گیا کہ گل میں آئے جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا

لُجَّةً ۖ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ

اور اس نے اپنی پٹلیوں سے کپڑا اٹھایا۔ حضرت سلیمان نے فرمایا کہ یہ شیٹوں سے بنا ہوا گل ہے ملکہ سامنے کہا

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں سلیمان کے طریقہ پر تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔ (۳۴)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ ۖ فَإِذَا هُمْ

اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے ہم قوم صالح کو بھیجا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ جھگڑتے

فَرَايقِنَ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَاقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

ہوئے دو فریقوں میں تقسیم ہو گئے۔ (۳۵) حضرت صالح نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نیکیوں سے پہلے براہیوں کی طرف کیوں رغبت کرتے ہو،

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ

اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم ہو جائے۔ (۳۶) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے

بِسَبِّ مَعَكُمْ ۖ قَالَ طَيَّرَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾ وَ

بدگھونٹی ملی ہے۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ ہماری بدگھونٹی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔ (۳۷) اور

كَانَ فِي الْبَدِيَّةِ تِسْعَةً رَهْطًا يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

شہر میں ٹوٹا ہوا تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔ (۳۸)

قَالُوا اتَّقِمْسُوا بِاللَّهِ لَنْبَيَّتِنَا وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنْقُوَنَّ لَوْلِيَّهِ مَا شَهِدْنَا

انہوں نے کہا کہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم حضرت صالح اور ان کے گھر والوں پر شہ بخون ماریں گے اور اس کے وارث سے

مَهْلِكِ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَكْرًا وَمَكْرًا أَوْ مَكْرًا مَكْرًا وَهُمْ

کہیں گے کہ اس کے اہل خانہ کی ہلاکت پر گواہ نہ بنائیں گے ہم سچے ہیں۔ (۳۹) انہوں نے مکر کیا اور ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی اور

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۰﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةَ مَكْرِهِمْ إِنَّآ أَنَادِمُ لَهُمْ وَقَوْمَهُمْ

انہیں شعور نہ تھا۔ (۴۰) آپ دیکھیے کہ ان کے مکر کرنے کا انجام کیا ہوا۔ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو

أَجْمَعِينَ ﴿۴۱﴾ فَتِلْكَ بَيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِسَاطِلِمُوا إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ

تباہ کر دیا۔ (۴۱) یہ ان کے ظلم کی وجہ سے ان کے تباہ شدہ گھر ہیں۔ بیشک اس میں علم رکھنے والی قوم کے لیے

يَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ طَآذِقَال

فہمت ہے۔ (۴۲) اور ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کیونکہ وہ ڈرتے تھے۔ (۴۳) اور یاد کرو جب حضرت لوط نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۴۴﴾ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

کہ تم بے حیائی کے کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۴۴) کیا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۴۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ

خواہش پوری کرنے کے لیے آتے ہو، بلکہ تم نادانوں کی قوم ہو۔ (۴۵) پس آپ کی قوم کی قوم کے پاس سوائے

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ

یہ کہنے کے اور کوئی جواب نہ تھا کہ آل لوط کو اس شہر سے نکال دیا جائے، بیشک یہ لوگ طہارت قائم رکھتا

يَتَطَهَّرُونَ ﴿۴۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۴۷﴾

چاہتے ہیں۔ (۴۶) پس ہم نے ان کی بیوی کے علاوہ تمام اہل خانہ کو نجات دے دی وہ اپنے مقدر کے مطابق پیچھے رہ جانے والوں سے ہوئی۔ (۴۷)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءً مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿۴۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، پس یہ ڈرائے جانے والوں کے لیے بہت بری بارش تھی۔ (۴۸) فرمائیے کہ سب تعریفیں

وَسَلَّمَ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا يَشْكُرُونَ ﴿۴۹﴾

اللہ کے لیے ہیں اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں انہوں نے اس کا شریک بنا لیا۔ (۴۹)

ع ۱۹

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ

کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کیا۔

فَاَنْتَبِثْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ

پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اُگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ تم ان سے درخت اُگاتے۔

عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (۶۰) کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنا دیا

قَرَارًا ۗ وَجَعَلَ خِلَالَهَا اَنْهَارًا ۗ وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ ۗ وَجَعَلَ بَيْنَ

اور اس میں نہریں رواں کر دیں اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے اور دو دریاؤں کے درمیان

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

مذ فاصل بنا دی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔ (۶۱)

اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُنْتَظِرَ ۗ اِذَا دَعَاكَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ ۗ وَيَجْعَلُكَ

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کر دیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا

خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا ۗ مَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

خلیفہ بنا دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (۶۲)

اَمَّنْ يَهْدِيْكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيْحَ

بھلا کون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور کون ہے جو رحمت کی بارش سے

بُشْرًا ۗ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ تَعْلٰى اللّٰهُ عَمَّا

پہلے بشارت دینے والی ہوا میں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہر دم کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَبْدُوْا الْخَلْقَ ۗ ثُمَّ يُعِيْدُهٗا ۗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ

شُرک سے پاک ہے۔ (۶۳) بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہو تو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (۶۴) آپ فرما دیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کہ اللہ کے سوا اس کے

الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادْرِكْ

متعلق غیب نہیں جانتے۔ اور انہیں یہ معلوم نہیں کہ انہیں دوبارہ کب زندہ کیا جائے گا۔ (۶۵) آخرت کے بارے میں

عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۗ بَلِ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۗ بَلِ هُمْ

ان کا علم مجبور ہو کر رہ گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں بلکہ وہ

مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُنَا أِنْبَاءُ

اس سے اندھے ہیں۔ (۶۶) اور کفار نے کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مرکزئی ہو چکے ہوں گے تو کیا

لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ ۗ إِن

ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ (۶۷) بیشک قیامت آنے کا وعدہ ہم سے اور اس سے قبل ہمارے آباؤ اجداد سے بھی کیا گیا، یہ

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

تو صرف پہلے لوگوں کی بنائی ہوئی داستانیں ہیں۔ (۶۸) آپ فرما دیجیے کہ زمین میں سیر و سیاحت کر کے دیکھ لیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

کہ جرم کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ (۶۹) اے محبوب! آپ ان سے غمزدہ نہ ہوں اور نہ ان کے

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ

سکر سے تنگ دل ہوں۔ (۷۰) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم میں صداقت ہے تو بتاؤ وعدہ یعنی عذاب

صَادِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدْفٌ لَّكُمْ بَعْضُ الَّذِي

کب آئے گا۔ (۷۱) آپ فرما دیجیے کہ اس عذاب کے آثار تمہارے بالکل قریب آ رہے ہیں جس کے بارے میں تم

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

عجلت کا مطالبہ کرتے ہو۔ (۷۲) اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر ان کی

أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اکثریت شکر گزار نہیں ہے۔ (۷۳) اور یقیناً آپ کا رب اس کو جانتا ہے جو کچھ ان کے

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ

سینوں میں ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۴) اور زمین و آسمان کی ہر چیز جو غائب ہے

وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ

اس کا ذکر کتاب مبین میں موجود ہے۔ (۷۵) بیشک اس قرآن میں وہ بات بیان کی جاتی ہے جس

● غُفَّةٌ: نون مخرجه اور مضمونہ دکی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
● إِخْفَاءٌ: نون ساکن اور مضمونہ ساکن کے بعد (بے ہوئی) آواز کو ضموم (ناک) میں چھپا کر چھاننا
● مُبِينٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

منزل ۵ تفخیم: حرف کو پیشین آواز کو مونا رکھنا نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا

مکھواڑ برائے کسی آواز کو زنی زے یا کسی آواز ان پیش و اولی آواز دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاننے کے

بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۷۶﴾ وَإِنَّهُ

میں بنی اسرائیل کی اکثریت آپس میں اختلاف رکھتی ہے۔ (۷۶) اور بیشک یہ

لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

قرآن اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۷۷) بیشک آپ کا رب اپنے حکم کے مطابق

بِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ

ان میں فیصلہ فرما دے گا۔ اور وہی غیبی والا علم والا ہے۔ (۷۸) پس آپ اللہ تعالیٰ پر متوکل رہیں بیشک آپ

الْحَقِّي السَّبِيلِ ﴿۷۹﴾ إِنَّكَ لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسَبِّحُ الضُّمَمَ الدُّعَاءَ

واضح طور پر حق پر ہیں۔ (۷۹) بیشک آپ مردوں اور بہروں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتے

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۸۰﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعُصَىٰ عَنِ ضَلَاتِهِمْ ۗ

جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں۔ (۸۰) اور انھوں کو آپ گمراہی میں ہدایت کرنے والے نہیں۔

إِنَّ تُسَبِّحُ إِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾ وَإِذَا وَقَعَ

مگر آپ تو انہیں سناٹے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ (۸۱) اور جب ہماری کہی ہوئی بات

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۗ

پوری ہونے کا موقع آ جائے گا تو ہم زمین سے ایک چوپایہ نکال لیں گے جو ان سے بات چیت کرے گا۔

النَّاسِ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

یہ کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے۔ (۸۲) اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ کو

فَوْجًا مِّنْهُمْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۸۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ

مجم کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کیا کرتے تھے اس وقت انہیں روک لیا جائے گا۔ (۸۳) تاکہ ان کے ساتھ والے آجائیں

قَالَ أَكذَّبْتُمْ بِآيَاتِي ۖ وَكَمْ تَحِيْطُوا بِهَا ۗ عَلِمًا ۖ أَمَّا إِذَا كُنْتُمْ

اور اللہ فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کی تکذیب کی حالانکہ علم کی بنا پر تم نے ان کا اعطاف کر لیا تھا کہ اس کے سوا

تَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۸۵﴾

کیا عمل کرتے تھے۔ (۸۴) اور ان کے ظلم کی بنا پر اللہ کی بات ان پر پوری ہوئی ہے پس وہ اب کلام نہیں کریں گے۔ (۸۵)

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنُوا فِيهِ ۖ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو سکون کرنے کے لیے بنایا ہے اور دن کو دیکھنے کے لیے بنایا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي

بیک ایمان لانے والی قوم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ (۸۶) اور جس روز صور پھونکا جائے گا،

الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَ مَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن

تو اس روز آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ گھبرا جائے گا مگر جسے

شَاءَ اللَّهُ وَ كُلُّ اتَّوَكُّ ذَخِيرَيْنِ ﴿٨٧﴾ وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اللہ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا۔ اور تمام اس کے حضور مودب ہو کر حاضر ہوں گے۔ (۸۷) اور تو اس روز پہاڑوں کو ٹھہرا ہوا خیال کرے گا

وَ هِيَ تَمْرٌ مَّرَّ السَّحَابِ ۖ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ ۖ

حالانکہ وہ بارشوں کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا شاہکار ہے کہ اس نے ہر چیز کو حکمت آمیزی سے بنایا ہے

إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ

بیک تمہارے اعمال سے وہ باخبر ہے۔ (۸۸) جو نیک اعمال لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر صلہ ملے گا۔

وَ هُمْ مِّن مَّن فَرَغَ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَ مَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

اور ان کو اس دن کی گھبراہٹ کا فکر نہ ہوگا۔ (۸۹) اور جو برائیوں کے ساتھ آئے گا تو ان کو اونٹھ منہ کے مثل

وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہیں بدلہ ملے گا اس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔ (۹۰)

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ

بلاشبہ مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس حرمت والے شہر کے رب کی عبادت کروں اور ہر چیز اسی کے لیے ہے

كُلُّ شَيْءٍ ۚ وَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوا

اور مجھے حکم ہے یہ کہ میں تسلیم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن پاک کی

الْقُرْآنَ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ

ملاوت کیا کروں، پس جو کوئی ہدایت پر چلتا ہے تو بیک یہ ہدایت اسی کی ذات کے لیے ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے

فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

تو اسے کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ (۹۲) اور فرمادیں کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو جلد ہی اپنے آقا کو دکھا دے گا

فَتَعْرِفُونَهَا ۖ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

تو اسے جان جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔ (۹۳)

اِيْتَهَا ۸۸
رُكُوعًا ۹

سُورَةُ الْقَصَصِ
مَكِّيَّةٌ ۳۹

سورة القصص کی ہے

اس میں ۸۸ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

سورة القصص کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طسّم ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنْ

طاسمیں ہم (۱) یہ روشن کتاب کی آیات ہیں (۲) ہم آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

نَبِيًّا مُّوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳﴾ إِنَّ

فرعون کا واقعہ صدقات کے ساتھ اہل ایمان قوم کے لیے پڑھ کر سنا ہے۔ (۳) بیشک

فِرْعَوْنَ عَلا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضَعِفُ

فرعون نے زمین پر غلبہ حاصل کر رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا

طَايِفَةً مِنْهُمْ يَذِخُّهُمُ ابْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ط إِنَّهُ

ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا دیا ، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا ۔ بیشک وہ

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴﴾ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا

فساد کرنے والوں سے تھا۔ (۴) اور ہم نے چاہا کہ جنہیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے

فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَهْلًا وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿۵﴾ وَ

ان پر احسان کریں اور انہیں امام بنا دیں اور انہیں ملک کا وارث بنا دیں۔ (۵) اور

نَمَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

ان کو سرزمین مصر میں کھین کر دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿۶﴾ وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ

چیز دکھا دیں جس سے وہ خوفزدہ تھے۔ (۶) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرف الہام کیا کہ انہیں

أَرْضِعِيهِ ۚ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَحَافِي

دودھ پلائی رہ پھر جب تم پر خوف طاری ہو تو اسے دریا میں رکھ دینا اور کسی طرح کا خوف نہ کھانا

وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۷﴾

اور نہ غم کرنا۔ بیشک ہم اسے تیری طرف واپس لے آئیں گے اور انہیں رسولوں میں سے کرنے والے ہیں۔ (۷)

عَنْقَه: فون صفحہ داور ہم صفحہ دکی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِنْخَسَفَ: فون سان اور فون اور فون اور فون سان جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو صوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 اَوْحِيَ: فون الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے
 منزل ۵ تفخیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مونا رکھنا ﴿فَلَقَّاهُ﴾: سان حرف کو ہا کر پڑھنا
 کھوار الف کی آواز کو زبانی زیادتی آواز ان فون واولی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھنے کے

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ

پس فرعون کے گھر والوں نے دریا سے حضرت موسیٰ کو لے لیا کیونکہ وہ ان کے لیے دشمنی اور دکھ کا باعث بنا تھا۔ یہ تک

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ امْرَأَتُ

فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر ظلمی کرنے والوں سے تھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی بولی

فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي لِي وَلَكَ ۗ لَا تَقْتُلُوهُ ۗ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

کہ یہ بچہ میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی راحت ہوگا۔ اسے قتل نہ کرو۔ شاید اس سے ہمیں کچھ فائدہ حاصل ہو جائے

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَكِدًّا ۗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ

یاہم اسے اپنا بیٹا بنائیں اور انہیں کسی بات کا پتہ نہ تھا۔ (۹) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل

مُوسَىٰ فَرِحًا ۗ إِنَّ كَادَتْ لِتُبَدِيَ بِهِ لَوْ لَا أَنْ رَّبُّنَا عَلَىٰ

بے چین ہو گیا۔ قریب تھا کہ وہ اس پوشیدہ بات کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل سے ربط نہ رکھتے

قَلْبَهَا لِيَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۗ

کہ وہ اللہ کے وعدے پر مطمئن رہیں۔ (۱۰) اور حضرت موسیٰ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ

فَبَصَّرْتِ بِهِ عَنْ جُنُبٍ ۗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

اس کے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دُور سے دیکھتی رہی اور وہ اس حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔ (۱۱) اور ہم نے اس سے پہلے

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ

اس پر دودھ پلانے والیوں کی ممانت کر دی تھی تو موسیٰ کی ہمیشہ نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی خبر دوں جو کہ

يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ

تمہارے لیے اس کی کفالت کریں اور وہ اس کے ناصح ہوں گے۔ (۱۲) تو ہم نے اس طرح اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا

تَقَرَّرَ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَبِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۗ وَلَكِنَّ

تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اسے غم نہ ہو اور معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے مگر لوگوں کی اکثریت

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَدَغَ أَسَدُهَا وَاسْتَوَىٰ أْتَيْنَهُ

کو اس کا علم نہیں ہے۔ (۱۳) اور جب حضرت موسیٰ سن بلوغت میں پہنچ گئے اور مکمل جوان ہو گئے تو ہم نے

حُكْمًا ۗ وَعَلِيمًا ۗ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ

انہیں حکم اور علم دے دیا۔ اور ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۱۴) اور وہ شہر یعنی مصر میں

الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا

اس وقت داخل ہوئے جبکہ شہر کے رہنے والے بے خبر سو رہے تھے یہں آپ نے وہاں

رَجُلَيْنِ يَفْتَتِلَانِ فِي هَذَا مِّنْ شَيْعَتِهِ وَهَذَا مِّنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَعَاثَهُ

دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا۔ ایک کا تعلق اُن کے گروہ سے تھا جبکہ دوسرا آدی دشمنوں سے تھا۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے گروہ سے تعلق

الَّذِي مِّنْ شَيْعَتِهِ عَلَىٰ الَّذِي مِّنْ عَدُوِّهِ ۚ فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ

رکھنے والے نے آپ سے اس آدی کے خلاف مدد طلب کی جو دشمنوں سے تھا تو حضرت نے اسے گھونسا مارا

فَقَطَّيْ عَلَيْهِ ۚ قَالَ هَذَا مِمَّنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ ۗ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ

تو وہ لقمہ اہل بن گیا۔ حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ یہ عمل شیطان کی طرف سے ہوا ہے بیشک وہ واضح طور پر انسان کو بہکانے والا

مُبِينٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۗ

ڈھن ہے۔ (۱۵) اچھا کی کہ اے میرے رب مجھ سے اپنی جان پر زیادتی ہوئی پس تو میری مغفرت کردے تو

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِنَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۶) آپ نے کہا اے میرے رب جس طرح کا تو نے مجھ

أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

پر انعام کیا ہے تو اب میں کبھی جرم کرنے والوں کی حمایت نہ کروں گا۔ (۱۷) پس جب شہر میں صبح ہوئی تو خائف تھے

يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْحِهُ ۗ قَالَ

پس انتظار کیا تو دیکھا کہ جس نے کل آپ سے مدد طلب کی تھی وہ پھر مدد کا طلب گار تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا

لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَعَوَىٰ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ

کہ بیشک تو صریحاً گمراہ ہے۔ (۱۸) پس جب حضرت موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اسے قابو کریں

بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۚ قَالَ يَبُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَفْتُلَنِي ۗ

جو کہ ان دونوں کا دشمن ہے۔ تو وہ کہنے لگا کہ اے موسیٰ آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی دیسے قتل کر دو

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۗ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

جیسا کہ تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ تو یہی چاہتے ہیں کہ اس سرزمین میں سخت مزاج

فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾ وَ

بن کر رہو اور اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں بننا چاہتے۔ (۱۹) اور

جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُوسَىٰ إِنَّ

شہر کے دوسرے کنارے سے ایک آدمی تیزی کے ساتھ آیا کہنے لگا اے موسیٰ کہ بیچک فرعون کے مشیر آپ کو ختم کرنے

الْمَلَا يَأْتِبِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَخَرَجُ مِنْ لَدُنْكَ مِنَ

کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں، پس یہاں سے چلے جائے بیچک میں آپ کے

النُّصَحِينَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ

حمایتوں میں سے ہوں۔ (۲۰) پس حضرت موسیٰ خوفزدہ ہو کر وہاں سے نکل پڑے۔ انتظار تھا کہ کیا ہوتا ہے فرمایا اے رب مجھے

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَ لَهَا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ

ظالموں کی قوم سے نجات دے۔ (۲۱) اور جب مدین کی طرف رخ کیا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے

رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَ لَهَا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

سیدھی راہ پر گامزن کر دے گا۔ (۲۲) اور جب وہ مدین میں پانی کے کنوئیں پر آئے

وَ جَدَّ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ وَ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ

تواڑوں نے لوگوں کے ایک گروہ کو اپنے جانوروں کو پانی پلاتے ہوئے پایا۔ اور ان سے ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا

أُمَّرَاتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

جو بکریوں کو پانی پلانے کے انتظار میں تھیں، تو حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔ وہ کہنے لگیں کہ جب تک تمام چرا ہے

يُضِدَّرَ الرِّعَاءَ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَىٰ

چلے جا میں ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد گرامی بہت بوڑھے ہیں۔ (۲۳) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو

الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِنَبَأٍ أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

پانی پلا دیا، پھر خود سائے میں بیٹھ گئے پس عرض کی کہ اے میرے رب جو کچھ تو نے مجھے نیکی کی توفیق دی ہے میں اس کا طالب تھا۔ (۲۴)

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ

پس ان دونوں میں سے ایک لڑکی بڑے جیا کے ساتھ چلتی ہوئی آپ کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے آپ کو بلایا ہے

لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ

تاکہ اس کا صلہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس آئے اور سارا واقعہ

الْقَصَصَ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ نَجَّوْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

بیان کر دیا تو انہوں نے کہا کہ خوف نہ کھائیے۔ تمہیں ظالموں کی قوم سے نجات مل گئی ہے۔ (۲۵)

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۳۱﴾ أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

اور خوف نہ کھائیے۔ بیشک آپ اس ہاتھ کو پانے والوں سے ہیں۔ (۳۱) اپنے ہاتھ کو گریبان کے اندر لے جائیں

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۚ وَأَضْمَمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ

وہ بغیر کسی نقص کے سفید ہو کر نکلے گا۔ اور خوف سے نجات کے لیے اپنے ہاتھ کو سینے پر

الرَّهْبِ فَذُنُوكَ بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ ۗ

رکھ لینا ہیں یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے مشیروں کے لیے دو دلیلیں ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بیشک وہ فاسقوں کی قوم ہے۔ (۳۲) آپ نے کہا کہ اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک آدمی کو جان سے لے لیا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

اس لیے مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر دیں۔ (۳۳) اور میرے بھائی ہارون کی زبان بڑی صاف گوے تو اسے میرا مددگار بنا کر

فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔ (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو قوت دے دیں گے کہ وہ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۗ أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۳۵﴾

تم دونوں کو نقصان نہ دے سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کی بناء پر تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب ہو جائیں گے۔ (۳۵)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

پھر جب حضرت موسیٰ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس آئے تو اس نے کہا کہ یہ تو خود ساختہ

مُفْتَرَىٰ ۚ وَمَا سِيعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

جادو ہے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے اپنے باپ دادا سے ایسی باتیں نہیں سنی۔ (۳۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

مُوسَىٰ رَبِّي ۚ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ ۚ وَمَنْ

کہ میرا رب جانتا ہے کہ جو اس سے ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور جس کے لیے

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ

آخرت کا گھر ہوگا۔ بیشک ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۳۷) اور فرعون کہنے لگا

فِرَاعُونَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۚ فَأَوْقِدْ لِي

اسے میرے اہل کاروا! میں تمہارے لیے اپنے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جانتا پس اسے ہامان میرے لیے

يُهَامِنُ عَلَيَّ الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى

آگ میں مٹی کی اٹھیں پکڑ کر ایک محل تیار کرو اس کی اونچائی سے شاید مجھے اطلاع مل سکے

إِلَهٍ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَكْفَنُهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ

کہ موسیٰ کا معبود کہاں ہے۔ اور بیشک میرے خیال کے مطابق وہ سچا نہیں ہے۔ (۲۸) اور اس نے اور اس کے

وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا

لکھنے نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور یہ خیال کیا کہ انہوں نے ہماری طرف واہیں

لَا يُرْجَعُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانظُرْ

نہیں آتا۔ (۲۹) تو ہم نے اسے اور اس کے لکھنے کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا۔ پس دیکھیے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُرَدُّونَ إِلَى

ظلم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (۳۰) اور انہیں ہم نے اہل دوزخ کا پیشوا بنا دیا

النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٣١﴾ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ

جو آگ کی طرف جلاتے ہیں اور روز قیامت ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۳۱) اور اسی دنیا میں ہم نے ان کو

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٣٢﴾

لعنت زدہ کر دیا۔ اور قیامت کے دن ان کا شمار سزا یافتہ لوگوں میں سے ہوگا۔ (۳۲)

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد ہم نے پہلے قوتوں کی قوموں کو

الْأُولَىٰ بِصَابِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٣﴾

ہلاک کر دیا حضرت موسیٰ کی کتاب تورات لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ اس سے اثر قبول کریں۔ (۳۳)

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْعَرَبِ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ

اور آپ کوہ طور کی مغرب کی طرف نہ تھے جب کہ ہم نے حضرت موسیٰ کو رسول ہونے کا پیغام دیا

وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٣٤﴾ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

اور اس وقت آپ موجود نہ تھے۔ (۳۴) لیکن ہم نے بہت سی امتوں کو پیدا کیا، پھر ان پر عرصہ دراز

ع ۷

عَلَيْهِمُ الْعُصْرُ ۚ وَمَا كُنْتُمْ ثَاوِيًا فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا

گزر گیا اور آپ مدین کے رہنے والوں میں سے نہ تھے کہ ان پر ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے۔

عَلَيْهِمُ الْاٰیٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا كُنْتُمْ بِجَانِبِ

لیکن ہم نے ہی انہیں رسول بنایا تھا۔ (۳۵) اور نہ آپ طور کے کنارے پر تھے

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

جب ہم نے ندا دی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرامیں

مَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۶﴾

جن میں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ آیا تاکہ انہیں صحت حاصل ہو جائے۔ (۳۶)

وَلَوْ لَا اَنْ تَصِيْبَهُمْ مَّصِيْبَةٌۭٓ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَهُمْ فَيَقُوْلُوْا

اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ جب انہیں کوئی اُن کے اعمال کی بنا پر مصیبت پہنچ جائے تو وہ یہ کہتے گئیں

رَبَّنَا لَوْ لَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنتَّعِبَ اٰیٰتِكَ وَنَكُوْنُ مِنَ

کہ اے ہمارے رب کہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا یہ کہ ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور اہل

الْبٰتِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَا

ایمان سے ہو جاتے۔ (۳۷) پس جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں

اُوْتِيَ مِثْلَ مَا اُوْتِيَ مُوْسٰى ط اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثل معجزات کیوں نہیں دیے گئے۔ کیا انہوں نے اس کا انکار نہ کیا تھا جو حضرت موسیٰ کو پہلے دیا گیا تھا۔

مِّنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۙ وَقَالُوْا اِنَّا بِكُلِّ

انہوں نے کہا یہ تو جادوگر ہیں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور کہتے گئے ہم ان سب کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ فَاتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اٰهْدٰى مِنْهُمَا ۗ

منکر ہیں۔ (۳۸) آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے پاس سے اس طرح کی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو

اَتَّبِعُهٗ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ

اگر تم سچے ہوئے تو میں اس کی اتباع کرنے لگوں گا۔ (۳۹) پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے

اَنَّا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاَءَهُمْ ط وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ اَتَّبَعَ هُوٰهُٓ بِغَيْرِ

کہ وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون زیادہ گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر

عُرْفُهُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا ﴿۳۵﴾ نَفْلًا: مانگن حرف کو ہا کر چھانا ﴿۳۶﴾ تَذَكَّرُوْنَ: توبہ کرنے کی یاد دہانی ﴿۳۷﴾ سِحْرَانِ: جادوگری ﴿۳۸﴾ اَتَّبِعُهٗ: نون ساکن اور نونین اور کسما ساکن ہنس کے بعد (ب) ہوئی آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھانا ﴿۳۹﴾ اَضَلُّ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

۸۰
انحصار

هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَقَدْ

نواہشات کی اتباع کرتا ہے۔ بیکہ اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵۰) اور بیکہ ہم

وَصَلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ الَّذِينَ اتَيْنَهُمْ

اپنا کلام ان کے لیے مسلسل بھیج رہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۵۱) جن لوگوں کو ہم نے پہلے

الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا

کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ (۵۲) اور جب کہ ان کو یہ کتاب پڑھ کر سنائی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں

أَمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

کہ ہم اس پر ایمان لاتے بیکہ ہمارے رب کی طرف سے وہی حق ہے بیکہ ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔ (۵۳)

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

ان لوگوں کو اس کا صلہ دو مرتبہ دیا جائے گا۔ بسبب اس کے کہ انھوں نے صبر کیا اور برائی کو بھلائی سے

السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِذَا سَبَّحُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا

دور کیا اور وہ اس رزق سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ (۵۴) اور جب لغوات سنتے ہیں تو اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں۔

عَنهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ

اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو۔

لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ

ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔ (۵۵) بیکہ یہ نہیں کہ آپ جسے اپنی طرف سے چاہیں ہدایت کر دیں لیکن

اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوا

ہدایت اُسے ملتی ہے جسے اللہ چاہتا ہے۔ اور اسے ہدایت والوں کا علم ہے۔ (۵۶) اور ان کا کہنا ہے

إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَّخِظَنَّكَ مِنَ الْهُدَىٰ أَوْ لَمْ نَكُنْ

کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی اتباع کریں تو ہمیں اپنے ملک سے ملک بدر کر دیا جائے۔ کیا ہم نے انہیں حرم میں آباد نہیں کیا

لَّهُمْ حَرَمًا مِّنَّا يُجِبِي إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رَّزْقًا مِّن لَّدُنَّا

جہاں امن ہے جس کی طرف ہمارے عطا کردہ رزق میں سے ہر طرح کے پھل لاتے جاتے ہیں مگر

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطَرَتْ

ان کی اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک کر دیا جنہیں معیشت کی

منزل ۵ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور کو ہونا رکنا ﴿فَلَقَّاهُ﴾ ماکان حرف ہا کے پڑھنا ﴿فَلَقَّاهُ﴾ لون سان اور لون اوکھ سان جس کے بعد (بہ کی اور کو فیکوم) تاکہ جس چھپا کر پڑھنا ﴿فَلَقَّاهُ﴾ ءتین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب سے

مَعِيشتَهَا ۱ فِتْلِكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكِنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

فردا ہی پر غرور تھا۔ یہ اُن کی رہائش گاہیں ہیں کہ اُن کے بعد اُن کی آبادکاری نہ ہوگی مگر بہت

قَلِيلًا ۲ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

کم آباد ہوئے۔ اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ (۵۸) اور آپ کا رب کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَمَةٍ رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا ۲ وَمَا كُنَّا

جب تک کہ اُن کی بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے۔ اور نہ ہی ہم

مُهْلِكِ الْقُرَىٰ إِلَّا وَ أَهْلَهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِّنْ

بستیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں جب تک کہ اُن کے رہنے والے ظالم نہ ہوں۔ (۵۹) اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا ۲ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

وہ تو دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر

وَأَبْقَىٰ أَفْلا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَن وَّعَدْنَاهُ وَعَدَا حَسَنًا فَهُوَ

باقی رہنے والا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۶۰) تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو

لَا قِيَّةٍ كَفَنَ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پالے گا کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن

مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ

گرفتار ہو کر حاضر ہوگا۔ (۶۱) اور جس دن انہیں آواز دی جائے گی پھر کہا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

جنہیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۶۲) تو وہ لوگ کہیں گے جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی اے ہمارے رب یہی

هُؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا ۲ أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۲ تَبَّرْنَا إِلَيْكَ

وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے انہیں اس طرح گمراہ کیا جس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ان سے لاطعلق ہو کر تیری طرف آتے ہیں

مَا كَانُوا إِلَّا نَاعِبِدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ

کہ وہ ہماری پوجا نہ کرتے تھے۔ (۶۳) اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ انہیں بلائیں گے

فَلَمَّ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۲ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔ (۶۴)

منزل ۵ تفصیح: حرف کو پریشان آواز کو مٹا کر کٹنا۔ نلفظ: ساکن حرف کو ہلاک کرنا۔ غفہ: نون مضرہ اور ہم صغریٰ آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرنا۔ اخصاف: نون ساکن اور نون اور نون ساکن میں سے بعد (ب ہوئی) آواز کو صغیر (تاک) میں چھپا کر چھٹا۔ صغریٰ: نون ساکن اور نون ساکن کے برابر لیا کرنا۔ پانچ الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا۔ جب سے

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَبِيثٌ

اور جس دن انہیں آواز دی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ (۶۵) پس اس دن انہیں

عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَن تَابَ

کوئی بات سمجھ نہ آئے گی پھر وہ انہیں میں بھی سوال نہ کر سکیں گے۔ (۶۶) پس جس نے توبہ کر لی

وَأَمَّنْ وَعَبِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

اور ایمان لے آیا اور صالح عمل کر لے تو وہ یقیناً مفلح پانے والوں سے ہو گیا۔ (۶۷)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحَانَ

اور تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کر لیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے، اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ اُن کے

اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

شُرک سے پاک اور بلند و بالا ہے۔ (۶۸) اور جو کچھ اُن کے سینوں میں چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْخِصْمُ فِي الْأُولَىٰ

تمہارے رب کو اس کا علم ہے۔ (۶۹) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دنیا اور آخرت میں اسی کے لیے حمد و ثنا ہے۔

وَالْآخِرَةُ ۗ ذُوهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۷۰) آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو کہ اگر

جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَمَدًا ۗ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ مَنْ

اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات کو طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو

إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَضِيَاءً ۗ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

تم پر روشنی کر دے تو کیا تم سنتے نہیں ہو۔ (۷۱) آپ فرما دیجیے کہ بھلا دیکھیے کہ

إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَمَدًا ۗ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ مَنْ

اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے

إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَلِيلٍ ۗ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

لیے رات لے آئے تاکہ تم اس میں آرام کر سکو۔ تو کیا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے۔ (۷۲)

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

اور اس نے اپنی رحمت کی بنا پر ہمارے لیے رات اور دن بنائے ہیں تاکہ رات کو تم آرام کرو

وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَيَوْمَ ينادِيهِمْ

اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر تم اس کی شکر گزاری کرتے رہو۔ (۴۲) اور جس دن وہ انہیں بلائے گا

فَيَقُولُ آيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَزَعْنَا

تو کہے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم میرا شریک خیال کیا کرتے تھے۔ (۴۳) اور ہم ہر امت سے

مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ

ایک گواہ نکال کر کہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

بِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ﴿٤٥﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن

اور ان سے ہر طرح کی افتراہیں ڈور ہو جائیں گی۔ (۴۵) بیٹک قارون کا تعلق قوم موسیٰ (علیہ السلام) سے تھا

قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَّا إِنَّ

پھر اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے دولت کے اتنے خزانے دیے تھے کہ ان کی

مَفَاتِحُهَا لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ

تنگیاں ایک طاقتور جماعت پر اٹھانے کے لیے وزنی تھیں۔ جب اس سے اس کی قوم نے کہا

لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٦﴾ وَابْتَغَ فِيمَا آتَاكَ

کہ اس پر غرور نہ کر بیٹک اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۶) اور اللہ تعالیٰ نے جو مال تجھے دیا ہے

اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ

اس سے آخرت کا گھر بنا اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جس طرح کہ

كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۗ إِنَّ

اللہ نے تم پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ ڈال۔ بیٹک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۷) اس نے کہا کہ یہ دولت مجھے اس علم کی وجہ سے ملی ہے۔

عِنْدِي ۗ أَوْ لَمْ يَعْلَمِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ

کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ بیٹک اللہ نے اس سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا

الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً ۖ وَكَثْرَ جَبَعًا ۖ وَلَا يُسْأَلُ

جو اس سے قوت میں زیادہ تھیں اور ان کے پاس مال بھی کثیر تھا۔ اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں

عَلَّمَهُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ دی اور ان کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عِلْمًا: نون ساکن اور نون اور نون ساکن اس کے بعد (بہ کی آواز کو ضموم) تاکہ اس میں چھپا کر چرچا
 عِلْمًا: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (بہ کی آواز کو ضموم) تاکہ اس میں چھپا کر چرچا
 منزل ۵ تفصیح: حرف کو پریشان آواز کو مارتا رکنا ﴿فَلَقَدْ سَأَلْنَاكَ حَرْفًا لَّكِنَّا لَهُ كَلِمًا أَثَمًا﴾
 حجاز اور الف کی آواز کو زنی زے یا کی آواز ان میں سے کسی ایک سے
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چرچاں کے
 عِلْمًا: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (بہ کی آواز کو ضموم) تاکہ اس میں چھپا کر چرچا ہے

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا

تو بُرے اعمال کرنے والوں کو صرف اتنا بدلہ دیا جائے گا جتنا انہوں

يَعْمَلُونَ ﴿۸۳﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ

نے کیا۔ (۸۳) بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا اور آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں لے جائے گا۔

مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي

آپ فرمائیے کہ میرا رب ہدایت لے کر آنے والے اور صریحاً گمراہی والے کو بھی

ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ

مخرب جاتا ہے۔ (۸۵) اور آپ کو توقع نہ تھی کہ آپ پر کتاب کا نزول کیا جائے گا۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾

مگر یہ تو آپ کے رب کی رحمت ہے آپ ہرگز انکار کرنے والوں کی طرف نہ جھکیں۔ (۸۶)

وَلَا يَصُدُّنَكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ

اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے اس کے بعد کہ جو آپ پر اتڑ چکی ہیں ہرگز نہ روکیں اور اپنے رب کی طرف بلائیے

إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

اور ہرگز شُرک کرنے والوں کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔

إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۗ

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

اس کی حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف واپس لوٹ کر جاتا ہے۔ (۸۸)

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ ﴿۲۹﴾ مَكِّيَّةٌ ﴿۸۵﴾ اَيْشِيَّةٌ ﴿۲۹﴾ رُكُوعَاتُهَا ۷

سورۃ العنكبوت کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

لَمْ يَكُن لَّهُمْ شِرْكٌ ۚ لَئِنْ رَأَوْا سُلَيْمَانَ لَا يَهْتَدُوا لِحَدِّهِ ۚ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱﴾

الف، لام، میم۔ (۱) کیا لوگوں کا خیال یہ ہے کہ وہ اتنا کہنے یعنی ہم ایمان لانے پر چھوڑ دیے جائیں گے

لَا يُفْتَنُونَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا پس اللہ سچے لوگوں کا

مَنْزِلَ ۵ ﴿تَفْخِيمٌ﴾ حُرُوفٌ كَوْنِيَّةٌ وَأَرْكَوْمَاتٌ رُكْنِيَّةٌ ﴿فَلَقَدْ﴾ مَعَانٍ حُرُوفٌ كَوْنِيَّةٌ ﴿لَا يُفْتَنُونَ﴾ لَوْنٌ سَاكِنٌ أَوْ رُكْنِيٌّ أَوْ مَعْنَى سَاكِنٌ مِّنْ عَدَدِ (بِ) أَوْ رُكْنِيٌّ مِّنْ (تَاك) مِّنْ جَمْعٍ كَرِيحًا ﴿فَلَيَعْلَمَنَّ﴾ تَمِينٌ أَلْفٌ كَرِيحٌ أَوْ مَعْنَى أَلْفٌ كَرِيحٌ كَرِيحًا ﴿لَمْ يَكُن لَّهُمْ شِرْكٌ﴾ لَوْنٌ سَاكِنٌ أَوْ رُكْنِيٌّ أَوْ مَعْنَى سَاكِنٌ مِّنْ عَدَدِ (بِ) أَوْ رُكْنِيٌّ مِّنْ (تَاك) مِّنْ جَمْعٍ كَرِيحًا ﴿لَا يُفْتَنُونَ﴾ تَمِينٌ أَلْفٌ كَرِيحٌ أَوْ مَعْنَى أَلْفٌ كَرِيحٌ كَرِيحًا ﴿لَمْ يَكُن لَّهُمْ شِرْكٌ﴾ لَوْنٌ سَاكِنٌ أَوْ رُكْنِيٌّ أَوْ مَعْنَى سَاكِنٌ مِّنْ عَدَدِ (بِ) أَوْ رُكْنِيٌّ مِّنْ (تَاك) مِّنْ جَمْعٍ كَرِيحًا ﴿فَلَيَعْلَمَنَّ﴾ تَمِينٌ أَلْفٌ كَرِيحٌ أَوْ مَعْنَى أَلْفٌ كَرِيحٌ كَرِيحًا

تفخيم
الثلثة
مع
=

اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ لِيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿۲﴾ اَمْ حَسِبَ

اعلان کردے گا اور جھوٹے لوگوں کو بھی ظاہر کر دے گا۔ (۲) کیا برے اعمال کرنے والے

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ اَنْ يَّسْبِقُونَا ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳﴾

خیال کیے بیٹھے ہیں کہ ہم سچ کر نکل جائیں گے، ان لوگوں کی یہ سوچ بہت بڑی ہے۔ (۳)

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ اَجَلَ اللَّهِ لَا تٌ وَّهُوَ

جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا خواہشمند ہے تو بیک وقت اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت باطل آنے والا ہے۔ اور وہی

السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ

سچ ہے علم والا ہے۔ (۴) اور اللہ کی راہ میں جو مجاہدہ کرے تو بیک وقت وہ مجاہدہ اسی کے نفس کے لیے ہے،

اِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بلاشبہ اللہ تمام دنیا سے غنی ہے۔ (۵) اور صاحب ایمان بن کر صالح عمل کرنے والوں

الصَّلٰحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

کی برائیوں کو ہم دُور کر دیں گے اور اُن کے احسن اعمال کی ہم

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶﴾ وَ وَّصِيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

شُورًا وَاَوْرَادًا وَاٰلًا وَاَسْرَابًا مَّحْسَبًا ﴿۷﴾ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت

حَسَنًا ۗ وَاِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

کی ہے، اور وہ اگر تجھ سے میرے ساتھ شُرک کروانے کی کوشش کریں جس کا تجھے علم نہیں تو

فَلَا تُطِعْهُمَا ۗ اِلٰى مَرْجِعِكُمْ فَاَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

ان کا کہنا ہرگز نہ مانا تم نے لوٹ کر میری طرف واپس آنا ہے تو میں تمہیں اس سے مطلع کروں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۸)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّلٰحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّلٰحِيْنَ ﴿۹﴾

جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے انہیں ہم ضرور صالحین میں شامل کر دیں گے۔ (۹)

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَا اُوْدِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ

اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف

فِتْنَةً ۗ مِنَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۗ وَلٰكِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ

آجاتی ہے تو لوگوں کے اس فتنے کو اللہ کے عذاب متزاد سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے

عَنْكَبُوتُ: نون مضرہ اور ہم مضرہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا منزل ۵ تفہیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر لکھنا نَفْلًا: سب کوئی حرف ہا کر پڑھنا
 اِحْسَانًا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں سے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 اَمِّنْ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھا جاوے گا

لَيَقُولَنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اَوْلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُوْرِ

مد آجائے تو کہنے لگیں گے چیک ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے۔ کیا اللہ سب سے زیادہ نہیں جانتا جو دنیا والوں کے

الْعَلْبِيْنَ ﴿١٠﴾ وَاَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِيْنَ ﴿١١﴾

سینوں میں ہے۔ (۱۰) اور اللہ ضرور اہل ایمان کو ظاہر کر دے گا اور اللہ ضرور منافقوں کو ظاہر کر دے گا۔ (۱۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ

اور کفر کرنے والوں نے اہل ایمان سے کہا کہ تم ہماری راہ پر چلو ہم تمہارے گناہ اپنے ذمے لے لیں گے۔

خَطِيْئَكُمْ ط وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطِيْئِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اِنَّهُمْ

اور وہ ان گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں اٹھا سکتے۔ بلاشبہ وہ لوگ

لَكَذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاَيَحْمِلُوْنَ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ط

جھوٹے ہیں۔ (۱۲) وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے ساتھ اور لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور

لَيَسْئَلَنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا

قیامت کے روز اپنی طرف سے باتیں بنانے والوں سے باز پرس ہوگی۔ (۱۳) اور چیک ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو

اِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط فَاَخَذَهُمْ

ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان کے عذاب نے

الطُّوفَانَ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَۃِ وَ

آکر پکڑ لیا کیونکہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔ (۱۴) پھر ہم نے حضرت نوح اور کشتی والوں کو نجات دے دی اور

جَعَلْنٰهَا اٰیَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَعْبُدُوْا

دنیا والوں کے لیے ہم نے اس کشتی کو نشانی بنا دیا۔ (۱۵) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد رکھو جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت

اللّٰهِ وَاتَّقُوْهُ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّا تَعْبُدُوْنَ

کرو اس سے ڈرتے رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہے۔ (۱۶) چیک تم اللہ کے سوا بتوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ط وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكَاطًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

پوجھا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجھا کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمِيْلُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَاَبْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ

وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرو

وَأَعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا اللَّهَ ط إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ

اور اسی کی عبادت کرو اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔ (۱۴) اور اگر تم جھوٹا قرار دو تو اس سے

كَذَّبَ أُمَّمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾

قبل بہت سی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے۔ (۱۵)

أَوْلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ط إِنَّ ذَلِكَ عَلَى

کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرماتا ہے۔ چیک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر

اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٦﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

آسان ہے۔ (۱۶) فرمایا کہ زمین میں سیر و سیاحت کرو پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی

ثُمَّ اللَّهُ يُعْشِي النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ط إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

آخرت میں دوسری مرتبہ بھی اسی طرح اٹھائے گا۔ چیک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰)

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ط وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

وہ جسے چاہے عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاتا ہے۔ (۲۱)

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ط وَمَا لَكُمْ

اور تم زمین میں اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہارے لیے

مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِن وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

اللہ کے سوا کوئی دوست اور مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات

اللهِ وَبِقَائِهِ أُولِيكَ يَسْأُوا مِنْ رَّحْمَتِي وَ أُولِيكَ لَهُمْ

اور یومِ قیامت کی ملاقات کا انکار کیا وہی لوگ میری رحمت سے نا امید ہو گئے اور انہی لوگوں کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) پس حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم کا اس کے سوا کوئی اور جواب نہ تھا کہ انہیں قتل کر دیا جائے

أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

یا جلا دیا جائے پس اللہ نے انہیں آگ سے نجات دی۔ چیک اس میں ایمان والی قوم کے لیے

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ

شائناں ہیں۔ (۲۴) اور حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ تم نے دینی زندگی کی محبت میں اللہ کو چھوڑ کر جنوں کو پوجنا شروع کر دیا ہے۔

اِبْرَاهِيمَ بِالْبُشَىٰ ۗ قَالُوا اِنَّا مُهْلِكُوْا اَهْلَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے انہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۗ قَالُوْا

بیشک اس بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ (۳۱) حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اس بستی میں حضرت لوطؑ بھی ہیں۔ انہوں نے کہا

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۗ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا اَمْرًا تَهُۥ

ہم اُن کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہم انہیں اور اُن کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اُن کی عورت پیچھے رہ

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَبَّآ اَنْ جَاۤءَتْ رُسُلَنَا لُوْطًا سِیَّءًا

جانے والوں میں سے ہے۔ (۳۲) اور جب ہمارے فرشتے حضرت لوطؑ (علیہ السلام) کے پاس آئے تو اُن کے آنے سے

بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهٖمْ ذُرْعًا ۗ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۗ

وہ ناساز ہوئے اور اُن کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور انہوں نے کہا ڈرو نہیں اور نہ ہی غم کیجیے

اِنَّا مُنْجُوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا اَمْرًا تَكَ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دے دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں سے ہے۔ (۳۳)

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں کو آسمان سے عذاب دینے والے ہیں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ لَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا اٰیةً بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ

کیونکہ وہ فسق کرتے ہیں۔ (۳۴) اور بیشک ہم نے اس بستی کی نشانیوں کو باقی رہنے دیا جو عقل والی قوم کے لئے

يَعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰی مَدِيْنٍ اٰحَاہُمْ شَعِيْبًا ۗ فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوْا

واضح ثبوت ہے۔ (۳۵) اور مدین کی طرف اُن کے ہم قوم شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ وَارْجُوْا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْتَوُوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور یوم آخرت کی طرف رجوع رکھو اور زمین میں فساد ڈالتے ہوئے نہ پھرو۔ (۳۶)

فَكَذَّبُوْهُ فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ ۗ فَاصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِيْنَ ﴿۳۷﴾

تو انہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا۔ پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (۳۷)

وَ عَادًا ۗ وَ شَمُوْدًا ۗ وَ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ ۗ وَ زَيْنَ لَهُمْ

اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور اُن کی سکونت گاہیں ظاہر ہوچکی ہیں اور شیطان نے اُن کے لیے

عَنْقَبَةٌ: تون، سحر اور سحر سے ڈی اور ان کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَشْفَا: تون ساکن اور تون میں اور تون ساکن جس کے بعد (ب ہوگی) اور ان کو شیوم (ناک) میں چھپا کر چڑھنا
 مَسْكِنٌ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے چڑھنا جب سے
 منزل ۵ تفہیم: حرف کو پرستی اور کو ہونا رکنا ۗ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلا کر چڑھنا
 محو از الف کی اور کو زری یا کی اور ان میں والی آواز دینے ہیں۔ ان سب کا ایک الف کے برابر لہا کر کے چڑھنے کے

الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرٰٓيْن ۙ ﴿۲۸﴾

اُن کے اعمال مڑین کر دیے اور انہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔ (۳۸)

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهٰمٰنَ ۗ وَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰٓى بِالْبَيِّنٰتِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور تحقیق کہ اُن کے پاس حضرت موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَاَسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۗ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا اَخَذْنَا

پس انہوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ کر بچنے والے نہ تھے۔ (۲۹) پس ہم نے ہر ایک کو اس کے

بِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حٰصِبًا ۙ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

گناہ کے باعث پکڑا۔ ان میں سے بعض پر ہم نے پتھر برسائے۔ ان میں سے بعض کو خطرناک

اَخَذْتُهُ الصَّيْحَةَ ۗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهٖ الْاَرْضَ ۗ وَ مِنْهُمْ

دھاکے نے پکڑ لیا اور ان میں بعض زمین میں دھنسا دیے گئے اور ان میں بعض

مِّنْ اَغْرَقْنَا ۙ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

غرق کر دیے گئے۔ اور اللہ کے شان شایان نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ۗ ﴿۳۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِن دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ

علم کرنے والے تھے۔ (۳۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لیے اُن کی مثال

الْعنكبوت ۙ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۙ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتٌ

سکڑی کے مانند کی ہے جو جالے کا گھر بنتا ہے۔ اور بیگ گھروں میں سب سے کمزور گھر

الْعنكبوت ۙ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۗ ﴿۳۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

سکڑی کا ہے، بشرطیکہ وہ جانتے ہوتے۔ (۳۱) اللہ کو علم ہے جس چیز کی وہ اس کے سوا

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۗ ﴿۳۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

پوچھتا ہے اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۳۲) اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان

نَضْرِبُهَآ لِلنَّاسِ ۙ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۗ ﴿۳۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کرتے ہیں۔ اور انہیں علم والوں کے سوا اور لوگ نہیں سمجھتے۔ (۳۳) اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق

وَ الْاَرْضِ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیةٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۗ ﴿۳۴﴾

حق کے ساتھ کی ہے۔ بیگ یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۴)

تفہیم

۱۶